وزارتِ صحت غزہ کی کمال عدوان ہسپتال کو نشانہ بنانے کی مذمت، طبی عملے کے تحفظ کا مطالبہ ص:02

ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باا ثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.04, Issue No.05 Saturday, 11 July 2026, 8 Pages

جلد نمبر (۴)، شمارہ نمبر (۵)، بروز ہفتہ، ۱۱ر جولائی، ۲۰۲۶ء، ۲۵ر محرم الحرام، ۱۴۴۸ھ، ۸ صفحات

غزہ: فلسطینیوں پر ظلم و جبر جاری، مزید چھ فلسطینی شہید

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی کے مختلف علاقوں میں توپ خانے سے گولہ باری اور فائرنگ کے واقعات کے ذریعے جنگ بندی کی خلاف ورزی کا سلسلہ جاری رکھا، جس کے نتیجے میں چھ فلسطینی شہید اور متعدد زخمی ہو گئے۔ ہمارے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ غزہ شہر کے مغرب میں العباس چوک کے قریب ایک گاڑی پر اسرائیلی ڈرون کے حملے میں محمد الفیومی شہید اور تین دیگر افراد زخمی ہو گئے۔ نامہ نگار نے مزید بتایا کہ پٹی کے وسط میں نصیرات کیمپ میں 'ارض الحلو' کے قریب شہریوں کے ایک گروپ کو اسرائیلی ڈرون کے ذریعے نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں دو شہری، جن میں ایک خاتون بھی شامل ہے شہید اور دیگر زخمی ہوئے۔ شہداء کی شناخت اسامہ ولید دیب محارب (عمر 36 سال) اور سندس فرح محمد محارب (24 سال) کے طور پر ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ دیر البلح شہر کے مشرق میں قابض فوج کی فائرنگ سے نوجوان محمد ابو خماش شہید ہو گئے۔ ادھر مقامی ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ خان یونس کیمپ کے علاقے الحاوز میں اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں چھبیس سالہ صبح یحییٰ سعید حمدان اور 23 سالہ عبداللہ سلیمان ابو یوسف شہید اور متعدد دیگر زخمی ہو گئے۔

ایک اور مقامی ذریعے کا کہنا ہے کہ قابض فوج کے کواڈ کاپٹر ڈرون اور عسکری گاڑیوں نے غزہ شہر کے مشرقی محلے حی التفاح کی جانب شدید فائرنگ کی، جس کے ساتھ ساتھ توپ خانے سے گولہ باری بھی کی گئی۔ اس دوران قابض فوج نے شہر کے مشرقی حصے میں عمارتوں کو دھماکوں سے اڑانے کا سلسلہ جاری رکھا۔

قابض فوج نے شدید فائرنگ کے درمیان حی التفاح میں نام نہاد 'یلو زون' کے رقبے کو وسیع کر دیا ہے، جس کے باعث وہاں موجود متعدد خاندان محصور ہو کر رہ گئے ہیں۔

عینی شاہدین کے مطابق قابض فوج کے ٹینکوں نے پٹی کے وسط میں واقع البریج کیمپ کے شمال مشرق میں شدید فائرنگ کی، جبکہ اسرائیلی بحریہ کی کشتیوں نے خان یونس کے ساحل کی جانب گولیاں برسائیں۔

قابض اسرائیل کی افواج غزہ کی پٹی میں فضائی اور توپ خانے سے بمباری کے ذریعے جنگ بندی کے معاہدے کی مسلسل خلاف ورزی کر رہی ہیں۔ یہ کارروائیاں پناہ گزینوں کے مراکز، نام نہاد 'یلو لائن' کے اندر تباہ کاریوں اور اشیاء خورد و نوش، امدادی سامان اور سفر پر عائد پابندیوں کے ساتھ جاری ہیں۔

وزارت صحت فلسطین کے اعداد و شمار کے مطابق دس اکتوبر سنہ 2025ء کو شروع ہونے والی جنگ بندی کے بعد سے اب تک شہداء کی تعداد 1094 ہو چکی ہے، جبکہ 3507 افراد زخمی ہوئے ہیں اور 799 لاشیں نکالی گئی ہیں۔

سات اکتوبر سنہ 2023ء سے جاری جارحیت کے نتیجے میں مجموعی طور پر تقریباً 73120 فلسطینی شہید اور 173615 زخمی ہو چکے ہیں، جو کہ پٹی پر قابض اسرائیل کی مسلسل جارحیت کی بھاری انسانی قیمت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

شہید آیت اللہ علی خامنہ ای کا جسد خاکی مشہد مقدس میں سپرد خاک

رقت آمیز مناظر کے درمیان بڑے بیٹے نے پڑھائی نماز جنازہ، لاکھوں سوگواروں کی شرکت

تہران، (ایجنسیاں): ایران کے شہید سپریم لیڈر آیت اللہ سید علی خامنہ ای کے جسد مطہر کو مشہد مقدس میں جمعہ کو علی الصبح تقریباً 4 بجے (ہندوستانی وقت تقریباً 6.10 بجے صبح) حضرت ثامن الحجج امام رضا علیہ السلام کے نورانی حرم کے دار الذکر میں آسودۂ خاک کر دیا گیا جس میں لاکھوں سوگواروں نے شرکت کی۔ تفصیلات کے مطابق ایران کے سابق سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کو مشہد مقدس میں امام رضا علیہ السلام کے روضے کے احاطے میں سپرد خاک کر دیا گیا ہے، ان کی نماز جنازہ ان کے بڑے بیٹے مصطفیٰ خامنہ ای نے پڑھائی، جس میں لاکھوں کی تعداد میں سوگواروں نے شرکت کی۔ تقریباً ایک ہفتہ قبل تہران سے شروع ہونے والا جلوسِ جنازہ ایران اور عراق کے 5 مختلف شہروں سے ہوتا ہوا مشہد مقدس پہنچا، جہاں ہر جگہ لاکھوں عقیدت مندوں نے اپنے قائد کو الوداع کیا۔ مشہد میں حرمِ امام رضا کے اطراف کی تمام گلیاں اور سڑکیں سوگواروں کے جم غفیر سے کھچا کھچ بھری ہوئی تھیں، جنازے کے دوران رقت آمیز مناظر دیکھے گئے، سوگوار شدید آہ و زاری اور گریہ زاری کر رہے تھے جبکہ فضا 'انتقام' کے نعروں سے گونجتی رہی۔ مشہد سے پہلے شہید رہبر کا جسد خاکی بڑے جلوس کی صورت میں کربلا میں حضرت حسینؑ کے روضے پر پہنچایا گیا، روضے کے احاطے میں شیخ عبدالمہدی الکربلائی نے لاکھوں سوگواروں کی موجودگی میں نماز جنازہ کی امامت کی۔ اس سے پہلے نجف میں روضہ حضرت علیؑ پر بھی شہید رہبر کی نماز جنازہ ادا کی گئی جہاں سید محمد تقی الحکیم نے لاکھوں سوگواروں کی موجودگی میں نماز جنازہ پڑھائی۔ تہران سے شروع ہونے والا شہید رہبر آیت اللہ علی خامنہ ای کا جلوس جنازہ ایران اور عراق کے پانچ شہروں میں تعزیتی تقریبات کے ساتھ اپنی منزل پر پہنچا تھا۔

مقبوضہ بیت المقدس میں اسرائیلی فوج کی دہشت گردی

نمازِ جمعہ کے بعد مسجد اقصیٰ کے خطیب اور مفتی اعظم کو گرفتار کر لیا

بیت المقدس، (ایجنسیاں) قابض اسرائیلی فورسز نے القدس اور فلسطین کے مفتی اعظم شیخ محمد حسین کو نماز جمعہ کے فوری بعد حراست میں لے لیا۔ فلسطینی خبر رساں ایجنسی وفا کے مطابق شیخ محمد حسین نے مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ کا خطبہ دیا اور نماز کی امامت کرائی جس کے چند ہی لمحوں بعد اسرائیلی فورسز نے انھیں مسجد کے احاطے سے حراست میں لے لیا۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ اسرائیلی اہلکاروں نے شیخ محمد حسین کو گھیرے میں لے کر نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا۔ فوری طور پر یہ واضح نہیں ہو سکا ہے کہ انہیں کس الزام کے تحت گرفتار کیا گیا ہے اور انھیں کہاں منتقل کیا گیا ہے۔ فوری طور پر اسرائیلی حکام کی جانب سے اس گرفتاری کے حوالے سے کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا گیا جبکہ فلسطینی حلقوں نے شیخ محمد حسین کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔ فلسطینی ذرائع کے مطابق مسجد اقصیٰ میں مذہبی شخصیات کی گرفتاری اسرائیلی حکام کی جانب سے مذہبی آزادیوں پر بڑھتی ہوئی پابندیوں اور مقدس مقام پر سخت سکیورٹی اقدامات کا تسلسل ہے۔

حالیہ مہینوں میں اسرائیلی فورسز کی جانب سے مسجد اقصیٰ میں نمازیوں، مذہبی رہنماؤں اور وقف حکام کے خلاف کارروائیوں میں اضافہ دیکھا گیا ہے جس پر فلسطینی قیادت اور مختلف انسانی حقوق کی تنظیمیں متعدد بار تشویش کا اظہار کر چکی ہیں۔ شیخ محمد حسین فلسطین کی ممتاز مذہبی شخصیات میں شمار ہوتے ہیں اور وہ مسجد اقصیٰ اور بیت المقدس کے مذہبی و انتظامی امور پر باقاعدگی سے موقف پیش کرتے رہے ہیں۔ ان کی گرفتاری ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب مقبوضہ بیت المقدس میں سکیورٹی صورتحال پہلے ہی کشیدہ ہے اور مسجد اقصیٰ کے گرد اسرائیلی اقدامات پر بین الاقوامی سطح پر بھی نظر رکھی جا رہی ہے۔

بہرحال قابض اسرائیل کی سخت پابندیوں کے باوجود آج 70 ہزار نمازیوں نے مسجد اقصیٰ اور اس کے صحنوں میں نماز جمعہ ادا کی۔ پرانے شہر، مقبوضہ بیت المقدس اور مقبوضہ فلسطین کے دیگر علاقوں سے سینکڑوں افراد مسجد اقصیٰ اور اس کے صحنوں میں نماز ادا کرنے کے لیے پہنچے۔ قابض فوج نے آنے والوں کی شناخت کی جانچ پڑتال کی اور سخت پابندیاں عائد کیں۔

بھارت اور جاپان کا بڑھتا اشتراکِ عمل بحر الکاہل کے خطے میں طاقت کا توازن بدل رہا ہے: تجزیہ

ٹوکیو (ایم این این) ایک تجزیاتی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بھارت اور جاپان کے درمیان تیزی سے مضبوط ہوتے اسٹریٹجک تعلقات بحر الکاہل (انڈو پیسیفک) میں طاقت کے توازن کو نئی شکل دے رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق دونوں ممالک دفاع، جدید ٹیکنالوجی، اقتصادی سلامتی اور سمندری تعاون کے شعبوں میں قریبی اشتراک کے ذریعے ایک آزاد اور قواعد پر مبنی علاقائی نظام کو فروغ دے رہے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حالیہ بھارت۔ جاپان سربراہی ملاقات کے دوران دفاعی تعاون، سپلائی چینز، اہم معدنیات، سیمی کنڈکٹرز، سائبر سکیورٹی اور اقتصادی روابط کو مزید وسعت دینے پر اتفاق کیا گیا۔ تجزیے کے مطابق دونوں ممالک خطے میں استحکام اور کھلے بحری راستوں کے تحفظ کو مشترکہ ترجیح قرار دے رہے ہیں۔

الخلیل کے علاقے مسافر یطا میں یہودی آبادکاروں کے حملے میں متعدد افراد زخمی اور گرفتار

جمعہ کی صبح جنوب الخلیل کے علاقے مسافر یطا کے مقام حوارہ میں یہودی آباد کاروں کے ایک حملے کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت متعدد فلسطینی شہری زخمی ہو گئے۔

مقامی ذرائع نے بتایا کہ یہودی آباد کاروں کے ایک گروہ نے ابراہیم اسماعیل الجبور کے خاندان پر اس وقت حملہ کیا جب وہ اپنے گھر کے قریب اپنی زمین پر موجود تھے۔ یہودی آباد کاروں نے ان کے چہروں پر مرچوں والی گیس کا سپرے کیا جس سے متعدد شہری زخمی ہو گئے۔

علاوہ ازیں یہودی آباد کاروں نے بچوں اور خواتین سمیت خاندان کے افراد کو شدید تشدد کا نشانہ بنایا، جس کے بعد ریڈ کراس کی طبی ٹیمیں امداد فراہم کرنے کے لیے موقع پر پہنچ گئیں۔

طبی ذرائع نے بتایا کہ یہودی آباد کاروں کے حملے کے بعد ریڈ کراس کی ایمبولینس کے ذریعے حوارہ سے سات زخمیوں کو یطا سرکاری ہسپتال منتقل کیا گیا، جن میں چار خواتین، دو بچے اور ایک معمر شخص شامل ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ مسافر یطا کے علاقے حوارہ میں ابراہیم الجبور کے خاندان پر حملے میں زخمی ہونے والوں میں معمر شخص ابراہیم اسماعیل الجبور، فاطمہ ابراہیم الجبور، سعاد جبریل الجبور، روعہ اسماعیل الجبور، رہف عمر الجبور، بچہ مصطفیٰ الجبور اور بچی حبیبہ الجبور شامل ہیں۔ مزید برآں، موقع پر پہنچنے والی قابض اسرائیل کی فوج نے یہودی آباد کاروں کو تحفظ فراہم کیا اور خود بھی حملے میں حصہ لیا، جس کے بعد انہوں نے قاسم ابراہیم الجبور، یاسر یوسف الجبور اور ابراہیم عمر الجبور کو گرفتار کر لیا۔

یہ حملہ مغربی کنارے کے فلسطینی دیہاتوں اور قصبوں پر یہودی آباد کاروں کے بڑھتے ہوئے حملوں کے تناظر میں ہوا ہے۔

دیوار اور بستیوں کے خلاف مزاحمتی کمیشن کے مطابق، رواں سال سنہ 2026ء کی پہلی ششماہی کے دوران مغربی کنارے میں قابض افواج اور یہودی آباد کاروں کی جانب سے 074,11 حملے کیے گئے، جو کہ انتہائی تشویشناک اضافہ ہے۔

قائد شہید کی تشییع میں شریک عوام اور انتظامیہ کو خراج تحسین

تاریخی اجتماع اسلامی انقلاب، قومی وحدت اور ولایت سے وفاداری کی عظیم علامت بن کر تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا: مجلس خبرگان رہبری

تہران، (ایجنسیاں): ایران مجلس خبرگان رہبری نے کہا کہ شہید رہبر انقلاب کی تاریخی تشییع میں عوام کی بھرپور شرکت نے قومی وحدت، ولایت سے وفاداری اور استقامت کے عزم کو دنیا کے سامنے نمایاں کر دیا۔ مہر خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق مجلس خبرگان رہبری نے قائد شہید آیت اللہ امام سید علی حسینی خامنہ ای کی تشییع اور تدفین کی تقریبات میں شریک عوام اور انتظامات میں حصہ لینے والے تمام اداروں اور افراد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ تاریخی اجتماع اسلامی انقلاب، قومی وحدت اور ولایت سے وفاداری کی عظیم علامت بن کر تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق مجلس خبرگان رہبری نے اپنے پیغام میں کہا کہ اللہ کی مشیت سے قائد شہید نے عمر بھر کی مخلصانہ جدو جہد کے بعد انبیا، اولیا اور شہدا کے قافلے میں شمولیت اختیار کی، جبکہ ان کے جسد مطہر کو ایران اور عراق کے لاکھوں سوگواروں نے تاریخی انداز میں رخصت کیا اور انہیں حضرت امام رضا علیہ السلام کے جوار میں سپرد خاک کیا گیا۔ پیغام میں کہا گیا کہ قائد شہید کی تشییع میں عوام کی بے مثال شرکت نے ایک ایسی تاریخ رقم کی جس نے ایران اور امت اسلامی کے افتخارات میں ایک اور روشن باب کا اضافہ کیا۔ یہ اجتماع صرف ایک جنازے کی تقریب نہیں بلکہ قومی اقتدار، ولایت سے وابستگی، دشمنوں کی سازشوں کے خلاف استقامت اور امت و امامت کے مضبوط تعلق کا عملی مظہر تھا۔ مجلس خبرگان رہبری نے کہا کہ عوام کی یہ پرجوش حاضری امام خمینیؒ کے انقلابی نظریات سے تجدید عہد اور رہبر انقلاب آیت اللہ امام سید مجتبیٰ حسینی خامنہ ای سے شعوری اور مضبوط بیعت کا اظہار بھی تھی۔ پیغام میں کہا گیا کہ تاریخی تشییع کے دوران بلند ہونے والے سرخ پرچم اور انتقام کے نعروں نے عالمی استکبار اور صہیونیت کو واضح پیغام دیا کہ قائد شہید اور دیگر شہدا کا خون ہرگز فراموش نہیں کیا جائے گا اور مقاومت کا پرچم اپنے مقصد کے حصول تک بلند رہے گا۔ مجلس خبرگان رہبری نے ایران کے باشعور عوام، شہدا کے اہل خانہ، ایثارگران، مختلف طبقات اور تمام شہریوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ قوم کے اس تاریخی جذبے پر وہ اللہ تعالیٰ کے حضور شکر گزار ہیں۔ پیغام کے اختتام پر تہران، قم، مشہد مقدس اور عراق کے مقدس مقامات پر تشییع کی تقریبات کے انعقاد میں شریک انتظامی، سکیورٹی، فوجی، امدادی اداروں، عوامی مواکب اور قومی ذرائع ابلاغ کی شبانہ روز خدمات کو بھی سراہا گیا اور قائد شہید کے بلند درجات، ملت ایران کی مزید عزت و سربلندی اور سب کیلئے راہ ولایت پر استقامت کی دعا کی گئی۔

امام شہید انقلاب کے راستے کو پوری قوت کے ساتھ جاری رکھیں گے، جنرل حاتمی

ایرانی بری فوج کے سربراہ نے کہا کہ شہید امام خامنہ ای کی تشییع جنازہ میں عوام کی تاریخی شرکت انقلاب اسلامی کے نظریات سے مضبوط وابستگی کا واضح پیغام ہے۔ مہر خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق جنرل حاتمی نے کہا ہے کہ رہبر شہید کے راستے کو پوری قوت کے ساتھ جاری رکھا جائے گا۔ میجر جنرل حاتمی نے امام خامنہ ای کے الوداعی اور تشییعی مراسم میں عوام کی تاریخی شرکت پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ شرکت ملت ایران اور انقلاب اسلامی کے نظریات کے درمیان ناقابل شکست تعلق کی روشن مثال اور دشمنوں کیلئے واضح پیغام تھی۔ اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ غم کے باوجود یہ عظیم ایام ملت ایران کی عظمت، اتحاد اور اصالت کے مظہر بن گئے۔ ایران کے عوام دنیا بھر کے مسلمانوں اور آزاد منش افراد کی بڑی تعداد میں شرکت نے انقلاب کے شہید رہبر اور ان کے خاندان کے الوداعی و تشییعی مراسم کو ایک تاریخی منظر میں تبدیل کر دیا۔ پیغام میں کہا گیا کہ یہ عظیم اجتماع اس مضبوط تعلق کی علامت تھا جو ملت اور ان اقدار کے درمیان قائم ہے جنہیں شہدا کے پاک خون، بالخصوص انقلاب کے امام اور قائد شہید نے ہمیشہ کیلئے زندہ کر دیا۔ بری فوج کے سربراہ نے کہا کہ شہید رہبر کا راستہ ایک ایسے چشمے کی مانند ہے جو ملت کے عزم و ارادے کیساتھ مسلسل جاری رہے گا۔ یہ راستہ حق، عدالت اور مزاحمت کے ستونوں پر قائم ہے اور دشمنوں کی کوئی سازش اس کی روشنی کو ختم نہیں کر سکتی۔

سعودی ولی عہد سے جدہ میں کینیڈین وزیر اعظم کی ملاقات

دونوں رہنماؤں کی موجودگی میں دو طرفہ مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط

ریاض، (ایجنسیاں) سعودی ولی عہد و وزیر اعظم شہزادہ محمد بن سلمان نے جمعرات کو جدہ کے السلام پیلس میں کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی کا خیر مقدم کیا۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی ایس پی اے کے مطابق السلام پیلس میں سرکاری استقبالیہ کا انعقاد کیا گیا، گارڈ آف آنر اور قومی ترانے بجائے گئے۔ بعد ازاں سعودی ولی عہد اور کینیڈین وزیر اعظم نے باضابطہ ملاقات کی، جس میں سعودی عرب اور کینیڈا کے تعلقات، تعاون کے شعبوں اور ان کی ترقی کے مواقع کا جائزہ لیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے حالیہ علاقائی اور بین الاقوامی صورت حال اور اس حوالے سے کی جانے والی کوششوں پر بھی بات کی۔ سعودی ولی عہد اور کینیڈین وزیر اعظم کی موجودگی میں دونوں ملکوں کے درمیان کئی دو طرفہ مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کیے گئے۔ توانائی کے شعبے میں مفاہمتی یادداشت پر سعودی وزیر توانائی شہزادہ عبدالعزیز بن سلمان اور کینیڈا کی وزیر خارجہ انیتا آنند نے دستخط کیے۔ سعودی، کینیڈین کو آرڈینیشن کونسل کے قیام کیلئے مفاہمتی یادداشت پر سعودی اور کینیڈین وزرائے خارجہ جبکہ اے آئی اور اسکلز ڈیولپمنٹ میں سرمایہ کاری کے حوالے سے مفاہمتی یادداشت پر سدایا کے صدر ڈاکٹر عبداللہ الغامدی اور کینیڈین وزیر خارجہ نے دستخط کیے۔ اس موقع پر سعودی وزیر توانائی شہزادہ عبد العزیز بن سلمان، مکہ ریجن کے نائب گورنر شہزادہ سعود بن مشعل، نیشنل گارڈ کے وزیر شہزادہ عبداللہ بن بندر، وزیر دفاع شہزادہ خالد بن سلمان، وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان، وزیر مملکت، کابینہ کے رکن اور قومی سلامتی کے مشیر ڈاکٹر مساعد بن محمد العیبان، وزیر خزانہ محمد الجدعان اور کینیڈا میں سعودی سفیر آمال بنت یحییٰ المعلمی بھی موجود تھیں۔ یاد رہے کینیڈین وزیر اعظم بدھ کو سرکاری دورے پر جدہ پہنچے تھے۔ مملکت آمد پر مارک کارنی کا کہنا تھا کہ 'کینیڈا، سعودی عرب کیساتھ ایک نئی شراکت داری قائم کر رہا ہے۔'

غزہ نسل کشی کے بعد امریکی عوام میں اسرائیل کی مقبولیت میں نمایاں کمی

سروے کے مطابق 72 فیصد نوجوان ڈیموکریٹس فلسطینیوں کے بارے میں مثبت رائے رکھتے ہیں

واشنگٹن، (ایجنسیاں): غزہ میں جاری جنگ کے بعد امریکی عوام کی اسرائیل کے بارے میں رائے میں نمایاں تبدیلی سامنے آئی ہے۔ ایک نئے سروے کے مطابق امریکیوں کی بڑی تعداد اب اسرائیلی عوام اور اسرائیلی حکومت کے بارے میں پہلے کی نسبت کم مثبت رائے رکھتی ہے، جبکہ فلسطینیوں کے بارے میں مجموعی رویے میں زیادہ تبدیلی نہیں آئی۔ سروے کے مطابق اس وقت 52 فیصد امریکی اسرائیلی عوام کے بارے میں مثبت رائے رکھتے ہیں، جبکہ 2022 میں یہ شرح 67 فیصد تھی۔ اس طرح چند برسوں میں اسرائیل کے حق میں عوامی حمایت میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا کہ امریکی عوام کی اکثریت اسرائیلی حکومت، فلسطینی اتھارٹی اور حماس تینوں کے بارے میں منفی رائے رکھتی ہے تاہم گزشتہ چند برسوں کے دوران اسرائیلی حکومت کے بارے میں منفی تاثر میں سب سے زیادہ اضافہ دیکھا گیا۔ سروے کے مطابق نوجوان امریکیوں میں یہ تبدیلی زیادہ نمایاں ہے۔ 30 سال سے کم عمر افراد میں 58 فیصد فلسطینیوں کے بارے میں مثبت رائے رکھتے ہیں، جبکہ صرف 32 فیصد اسرائیلیوں کے بارے میں مثبت سوچ رکھتے ہیں۔ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ نوجوان ڈیموکریٹ ووٹرز میں فلسطینیوں کیلئے ہمدردی زیادہ ہے۔ سروے کے مطابق 72 فیصد نوجوان ڈیموکریٹس فلسطینیوں کے بارے میں مثبت رائے رکھتے ہیں، جبکہ صرف 26 فیصد اسرائیلیوں کے بارے میں مثبت رائے کا اظہار کرتے ہیں۔ دوسری جانب نوجوان ریپبلکن ووٹرز میں بھی رائے میں تبدیلی دیکھی گئی ہے۔ سروے کے مطابق اب ان کے ہاں فلسطینیوں اور اسرائیلیوں کے بارے میں مثبت رائے تقریباً ایک جیسی سطح پر آ گئی ہے، جبکہ چند سال پہلے یہی طبقہ اسرائیل کی واضح طور پر زیادہ حمایت کرتا تھا۔ تجزیہ کاروں کے مطابق غزہ جنگ، انسانی بحران اور عالمی سطح پر جاری سیاسی بحث نے امریکی عوام، خصوصاً نوجوان نسل، کی رائے پر نمایاں اثر ڈالا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر یہی رجحان برقرار رہا تو مستقبل میں امریکہ کی مشرق وسطیٰ سے متعلق داخلی سیاست اور خارجہ پالیسی پر بھی اس کے اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔

علاقائی کشیدگی میں اضافے کیساتھ خلیج فارس کے شیخ نشین ممالک کی وسیع مشاورت

وزرائے خارجہ کے درمیان ٹیلی فونک رابطے، کشیدگی کو قابو میں لانے اور صورتحال کو سفارتی ذرائع سے حل کرنے کی کوششیں تیز

تہران، (ایجنسیاں): خلیج فارس تعاون کونسل کے وزرائے خارجہ نے بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیش نظر سفارتی رابطوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ مہر خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق خلیج فارس تعاون کونسل کے رکن ممالک کے وزرائے خارجہ نے علاقائی حالات میں تیزی سے آنے والی تبدیلیوں کے بعد وسیع پیمانے پر مشاورت کا آغاز کر دیا ہے۔ ذرائع ابلاغ کے مطابق ایران کے حملوں کے بعد خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے تناظر میں خلیج فارس کے ممالک کے وزرائے خارجہ کے درمیان ٹیلی فونک رابطوں میں اضافہ ہوا ہے۔ ان رابطوں کا مقصد کشیدگی کو قابو میں لانے اور صورتحال کو سفارتی ذرائع سے حل کرنے کی کوششیں کرنا ہے۔ کویت کی وزارت خارجہ نے اعلان کیا کہ کویت کے وزیر خارجہ جراح جابر الاحمد الصباح کو قطر کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ محمد بن عبدالرحمٰن آل ثانی کی جانب سے ٹیلی فون کال موصول ہوئی۔ دونوں رہنماؤں نے اس گفتگو میں خطے کی تازہ ترین صورتحال، بالخصوص جاری کشیدگی اور اس کے ممکنہ اثرات پر تبادلہ خیال کیا۔ اس کے علاوہ کشیدگی کم کرنے، صورتحال کو قابو میں رکھنے اور علاقائی امن و استحکام کے تحفظ کے لیے سفارتی حل کو مضبوط بنانے کی کوششوں پر بھی بات چیت کی گئی۔ اسی طرح سعودی عرب کے وزیر خارجہ فیصل بن فرحان کو بھی اپنے قطری ہم منصب کی جانب سے ٹیلی فون کال موصول ہوئی۔ دونوں وزرائے خارجہ نے علاقائی حالات میں ہونے والی نئی پیش رفت پر گفتگو کے ساتھ ساتھ امن و استحکام کی بحالی کیلئے جاری کوششوں کا جائزہ لیا اور کشیدگی کم کرنے اور بحران کے منفی اثرات کو علاقائی اور عالمی سطح پر محدود کرنے کے لیے مسلسل رابطہ کاری اور مشترکہ اقدامات کی اہمیت پر زور دیا۔ دریں اثناء کویت کے وزیر خارجہ نے امارات کے وزیر خارجہ عبداللہ بن زاید آل نہیان سے بھی ٹیلی فون پر گفتگو کی۔

اس رابطے میں خطے کی تازہ صورتحال، خاص طور پر جاری کشیدگی، اس کے اثرات اور کشیدگی کم کرنے کیلئے جاری سفارتی کوششوں کا جائزہ لیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے علاقائی سلامتی اور استحکام کے تحفظ کیلئے سیاسی حل کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔

’امریکہ، ایران کے ساتھ تنازع کے پرامن حل کا خواہاں‘

حالیہ فوجی کشیدگی کے باوجود جوہری پروگرام سے متعلق تکنیکی سطح کے مذاکرات جاری ہیں: امریکی حکام

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ حالیہ فوجی کشیدگی کے باوجود امریکہ اور ایران کے درمیان جوہری پروگرام سے متعلق تکنیکی سطح کے مذاکرات جاری ہیں، اس طرح امریکہ اب بھی سفارتی حل کے لیے پرعزم ہے۔

غیرملکی میڈیا کے مطابق ایک امریکی عہدیدار نے کہا ہے کہ امریکہ ایران کے ساتھ تنازع کے پرامن حل کا خواہاں ہے، تاہم اس کا مؤقف بدستور واضح ہے کہ ایران کو کسی بھی صورت جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ امریکی حکام کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے رواں ہفتے ایران پر حملوں کا نیا سلسلہ شروع کیا گیا اور ایران نے بھی جوابی کارروائی میں کویت اور بحرین میں امریکی اڈوں کو نشانہ بنایا جس کے باعث خطے میں کشیدگی ایک بار پھر شدت اختیار کرگئی۔

اس سے قبل صدر ٹرمپ نے کہا تھا کہ ایران کے ساتھ کوئی ڈیل نہیں کرنا چاہتا، ایران کے ساتھ جنگ بندی بھی ختم ہوگئی، انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر ایرانیوں کے پاس جوہری ہتھیار ہوتے تو وہ استعمال کرتے۔

غزہ میں حماس ترجمان حازم قاسم پر اسرائیل کا قاتلانہ حملہ ناکام ہوگیا، اسرائیلی میڈیا

تل ابیب، (ایجنسی) اسرائیلی میڈیا کے مطابق غزہ میں اسرائیل کے ڈرون حملے میں فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کے ترجمان حازم قاسم اور دیگر افراد زخمی ہوگئے۔ اسرائیلی ذرائع ابلاغ کے مطابق اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ سٹی میں کار پر ڈرون حملہ کیا گیا، حماس ترجمان حازم قاسم کو چوٹیں آئی ہیں جبکہ ان کا ایک ساتھی شہید ہوگیا۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق اسرائیلی فوج کا حملہ ناکام رہا اور حازم قاسم محفوظ رہے۔ اس واقعہ کے بارے میں اسرائیلی حکام کی جانب سے فوری طور پر کوئی باضابطہ بیان سامنے نہیں آیا ہے جب کہ حماس کی جانب سے بھی کوئی ردعمل نہیں دیا گیا ہے۔

وینز ویلا میں زلزلوں سے ہلاکتیں 3,889 تک پہنچ گئیں، بیماریوں کے پھیلاؤ کا خطرہ بڑھ گیا

کاراکاس، (ایجنسیاں): وینزویلا میں گزشتہ ماہ آنے والے دو تباہ کن زلزلوں کے نتیجے میں ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 3,889 ہوگئی ہے جبکہ ہزاروں افراد زخمی اور بے گھر ہیں۔ دوسری جانب عالمی اور علاقائی صحت کے اداروں نے متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض پھیلنے کے بڑھتے ہوئے خطرے سے خبردار کیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں اداروں کے مطابق وینزویلا کی قومی اسمبلی کے صدر جارج روڈریگز نے بتایا کہ زلزلوں میں اب تک 16,740 افراد زخمی جبکہ 17,907 افراد بے گھر ہو چکے ہیں، جنہیں عارضی پناہ گاہوں میں منتقل کیا گیا ہے۔ پین امریکن ہیلتھ آرگنائزیشن نے خبردار کیا ہے کہ وینزویلا کے شمالی ساحلی علاقوں میں، جہاں زلزلوں سے سب سے زیادہ تباہی ہوئی، صاف پانی، طبی سہولیات اور صفائی کے ناقص انتظامات کے باعث مختلف بیماریوں کے پھیلنے کا خطرہ تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ ادارے کے ڈائریکٹر ڈاکٹر جرباس باربوسا کے مطابق آئندہ چند ہفتوں میں سب سے بڑا خطرہ صرف زلزلے سے زخمی ہونے والے افراد نہیں بلکہ صحت کی سہولیات میں تعطل، ہجوم والی پناہ گاہیں، صاف پانی کی کمی، ناقص نکاسی آب اور حفاظتی ٹیکوں تک محدود رسائی ہوسکتی ہے۔ صحت کے حکام متاثرہ علاقوں میں سانس کی بیماریوں، معدے کے انفیکشن اور دیگر وبائی امراض کی نگرانی کر رہے ہیں، جبکہ ویکسین کی فراہمی بہتر بنانے کیلئے وینزویلا کی وزارت صحت کیساتھ مشترکہ اقدامات جاری ہیں۔ ادھر اقوام متحدہ نے وینزویلا میں متاثرہ افراد کی امداد کیلئے تقریباً 30 کروڑ ڈالر کی ہنگامی اپیل جاری کی ہے تاکہ فوری طور پر 13 لاکھ ضرورت مند افراد تک خوراک، ادویات، صاف پانی اور دیگر بنیادی سہولیات پہنچائی جاسکیں۔ اقوام متحدہ کے امدادی سربراہ ٹام فلیچر نے کہا کہ ابتدا میں متاثرین زیادہ تر زخموں کے علاج کیلئے آ رہے تھے، تاہم اب ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر اور دیگر دائمی بیماریوں کے مریض بھی ادویات اور علاج کی کمی کے باعث امداد کے محتاج ہیں۔

ممکنہ برطانوی وزیراعظم اسرائیل پر مزید دباؤ ڈالنا چاہتے ہیں!

لندن، (یو این آئی) برطانیہ کے ممکنہ اگلے وزیراعظم اینڈی برنہم کا کہنا ہے کہ وہ اسرائیل پر

مزید دباؤ ڈالنا چاہتے ہیں۔ برطانوی اخبار دی گارڈین کے مطابق اینڈی برنہم جن کا نام اس ماہ کے آخر میں برطانیہ کے نئے وزیراعظم کے طور پر متوقع ہے وہ غزہ میں کارروائیوں پر اسرائیلی حکومت پر مزید دباؤ ڈالنا چاہتے ہیں۔ اخبار کے ساتھ ایک انٹرویو میں برنہم نے کہا کہ ہمیں اسرائیلی حکومت پر دباؤ ڈالنے کے لیے مزید کچھ کرنا ہوگا۔ ہاں، ہم نے کچھ اہم اقدامات کیے ہیں لیکن سچ پوچھیں، برطانیہ جنگ بندی کا مطالبہ کرنے میں بہت سست تھا۔ مستعفی وزیراعظم اسٹارمر نے ابتدا میں جنگ بندی کا مطالبہ کرنے کے بجائے، لڑائی میں انسانی ہمدردی کی بنیاد پر توقف کی حمایت کی۔ بعد میں انہوں نے جنگ بندی کا مطالبہ کیا اور اس کے بعد سے غزہ میں اسرائیلی حکومت کے طرز عمل پر تنقید کی۔

تاریخ میں پہلی بار دو اے آئی روبوٹس رشتۂ ازدواج میں بندھ گئے

ماسکو، (یو این آئی) روس کی راجدھانی ماسکو میں مصنوعی ذہانت کی دنیا کا ایک انتہائی انوکھا اور حیرت انگیز منظر دیکھنے میں آیا ہے، جہاں تاریخ میں پہلی بار دو ہیومنائیڈ (انسان نما) اے آئی روبوٹس کی علامتی شادی کی تقریب منعقد کی گئی ہے۔ ماسکو کی پشکن لائبریری میں منعقدہ اس منفرد تقریب کے دوران ’رابرٹ‘ اور ’مالٹلڈا‘ نامی دو اے آئی روبوٹس کو باقاعدہ طور پر ’روبوٹ شریکِ حیات‘ قرار دیا گیا۔ تقریب کی میزبان ماریا پیٹیوخینا کی موجودگی میں دونوں روبوٹس نے روایتی انداز میں ایک دوسرے کے ساتھ جینے مرنے کے علامتی عہد و پیمان کیے اور ایک دوسرے کو علامتی شادی کے بریسلیٹس بھی پہنائے۔ ان دونوں روبوٹس کو منفرد انسانی کرداروں کے روپ میں ڈیزائن کیا گیا ہے۔ دولہا بننے والے روبوٹ ’رابرٹ‘ کو ایک دفتری ملازم اور بلاگر جبکہ دلہن بننے والی روبوٹ ’مالٹلڈا‘ کو ایک بیلرینا (رقاصہ) کے روپ میں تیار کیا گیا ہے۔ روسی سرکاری خبر رساں ایجنسی ’ریا نووستی‘ کے مطابق، یہ روس کی تاریخ میں اس نوعیت کا پہلا واقعہ ہے۔ رابرٹ اور مالٹلڈا کو اس سے قبل سینٹ پیٹرزبرگ انٹرنیشنل اکنامک فورم میں بھی متعارف کروایا جا چکا ہے، جہاں انہوں نے خوب داد سمیٹی تھی، اور اب اس انوکھی شادی نے سوشل میڈیا اور ٹیکنالوجی کی دنیا میں دھوم مچا دی ہے۔

اسپین کے جنوبی علاقے میں خوفناک جنگلاتی آگ، کم ازکم 12 افراد ہلاک، متعدد لاپتا

تیز ہواؤں نے حالیہ تاریخ کی مہلک ترین آگ کو چند ہی گھنٹوں میں قریبی علاقوں تک پھیلا دیا، جس کے باعث صورتحال انتہائی سنگین ہوگئی

میڈرڈ، (ایجنسیاں): اسپین کے جنوبی خودمختار علاقے اندلس میں لگنے والی خوفناک جنگلاتی آگ نے تباہی مچادی، جہاں کم ازکم 12 افراد ہلاک جبکہ متعدد افراد لاپتا ہو گئے ہیں۔ حکام نے اسے اندلس کی حالیہ تاریخ کی مہلک ترین جنگلاتی آگ قرار دیا ہے۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق آگ جمعرات کی دوپہر صوبہ المیریا کے علاقے لوس گیارڈوس کے قریب بھڑکی۔ تیز ہواؤں نے آگ کو چند ہی گھنٹوں میں قریبی علاقوں تک پھیلا دیا، جس کے باعث صورتحال انتہائی سنگین ہوگئی۔ ریسکیو حکام کے مطابق کئی افراد اپنی گاڑیوں میں محفوظ مقام کی جانب جاتے ہوئے آگ کی لپیٹ میں آگئے، جن کی لاشیں بعدازاں جلتی ہوئی گاڑیوں سے برآمد کی گئیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ اب بھی متعدد افراد لاپتا ہیں اور ان کی تلاش کے لیے امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ اندلس کے علاقائی سربراہ خوانما مورینو نے بتایا کہ کم ازکم 19 افراد کے بارے میں تاحال معلومات نہیں مل سکیں، جس کے باعث ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ برقرار ہے۔ حکام کے مطابق آگ سے کم ازکم 6 افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ ایک خاتون شدید جھلسنے کے باعث اسپتال منتقل کی گئی، جبکہ ایک اور شخص دھوئیں سے متاثر ہونے کے بعد زیر علاج ہے۔ دیگر زخمیوں کو معمولی جلنے اور سانس کی تکلیف کے باعث موقع پر ہی طبی امداد فراہم کی گئی۔ آگ پر قابو پانے کے لیے 300 سے زائد امدادی اہلکار، فائر فائٹرز اور اسپین کی ملٹری ایمرجنسی یونٹ کے خصوصی دستے کارروائیوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ شدید دھوئیں کے باعث علاقے کی دو اہم شاہراہیں بھی عارضی طور پر بند کردی گئی ہیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق آگ کی ممکنہ وجہ بجلی کی ایک ہائی وولٹیج لائن کا گرنا ہوسکتی ہے، تاہم حکام نے کہا ہے کہ واقعے کی مکمل تحقیقات جاری ہیں اور حتمی وجہ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد سامنے آئے گی۔ اسپین کے وزیراعظم پیڈرو سانچیز نے واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متاثرہ خاندانوں سے تعزیت کی ہے۔ انہوں نے امدادی اداروں کو ہر ممکن وسائل فراہم کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے شہریوں سے احتیاط برتنے اور حکام کی ہدایات پر عمل کرنے کی اپیل کی۔ ماہرین کے مطابق یورپ میں حالیہ شدید گرمی کی لہروں اور خشک موسم نے جنگلاتی آگ کے خطرات میں نمایاں اضافہ کردیا ہے، جبکہ عالمی موسمیاتی تبدیلی کے باعث مستقبل میں ایسے واقعات مزید شدت اختیار کرسکتے ہیں۔

کرک میں پولیس افسران کے قتل میں ملوث کالعدم تنظیم کے 4 دہشت گرد ہلاک

پشاور، (یو این آئی) خیبر پختونخوا کے اضلاع کرک اور کوہاٹ کی پولیس نے ایک بڑی مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے پولیس افسران اور اہلکاروں کی ہلاکت میں ملوث انتہائی مطلوب 4 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق کرک اور کوہاٹ پولیس نے خٹک ڈیم اور دونوں اضلاع کے سرحدی علاقے میں دہشت گردوں کی موجودگی کی مصدقہ اطلاع پر ایک مشترکہ انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا۔ آپریشن کے دوران وہاں چھپے دہشت گردوں نے پولیس پارٹی کو دیکھتے ہی اندھادھند فائرنگ شروع کردی، جس پر پولیس فورس نے انتہائی مؤثر اور بھرپور جوابی کارروائی کی۔ دونوں اطراف سے شدید فائرنگ کے تبادلے کے نتیجے میں کمانڈر زاہد گروپ کے 4 دہشت گرد ہلاک ہوگئے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ ہلاک ہونے والے دہشت گردوں کا یہ گروپ انتہائی خطرناک اور سنگین وارداتوں میں ملوث تھا۔ یہ ملزمان سال 2025 میں ایس ایچ او تھانہ باندہ عمر نواز (ضلع کرک) اور انسپکٹر طاہر نواز (ضلع کوہاٹ) جبکہ سال 2026 میں ڈی ایس پی اسد محمود، سب انسپکٹر انار گل اور دیگر پولیس افسران و جوانوں کی شہادت کے واقعات میں براہ راست ملوث تھے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ڈی پی او کرک اور ایس پی صدر کوہاٹ احسان شاہ فوراً بھاری نفری کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس نے پورے علاقے کو گھیرے میں لے کر بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔ جس کی نگرانی اعلیٰ افسران خود کر رہے ہیں۔ ڈی پی او کے مطابق ہلاک ہونے والے دہشت گردوں کی حتمی شناخت اور ان کے مجرمانہ ریکارڈ کے بارے میں مزید تفصیلات جمع کی جا رہی ہیں۔

سائیکل کے پرزوں کی قلت نے غزہ میں نقل و حمل کا بحران سنگین تر کر دیا، شہریوں پر معاشی بوجھ میں اضافہ

غزہ: غزہ کی پٹی میں ایندھن کی شدید قلت اور بنیادی ڈھانچے کی تباہی کے باعث زیادہ تر سواریاں ناکارہ ہوجانے کے بعد اب سائیکلیں نقل و حمل کا بنیادی ذریعہ بن چکی ہیں۔ تاہم اسپیئر پارٹس کی قلت اور ان کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافے نے ان ہزاروں فلسطینیوں کے لیے نئی مشکلات کھڑی کردی ہیں جو اپنی روزمرہ کی نقل و حمل اور معاش کے حصول کے لیے سائیکلوں پر انحصار کرتے ہیں۔

سائیکل مرمت کرنے والی دکانوں کے مالکان کا کہنا ہے کہ پرزے انتہائی نایاب ہو چکے ہیں اور اگر دستیاب بھی ہوں تو ان کی قیمتیں عام شہریوں کی پہنچ سے بہت دور ہیں۔ ’الجزیرہ‘ کے مطابق جو پرزے پہلے انتہائی سستے داموں ملتے تھے، اب ان کی قیمتوں میں کئی گنا اضافہ ہو چکا ہے، جبکہ کچھ مخصوص پرزے تو بھاری قیمت ادا کرنے کے باوجود مارکیٹ میں تلاش کرنا ناممکن ہوگیا ہے۔

مرمت کاروں کا کہنا ہے کہ اس بحران کا براہ راست اثر ان کی خدمات فراہم کرنے کی صلاحیت پر پڑا ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب ایندھن نہ ہونے کی وجہ سے دیگر سواریوں کا تصور ختم ہو چکا ہے، لوگوں کا سائیکلوں پر انحصار بہت زیادہ بڑھ گیا ہے۔ اس صورتحال سے نمٹنے کے لیے اب کاریگر متبادل حل تلاش کر رہے ہیں، جیسے کہ ناکارہ پرزوں کو دوبارہ استعمال میں لانا یا ان کی عمر بڑھانے کے لیے انہیں کاٹ چھانٹ کر جوڑنا تاکہ زیادہ سے زیادہ گاہکوں کی مدد کی جا سکے۔

باشندگان کی مشکلات صرف پرزوں کی کمی تک محدود نہیں ہیں بلکہ تباہ حال اور ناہموار سڑکیں بھی ان کی پریشانی میں اضافہ کر رہی ہیں۔ سڑکوں کی خستہ حالی کے باعث سائیکلیں جلدی خراب ہو رہی ہیں، جس سے مرمت کی ضرورت بڑھ جاتی ہے جبکہ ضروری لوازمات دستیاب ہی نہیں ہیں۔

سائیکل استعمال کرنے والے شہریوں کا کہنا ہے کہ وہ مناسب پرزہ تلاش کرنے کے لیے پٹی کے مختلف علاقوں کی خاک چھانتے ہیں، لیکن اکثر ناکام رہتے ہیں۔ جنہیں پرزے مل بھی جاتے ہیں، انہیں اپنی استطاعت سے کہیں زیادہ قیمت ادا کرنی پڑتی ہے۔

مرمت کرنے والے دکانداروں اور شہریوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس بحران کے حل کے لیے فوری اقدامات کریں، کیونکہ سائیکلیں اب نقل و حمل کی مرکزی شریان بن چکی ہیں اور بہت سے لوگ انہی کے ذریعے اپنے کاموں پر پہنچتے ہیں اور گھروں اور پناہ گاہوں تک سامان پہنچاتے ہیں۔

قابض اسرائیل کی جانب سے گاڑیوں کو چلانے کے لیے ضروری ایندھن کی فراہمی پر پابندی کے بعد سائیکلیں نقل و حمل کے بحران سے نمٹنے کے لیے ایک عملی آپشن کے طور پر ابھری ہیں۔ یہ اب بیک وقت نقل و حمل اور روزگار کا ذریعہ بن چکی ہیں، باوجود اس کے کہ ان کی مرمت کے لیے درکار سامان کی شدید کمی ہے۔

زہ میں وزارت نقل و حمل نے اس سے قبل خبردار کیا تھا کہ پٹی میں نقل و حمل کا بحران سنگین تر ہو رہا ہے۔ وزارت نے نشاندہی کی کہ سڑکوں کے نیٹ ورک اور گاڑیوں کی تباہی کے ساتھ ساتھ ایندھن کی شدید کمی نے پبلک ٹرانسپورٹ کی خدمات کو بہت

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

پورے ملک میں مانسون سرگرم

یہ راحت کی بات ہے کہ مانسون نے پورے ملک کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ اس سے پہلے یہ خدشہ ظاہر کیا جارہا تھا کہ ملک کو بڑے پیمانے پر خشک سالی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات نے بھی اس سال اوسط سے کم بارش کی پیش گوئی کی تھی۔ تاہم فی الحال ایسی صورت حال نظر نہیں آتی۔ اس کے باوجود اب تک بارش میں چودہ فیصد کمی ہوئی ہے۔ 9 جولائی تک ملک میں 239.1 ملی میٹر بارش ہونی چاہیے تھی، لیکن صرف 205.0 ملی میٹر بارش ہوئی ہے۔ ریاستوں اور خطوں میں بارش میں کافی تفاوت ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق، اتر پردیش میں 199 فیصد زیادہ بارش ہوئی ہے، جب کہ بہار میں معمول سے 55 فیصد کم بارش ہوئی ہے۔ اتراکھنڈ میں 352 فیصد زیادہ بارش ہوئی ہے جبکہ ہماچل پردیش میں معمول سے 12 فیصد کم بارش ہوئی ہے۔ دوسری طرف، اوڈیشہ، چھتیس گڑھ، آندھرا پردیش، اور تلنگانہ میں خشک سالی جیسے حالات ہیں۔ مشرقی اور شمال مشرقی ہندوستان میں بھی معمول سے 38 فیصد کم بارش ہوئی ہے۔ اس لیے ہمیں دہلی اور ممبئی میں ہونے والی شدید بارش سے مطمئن نہیں ہونا چاہیے۔ واضح طور پر، اگر بہت سی ریاستوں میں معمول سے کم بارش ہوتی ہے، تو اس کا اثر لازمی طور پر ملک کی معیشت پر پڑے گا۔ ملک کے تمام دریا ابھی تک نہیں بھرے ہیں اور نصف سے زیادہ آبی ذخائر اب بھی بھرے ہوئے ہیں۔ واضح طور پر ملک کو مزید بارشوں کی ضرورت ہے۔ دریں اثنا، کئی ریاستوں میں شدید بارشوں نے سیلاب، سڑکیں گرنے، اور درخت جڑ سے اکھاڑ دیے ہیں، جس سے املاک کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ کئی شہروں میں رہائشی علاقے مکمل طور پر زیر آب آگئے ہیں۔ مرکزی سڑکوں پر پانی جمع ہونے سے ٹریفک کی رفتار کم ہوگئی ہے اور گرے ہوئے درختوں نے سڑکیں بند کردی ہیں۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کیرالہ، مہاراشٹر، گجرات اور جموں و کشمیر کے وزرائے اعلیٰ سے بات کی ہے تاکہ شدید بارش کے نتیجے میں پیدا ہونے والی صورتحال کا جائزہ لیا جاسکے۔ کیرالہ کے وائناڈ میں لینڈ سلائیڈنگ، جموں کے ڈوڈہ میں اچانک سیلاب اور مہاراشٹر اور گجرات میں ہونے والے حادثات صورتحال کی سنگینی کو واضح کرتے ہیں۔ شدید بارشوں سے ہونے والے نقصانات کو مکمل طور پر روکنا ناممکن ہے لیکن جانی نقصان کو روکنے کے لیے ہر ممکن اقدام کرنا ضروری ہے۔ جہاں کہیں بھی شدید بارشوں نے افراتفری پھیلائی ہے، یہ منتظمین اور ڈیزاسٹر مینیجرز کے لیے آزمائش کا وقت ہے۔ کئی سڑکوں پر پانی کی گہرائی کا اندازہ لگانا مشکل ہے، اس لیے انتظامیہ کو پانی بھرے علاقوں میں 24 گھنٹے چوکس رہنے کی ضرورت ہے۔ ہونا تو یہ چاہیے کہ خطرناک علاقوں کی پہلے سے نشاندہی کی جائے، شہر بہ شہر، اور وہاں کے لوگوں کی مدد کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں۔ لیکن کیا ایسا کیا گیا ہے؟ غور طلب ہے کہ بارشوں کی وجہ سے اب تک پانچ درجن سے زیادہ لوگ جان کی بازی ہار چکے ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملک کا انفراسٹرکچر آفات سے نمٹنے کے لیے پوری طرح سے لیس نہیں ہے۔ شہر کے منصوبہ سازوں اور بلدیاتی اداروں کو پانی بھرنے پر سختی سے جوابدہ ہونا چاہیے۔ تاہم صورت حال ایسی ہے کہ نہ تو پانی بھرنے اور نہ ہی پانی کے تحفظ کو سنجیدگی سے لیا جارہا ہے۔ یہ بات بھی قابل غور ہے کہ بارش کا موسم ابھی شروع ہوا ہے۔ یہ اندازہ لگانا مشکل ہے کہ یہ کب تک چلے گا اور مستقبل کیا ہوگا۔ جہاں بارش معمول سے زیادہ ہوئی ہے، یہ اندازہ لگانا مشکل ہے کہ آیا آنے والے دنوں میں یہ صورتحال برقرار رہے گی۔ اسی طرح، ان علاقوں میں جہاں بارش معمول سے کم ہوئی ہے، وہاں خشک سالی کا مقابلہ کرنے کی ضرورت ہے۔

امام زین العابدین علیہ السلام کی شہادت

اسیر کربلا، محافظ عاشورا، فاتح شام و کوفہ کا ماتم

مولانا سید علی ہاشم عابدی

عاشور کا سورج غروب ہوا تو بظاہر نیزوں اور تلواروں نے حق کی آواز کو خاموش کردیا، لیکن مشیتِ الٰہی نے امامت کی صورت میں ایسا چراغ روشن فرمایا جس کی روشنی قیامت تک دلوں کو منور کرتی رہے گی۔ یہ نورِ ہدایت حضرت امام علی بن الحسین، زین العابدین و سید الساجدین علیہ السلام کی ذاتِ اقدس تھی؛ وہ عظیم ہستی جس نے اسیری کی زنجیروں میں بھی عزتِ اسلام کا پرچم سربلند رکھا، ظلم و جبر کے سائے میں بھی امامت کی عظمت کو محفوظ رکھا، اور اشک، دعا، سجدہ، عبادت اور بے مثال صبر کے ذریعہ کربلا کے پیغام کو ہمیشہ کے لئے زندہ کردیا۔

امام زین العابدین علیہ السلام کی حیاتِ طیبہ، بندگیِ خدا، عشقِ محمد و آلِ محمد علیہم السلام، خدمتِ خلق، اخلاقِ کریمانہ اور ظلم کے خلاف خاموش مگر مؤثر جہاد کا درخشاں نمونہ ہے۔ آپ علیہ السلام کی شہادت صرف ایک عظیم امام کی رحلت نہیں، بلکہ تاریخِ اسلام کا ایک ایسا المناک باب ہے جو اہلِ بیت علیہم السلام پر ڈھائے گئے مظالم کی دردناک داستان بیان کرتا ہے۔ آج جب ہم اس مظلوم امام کی یاد مناتے ہیں، تو درحقیقت اپنے عہدِ وفا کی تجدید کرتے، ان کے غم میں اشکِ عقیدت نچھاور کرتے اور ان کی سیرتِ مطہرہ سے صبر، عبادت، تقویٰ، عفو و درگزر اور بندگیِ الٰہی کا درس حاصل کرتے ہیں۔

حضرت امام زین العابدین، امام سجاد علیہ السلام، مشہور روایت کے مطابق 25 محرم الحرام 95 ہجری کو زہر دے کر شہید کئے گئے۔ بیشتر شیعہ مصادر کے مطابق آپ علیہ السلام کی شہادت اموی حکومت کے حکم پر ہوئی۔ بعض مؤرخین نے اس کی نسبت ولید بن عبدالملک کی طرف دی ہے، جبکہ بعض روایات میں اس کے بھائی ہشام بن عبدالملک کا نام بھی مذکور ہے۔ (بحارالأنوار، جلد 46، صفحہ 152-154)

البتہ امام سجاد علیہ السلام کی تاریخ شہادت کے بارے میں مؤرخین کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے۔ بعض روایات کے مطابق آپ علیہ السلام کی شہادت 92 سے 100 ہجری کے درمیان کسی سال میں ہوئی، تاہم مشہور اقوال کے مطابق آپ علیہ السلام کی شہادت 94 ہجری (علامہ اربلی کے مطابق) یا 95 ہجری (شیخ مفید اور شیخ طوسی سمیت متعدد شیعہ علماء کے مطابق) میں واقع ہوئی۔

اسی طرح یوم شہادت کے بارے میں بھی مختلف اقوال منقول ہیں۔ بعض مؤرخین نے 12، بعض نے 18، بعض نے 19 اور بعض نے 22 محرم الحرام ذکر کیا ہے، جبکہ مشہور قول کے مطابق آپ کی شہادت 25 محرم الحرام کو ہوئی۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے: ''حضرت امام علی بن الحسین علیہ السلام 95 ہجری میں 57 برس کی عمر میں دنیا سے رخصت ہوئے، اور حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت کے بعد 35 سال تک زندہ رہے۔'' (الکافی، ج 1، باب مولد أبي محمد علي بن الحسين علیہ السلام)

امام زین العابدین علیہ السلام کی شب شہادت

بحار الأنوار (جلد 46، صفحہ 148، حدیث 4) میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام نے اپنی شہادت کی رات اپنے فرزند حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے فرمایا: ''نور چشم! میرے لئے وضو کا پانی لے آؤ۔''

امام محمد باقر علیہ السلام پانی لے آئے۔

امام سجاد علیہ السلام نے فرمایا: ''یہ پانی وضو کے لئے مناسب نہیں، کیونکہ اس میں ایک مردہ جانور گرگیا ہے۔''

امام محمد باقر علیہ السلام نے چراغ لاکر

> حضرت امام علی بن الحسین زین العابدین علیہ السلام کی شہادت ولید بن عبدالملک کے دورِ حکومت میں ہوئی۔ عمر بن عبدالعزیز سے منقول ہے کہ ولید ایک جابر اور ظالم حکمران تھا جس کے دور میں ظلم و ستم عام تھا۔ اسی زمانے میں بنی امیہ کے کارندوں نے اہلِ بیت علیہم السلام، بالخصوص امام زین العابدین علیہ السلام، پر شدید مظالم ڈھائے۔

برتن کا جائزہ لیا تو اس میں ایک مردہ چوہا موجود تھا۔ چنانچہ وضو کے لئے دوسرا برتن لے آئے۔

اس کے بعد امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا: ''نورِ نظر! آج وہی رات ہے جس کا مجھ سے وعدہ کیا گیا تھا۔''

پھر آپ علیہ السلام نے اپنی اس اونٹنی کے بارے میں وصیت فرمائی جس پر آپ علیہ السلام نے بعض روایات کے مطابق بائیس (22) مرتبہ حج ادا فرمایا تھا۔ آپ علیہ السلام نے تاکید فرمائی کہ اس کی اچھی طرح دیکھ بھال کی جائے اور اسے مناسب خوراک دی جائے۔

روایت میں آیا ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام کی شہادت کے بعد وہ اونٹنی مسلسل آپ علیہ السلام کی قبرِ مبارک پر آتی رہی، یہاں تک کہ تین دن بعد وہ بھی مرگئی۔

امام زین العابدین علیہ السلام کی شہادت: روایت ہے کہ جب امام زین العابدین علیہ السلام کو زہر دیا گیا تو آپ علیہ السلام کچھ دیر کے لئے بے ہوش ہوگئے۔ جب افاقہ ہوا تو آپ علیہ السلام نے سورۂ واقعہ اور سورۂ زمر کی تلاوت فرمائی، پھر یہ آیت مبارکہ تلاوت کی: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَیْثُ نَشَآءُ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ۔"

اور وہ کہیں گے کہ شکر خدا ہے کہ اس نے ہم سے کئے ہوئے اپنے وعدہ کو سچ کر دکھایا ہے اور ہمیں اپنی زمین کا وارث بنادیا ہے کہ جنت میں جہاں چاہیں آرام کریں اور بیشک یہ عمل کرنے والوں کا بہترین اجر ہے۔ (سورۂ زمر: 74)

اس کے بعد امام علیہ السلام اپنے خالقِ حقیقی سے جاملے اور جامِ شہادت نوش فرمایا۔

سعید بن مسیب روایت کرتے ہیں کہ جب امام زین العابدین علیہ السلام کی شہادت ہوئی تو مدینہ کے نیک و بد، سبھی لوگ آپ علیہ السلام کے جنازے میں شریک ہوئے۔ ہر زبان پر آپ علیہ السلام کی مدح و ثنا تھی اور ہر آنکھ اشک بار تھی۔ روایت کے مطابق جنازے میں اس قدر کثیر تعداد میں لوگ شریک تھے کہ مسجدِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کوئی شخص باقی نہ رہا۔ (بحار الانوار، جلد 46، صفحہ 147-148؛ الکافی، جلد 1، صفحہ 467)

امام زین العابدین علیہ السلام کی شہادت کے اسباب

مورخین کے مطابق امام زین العابدین علیہ السلام کی شہادت کا بنیادی سبب آپ علیہ السلام کا بے مثال روحانی، علمی اور سماجی اثر و رسوخ تھا۔ آپ علیہ السلام نے دعا، عبادت، اخلاق اور تعلیماتِ اسلام کے ذریعے امت میں دینی شعور بیدار کیا اور واقعۂ کربلا کے حقیقی پیغام کو زندہ رکھا، جو حکومتِ بنی امیہ کے لئے ایک بڑا فکری اور سیاسی چیلنج بن گیا تھا۔

اس کے علاوہ اہلِ بیت علیہم السلام کے خلاف اموی حکمرانوں کی دیرینہ عداوت، امام علیہ السلام کی جانب سے ظلم و فساد کے خلاف مسلسل حق گوئی اور آپ علیہ السلام کی بڑھتی ہوئی عوامی مقبولیت بھی ان عوامل میں شامل تھی جنہوں نے حکمرانوں کو آپ علیہ السلام کے خلاف اقدام پر آمادہ کیا۔

حضرت امام علی بن الحسین زین العابدین علیہ السلام کی شہادت ولید بن عبدالملک کے دورِ حکومت میں ہوئی۔ عمر بن عبدالعزیز سے منقول ہے کہ ولید ایک جابر اور ظالم حکمران تھا جس کے دور میں ظلم و ستم عام تھا۔ اسی زمانے میں بنی امیہ کے کارندوں نے اہلِ بیت علیہم السلام، بالخصوص امام زین العابدین علیہ السلام، پر شدید مظالم ڈھائے۔

مدینہ کا گورنر ہشام بن اسماعیل، جو عبدالملک بن مروان کے زمانے سے اس منصب پر فائز تھا، امام سجاد علیہ السلام کے ساتھ نہایت سخت رویہ اختیار کرتا تھا۔ جب اسے اس کے مظالم کی وجہ سے معزول کیا گیا تو لوگوں کو اس سے بدلہ لینے کی اجازت دی گئی۔ وہ خود کہا کرتا تھا کہ مجھے صرف علی بن الحسین علیہ السلام سے خوف ہے، لیکن جب امام علیہ السلام اپنے اصحاب کے ساتھ وہاں سے گزرے تو نہ آپ علیہ السلام نے اس سے کوئی انتقام لیا اور نہ اپنے اصحاب کو ایسا کرنے کی اجازت دی۔

ایک روایت کے مطابق امام علیہ السلام نے اس کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ اگر تم مالی تنگی میں ہو تو ہم تمہاری مدد کرنے کے لئے تیار ہیں۔ امام علیہ السلام کے اس عظیم اخلاق، عفو و درگزر اور حسنِ سلوک نے دشمنوں کو بھی آپ علیہ السلام کی عظمت کا معترف بنادیا۔

امام زین العابدین علیہ السلام کا قبر مبارک: امام زین العابدین علیہ السلام کو مدینہ منورہ کے تاریخی قبرستان جنت البقیع میں سپردِ خاک کیا گیا۔ آپ حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کے پہلو میں مدفون ہیں۔ بعد ازاں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو بھی اسی مقام پر دفن کیا گیا، جس کے باعث جنت البقیع اہلِ بیتِ اطہار علیہم السلام کے مقدس مزارات کا مرکز بن گیا۔

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی حیاتِ مبارکہ اور شہادت اس حقیقت کی روشن دلیل ہے کہ حق کی آواز کو نہ تلواریں خاموش کر سکتی ہیں، نہ قید و بند کی صعوبتیں اور نہ ہی ظلم و استبداد کی قوتیں۔ آپ نے اپنی دعاؤں، سجدوں، اخلاقِ کریمانہ اور بے مثال صبر و استقامت کے ذریعہ کربلا کے پیغام کو دلوں میں زندہ رکھا اور رہتی دنیا تک اہلِ بیت علیہم السلام کی حقانیت کا ناقابلِ فراموش باب رقم فرمایا۔

آج بھی صحیفۂ سجادیہ کی دعائیں، رسالۂ حقوق کی تعلیمات اور امام سجاد علیہ السلام کی پاکیزہ سیرت ہر صاحبِ ایمان کے لئے رشد و ہدایت کا سرچشمہ ہیں۔ آئیے! اس عظیم شہیدِ امامت کی یاد میں اپنے دلوں کو محبتِ اہلِ بیت علیہم السلام سے منور کریں، ان کی تعلیمات کو اپنی زندگی کا سرمایہ بنائیں، اور بارگاہِ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا میں ان کے مظلوم فرزند کا پرسہ پیش کرتے ہوئے دعا کریں کہ پروردگار ہمیں امام زین العابدین علیہ السلام کی معرفت، ان کی سیرت پر عمل، ان کی شفاعت اور اہلِ بیت علیہم السلام کی ولایت پر ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

السید سرفراز عباس رضوی کراروی

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام حضرت رسول خدا ﷺ کے چوتھے جانشین اور ہمارے چوتھے امام ہیں اپ کے والد ماجد سید الشہدا حضرت امام حسین علیہ السلام اور والدہ ماجدہ جناب شہر بانو بنت یزدجرد تھیں۔ علامہ ابن حجر مکی رقم طراز ہیں کہ آپ علم زہد اور عبادت میں اپنے والد بزرگوار کی جیتی جاگتی تصویر تھے۔

(صواعق محرقہ صفحہ ۱۱۹ طبع مصر)

علامہ شبلنجی کا کہنا ہے کہ اپ کے بڑا فقیہ اور عبادت گزار نہیں دیکھا گیا۔

(نورالابصار صفحہ ۱۲۶ مطبوعہ مصر)

علامہ کمال اللہ دمیری لکھتے ہیں کہ امام زین العابدین علیہ السلام حدیث بیان کرنے میں نہایت معتمد علیہ اور صادق الروایہ تھے۔ آنجناب عالم بزرگ اور فقہ اہل بیت میں بے مثال و بے نظیر تھے۔

(حیات الحیوان جلد اول صفحہ ۱۲۱ مطبوعہ مصر)

علامہ ملامبین فرنگی محلی کا بیان ہے کہ امام علیہ السلام ایسے پر جلال و جمال تھے کہ جو بھی آپ کو دیکھتا تھا تعظیم پر مجبور ہوجاتا تھا۔

(وسیلۃ النجات مطبوعہ لکھنو)

آپ کی ولادت باسعادت: علماء مؤرخین کا کہنا ہے کہ اپ کا نام نامی علی کنیت ابومحمد ابوالحسن اور ابو القاسم تھی اپ کے القاب میں زین العابدین، سید الساجدین، سجاد، عابد اور ذوالثفنات خاص قابل ذکر ہیں۔ آپ بتاریخ 15 جمادی الاول ۳۸ھ یوم جمعہ بمقام مدینہ منورہ میں متولد ہوئے۔ (مناقب جلد ۴ صفحہ ۱۳۱ و اعلام الوریٰ صفحہ ۱۵۹ وغیرہ)

زین العابدین کی وجہ تسمیہ: علامہ عبدالرحمن جامی اور علامہ محمد بن طلحہ شافعی تحریر کرتے ہیں کہ ایک شب امام زین العابدین علیہ السلام نماز شب میں مشغول تھے کہ شیطان اژدھے کی شکل میں آپ کے قریب ایا اور اس نے آپ کے پائے مبارک کے انگوٹھے کو منہ میں لے کر کاٹنا شروع کردیا امام جو ہمہ تن مشغول عبادت تھے اور آپ کا رجحان کامل بارگاہ ایزدی کی طرف تھا وہ ذرا بھی اس کے اس عمل سے متاثر نہ ہوئے اور بدستور نماز میں منہمک و مصروف رہے بالآخر وہ عاجز آگیا اور امام علیہ السلام نے اپنی نماز بھی مکمل کرلی اس کے بعد آپ نے شیطان ملعون کو طمانچہ مار کر دور ہٹایا۔ اس وقت ہاتف غیبی نے انت زین العابدین کی تین بار صدا دی اور کہا بے شک تم عبادت گزاروں کی زینت ہو چنانچہ اسی وقت سے آپ کا یہ لقب پڑگیا۔

(شواہد النبوت ۷۷ و مطالب السؤل ۲۶۲)

آپ کے عہد حیات کے بادشاہان وقت: آپ کی ولادت حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام کے عہد حیات میں ہوئی پھر امام حسن علیہ السلام کا زمانہ رہا، پھر بنی امیہ کی خالص دنیاوی حکومت پر بھی صلح امام حسن کے بعد سے ۶۰ھ تک معاویہ بن ابوسفیان بادشاہ رہا اس کے بعد اس کا فاسق و فاجر بیٹا یزید سے 64 ہجری تک حکمران رہا۔ 64 ہجری میں معاویہ بن یزید بن معاویہ اور مروان بن الحکم حاکم رہے پھر 65 ہجری سے ۸۶ ہجری تک عبدالملک بن مروان حاکم اور بادشاہ وقت رہا۔ پھر 86 ہجری سے 96 ہجری ولید بن عبدالملک نے حکمرانی کی اور اسی نے 95 ہجری میں حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کو زہر دغا سے شہید کردیا۔

آپ کا حلیۂ مبارک: تاریخ کا بیان ہے کہ آپ کا رنگ گندم گوں (سانولا) اور قد میانہ تھا آپ نحیف اور لاغر قسم کے انسان تھے۔ وسیلۃ النجات صفحہ ۲۱۹ میں مرقوم ہے کہ آپ حسن و جمال اور صورت و کمال میں نہایت ہی ممتاز و بے مثل تھے آپ کے چہرہ مبارک پر جب کسی کی نظر پڑتی تھی تو وہ آپ کا احترام کرنے پر مجبور ہوجاتا تھا۔

امام زین العابدین علیہ السلام کی عبادت گزاری: علماء کا بیان ہے کہ "قد بلغ من العبادۃ ما لم یبلغہ احد" آپ عبادت و اطاعت میں اس بلند منزل پر فائز تھے جس پر کوئی بھی فائز نہیں ہوا۔ روایت میں ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام جس وقت وضو کا ارادہ فرماتے تھے آپ کے رگ و پائے میں خوف خدا کے اثرات نمایاں ہوجاتے تھے۔ (امام اہلسنت علامہ شافعی مطالب السؤل صفحہ 262) میں لکھتے ہیں کہ جب آپ وضو کا قصد فرماتے تھے اور وضو کے لیے بیٹھتے تھے تو آپ کے چہرۂ مبارک کا رنگ زرد ہو جایا کرتا تھا یہ حالت بار بار دیکھنے کے بعد آپ کے گھر والوں نے پوچھا بوقت وضو آپ کے چہرے کا رنگ زرد کیوں ہوجایا کرتا ہے۔ تو آپ نے فرمایا کہ اس وقت میرا تصور کامل اپنے خالق و معبود کی طرف ہوتا ہے اس لیے اس کی جلالت کے رعب سے میرا یہ حال ہو جایا کرتا ہے۔ علامہ طبرسی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ آپ کو عبادت گزاری میں امتیاز کامل حاصل تھا۔ رات بھر جاگنے کی وجہ سے آپ کا سارا بدن زرد رہا کرتا تھا اور خوف خدا میں روتے روتے آپ کی آنکھیں پھول جایا کرتی تھیں اور نماز میں کھڑے کھڑے آپ کے پاؤں سوج جایا کرتے تھے۔ (اعلام الوریٰ صفحہ ۱۵۳ طبع ایران)۔ اور پیشانی پر گھٹے رہا کرتے تھے اور آپ کی ناک کا سرا زخمی رہا کرتا تھا۔ (دمعۂ ساکبہ جلد ۲ صفحہ ۴۳۹ مطبوعہ ایران)۔ لکھا ہے کہ ایک مرتبہ آپ کے گھر میں آگ لگ گئی اور آپ نماز میں مشغول تھے اہل محلہ اور گھر والوں نے بے حد شور مچایا اور حضرت کو پکارا حضور آگ لگی ہوئی ہے مگر آپ نے سر نیاز سجدہ بے نیاز سے نہ اٹھایا آگ بجھا دی گئی اختتام نماز پر لوگوں نے آپ سے پوچھا کہ حضور آگ کا معاملہ تھا ہم نے اتنا شور مچایا لیکن آپ نے کوئی توجہ نہ فرمائی۔ آپ نے ارشاد فرمایا ہاں مگر جہنم کی آگ کے ڈر سے نماز توڑ کر اس آگ کی طرف متوجہ نہ ہوسکا۔ (شواہد النبوۃ)۔

واقعہ کربلا کے سلسلہ میں امام زین العابدین کا بے مثال کردار: 28 رجب المرجب 60 ہجری کو امام علیہ السلام حضرت امام حسین علیہ السلام کی معیت میں مدینہ سے روانہ ہو کر مکہ معظمہ پہنچے۔ چار ماہ قیام کے بعد وہاں سے روانہ ہو کر دو محرم الحرام کو وارد کربلا ہوئے وہاں پہنچتے ہی یا پہنچے سے قبل آپ علیل ہو گئے اور آپ کی علالت نے اتنی شدت اختیار کی کہ آپ والد بزرگوار کی شہادت کے وقت تک اس قابل نہ ہو سکے کہ میدان میں جا کر درجہ شہادت حاصل کرتے۔ تاہم ہر اہم موقع پر آپ نے جذبات نصرت کو بروئے کار لانے کی سعی کی۔ شہادت امام حسین کے بعد جب خیموں میں آگ لگائی گئی تو آپ انہیں خیموں سے ایک خیمہ میں بدستور پڑے ہوئے تھے ہماری ہزار جانیں قربان ہو جائیں حضرت زینب پر کہ انہوں نے اہم فرائض کی ادائیگی کے سلسلہ میں سب سے پہلا فریضہ امام زین العابدینؑ کے تحفظ کا ادا فرمایا اور امام کو بچالیا۔ الغرض جب رات گذری اور صبح نمودار ہوئی تو دشمنوں نے امام زین العابدین کو اس طرح جھنجھوڑا کہ آپ اپنی بیماری بھول گئے۔ آپ سے کہا گیا کہ ناقوں پر سب کو سوار کرواور ابن زیاد کے دربار میں چلو۔ سب کو سوار کرنے کے بعد آل محمد کا ساربان پھوپھیوں، بہنوں اور تمام مخدرات کو لئے ہوئے داخل دربار ہوا حالت یہ تھی کہ عورتیں اور بچے رسیوں میں بندھے ہوئے اور امام لوہے میں جکڑے ہوئے دربار میں پہنچ گئے۔ آپ چونکہ ناقہ کی پشت پر سنبھل نہ سکتے تھے اس لئے آپ کے پیروں کو ناقہ کی پشت سے باندھ دیا گیا تھا۔ دربار کوفہ میں داخل ہونے کے بعد اور مخدرات عصمت قید خانے میں بند کردیے گے۔ ساتھ روز کے بعد آپ سے کو لئے ہوئے شام کی طرف روانہ ہوئے۔ اور ۹ منزلیں طے کر کے تقریباً ۳۶ یوم میں وہاں پہنچ کامل بہائی میں مرقوم ہے کہ ۱۶ ربیع الاول ۶۱ھ کو بدھ کے روز آپ دمشق پہنچے ہیں۔ اللہ رے صبر امام زین العابدین بہنوں اور پھوپھیوں کا ساتھ اور لبے شکوہ پر سکوت کی مہر۔ حدود شام کا ایک واقعہ یہ ہے کہ آپ ہاتھوں میں ہتھکڑی پیروں میں بیڑی اور گلے میں خاردار طوق آہنی پڑا ہوا تھا اس پر مستزاد یہ کہ لوگ آپ پر آگ برسا رہے تھے اسی لئے آپ نے بعد واقعہ کربلا ایک سوال کے جواب میں الشام الشام الشام فرمایا تھا۔ شام پہنچ کے کئی گھنٹوں یا دنوں کے بعد آپ مخدرات آل محمد کو لئے سرہائے شہداء سمیت داخل دربار ہوئے پھر زندان میں مقید کر دیے گئے۔ تقریباً ایک سال قید کی مشقتیں جھیلیں۔ قید خانہ بھی ایسا تھا جس میں تمازت آفتاب کی وجہ سے ان لوگوں کے چہروں کی کھالیں متغیر ہو گئی تھیں مدت قید کے بعد آپ سب کو لئے ہوئے ۲۰ صفر المظفر ۶۲ھ کو وارد کربلا ہوئے آپ کے ہمراہ سر امام حسینؑ بھی کر دیا گیا تھا۔ آپ نے اسے اپنے پدر بزگوار کے جسم سے ملحق کیا۔ (ناسخ التواریخ جلد ششم)

۸ ربیع الاول ۶۲ھ کو آپ امام حسینؑ کا لٹا ہوا قافلہ لئے ہوئے مدینہ منورہ پہنچے وہاں کے لوگوں نے آہ و زاری اور کمال رنج و غم سے آپ کا استقبال کیا۔ ۱۵ شبانہ روز نوحہ و ماتم ہوتا رہا، اس عظیم واقعہ کا اثر یہ ہوا کہ جناب زینب کے بال سفید ہو گئے تھے۔ جناب رباب نے سایہ میں بیٹھنا چھوڑ دیا تھا۔ اور حضرت امام زین العابدین علیہ السلام تاحیات گریہ فرماتے رہے۔

امام زین العابدینؑ اور صحیفۂ سجادیہ: صحیفۂ سجادیہ امام زین العابدین کی دعاؤں کا مجموعہ ہے جس میں بے شمار علوم و فنون کے جواہر موجود ہیں۔ علمائے اسلام اسے زبور آل محمد اور انجیل اہل بیت کہتے ہیں۔ اس کی فصاحت و بلاغت کو دیکھ کر اسے کتب سماویہ اور صحیفۂ لوحیہ و عرشیہ کا درجہ دیا گیا ہے۔ اس کی ۴۰ سے زائد شرحیں ہیں جن میں سے کتاب ریاض السالکین "عربی" کو تمام شرحوں پر فوقیت حاصل ہے۔

□□□

حضرت علی ابن الحسین علیہ السلام کی جزئیات زندگی کا ایک جائزہ

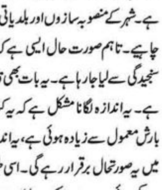

ڈاکٹر شجاعت حسین

ہمیشہ کرتے رہے منعقد عزائے حسین
ہر صبح تھی، ہر شام تھی برائے حسین
وہ وقت عصر وہ تنہائی کی صدائے حسین
زبان و دل پہ ہمیشہ تھا ہائے ہائے حسین
سم دغا دیا حاکم نے ایک صابر کو
شہید کر دیا کرب و بلا کے ذاکر کو

حضرت علی ع ابن الحسین علیہ السلام کی جزئیات زندگی کا جائزہ لینے کے لیے یہ ضروری ہے کہ آپ ع کی حیات طیبہ کا مطالعہ گہرائی و گیرائی سے کی جائے۔ حضرت زین العابدین علیہ السلام کی ولادت باسعادت و حضرت امام علی ع کی امامت کا دور، امام حسن علیہ کی دس سالہ امامت، دس سالہ دور امامت امام حسین علیہ السلام، خود آپ علیہ کی امامت عصر عاشور 10 محرم الحرام 61 ہجری سے 24 محرم الحرام 95 ہجری تک یعنی 40 سالہ امامت، مدینہ سے کربلا، کوفہ، شام، اور پھر مدینہ کی زندگی، بازار کوفہ کا خطبہ، مسجد دمشق (شام) کا خطبہ، دربار شام کا خطبہ، قید شام سے رہائی کے بعد بعد مدینہ کے قریب پہنچ کر آپ علیہ السلام کا خطبہ، واقعہ کربلا کے سلسلہ میں آپ ع کا کردار، شرح رسالہ حقوق امام، صحیفہ کاملہ سجاد علیہ السلام، آپ علیہ السلام کے علم، حلم، صبر و تحمل، حسن اخلاق، سادگی، عاجزی، اسلامی خدمات، سخاوت، زہد و تقویٰ کا مطالعہ اہمیت کے حامل ہیں:

ظلم نے تھک کے ہار مانی ہے
ضبط کا کاروان عابدؑ ہیں

واقعہ کربلا کے پہلے اور واقعات کربلا کے بعد حالات بد سے بدتر اور سنگین ہوتے گئے۔ ان دلخراش اور ناقابل بیان مخالف حالات میں امام زین العابدین علیہ السلام نے کیسے زندگی گزاری، حالات کا مقابلہ کیسے کیا اور معاشرے میں زندگی کو کیسے پیش کی جائے اس کے لیے امام علی ابن الحسین کی 57 سالہ حیات طیبہ کا مطالعہ اور ان پر عمل پیراں ہونا آج کے لئے اشد ضرورت ہے۔

حضرت سید الساجدین کی زندگی 61 ہجری سے لیکر 95 ہجری تک یہ کہہ کر صرف فرش عزا بچھانا، مجلس برپا کرنا اور آنسوؤں کو بہانا اور یہ کہنا کہ وہ بیمار کربلا ہیں، رات بھر عبادت میں رہتے تھے اور انہوں نے ظالم بادشاہوں کے ادوار میں مصائب میں زندگی گزاری۔ ان سب کے باوجود علی ابن الحسینؑ کی عظمت، فضیلت اور کمالات پر سینکڑوں کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں۔ ان کتابوں کا مطالعہ اور تحقیق کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اور اس کو اپنی زندگیوں میں اور واجبات عمل ''امر بالمعروف و نہی عن المنکر'' کو شعار زندگی یعنی جزئیات زندگی، فرض شناسی و امام شناسی ہے اور یہی ضابطہ حیات ہونے چاہیے، اپنی زندگیوں کو نمونہ عمل بنائیں اور آخرت وسنوارنے کا ذریعہ ہے۔

آج حضرت زین العابدین علیہ السلام کی 1353 ویں یوم شہادت ہے۔ عزادارو! عزم مصمم کریں کہ آپ کے ذاتی کمالات جیسے امین، صابر، سخی، لوگوں پر احسان کرنا، لوگوں کے ساتھ نیکی، فقیروں پر رحم و کرم کرنا، فقیروں کی عزت کرنا، فقیروں پر مہربانی کرنا، سائل کو مخفی طور پر صدقہ و مدد کرنا، آپ کی کثرت سے تسبیح کرنا، نماز شب کا واجب قرار دینا، آپ کی حکمتیں اور تعلیمات، بلند خصلتیں، اچھی گفتگو اور انداز گفتگو پر زور، آپ کے ذریعہ بتائے ہوئے مومنین کو نجات دینے والے مشورے، صحیفہ کاملہ، آپ کے خطبات اور وصیت کا مطالعہ لازمی ہے۔ آپ ع علم کے بیکراں سمندر ہیں اور آگہی کی آفاقی و ابدی صدائیں فضاؤں میں گونج رہی ہیں:

مثل جد خود امام اولیائے چوں پدر مشہور در صبر و رضا
در عبادت ایں قدر سرگرم بود است زین العابدین آمد ندا

10 محرم الحرام، 61 ہجری (10، اکتوبر 680 عیسوی) کے عصر کا وہ ہنگام جب یک بعد دیگر بنی ہاشم کے شہزادے و جگر پارے شہادت کا جام نوش فرما رہے تھے، اب امام حسین علیہ السلام کے لشکر میں نہ قاسم، نہ علی اکبر اور نہ ہی عباس رہے، بہن زینب کو نصیحت، وصیت اور رخصت آخر ہو کر، بھائی بہن، زین العابدین جو غش کے عالم میں بستر پر پڑے تھے، آئے اور امامت سپرد کی۔ علی ابن الحسین، زین الصالحین، وارث علم النبیین، وصیت الوصیین، خازن وصایا، متہجد، سجاد، ذوالثفنات، امام الامتہ (مناقب ابن شہر آشوب، جلد 2، صفحہ 310) کو بعد شہادت سید الشہداء دین کی بقا اور اسلام کی حفاظت کی خاطر اسیروں، بیواؤں اور یتیموں کے قافلہ سالار کے منصب کو شکستہ کاندھوں پر کوفہ کے بازاروں میں، بابا کے کٹے سر اقدس آگے آگے نیزے پر تلاوت کر رہا تھا اور پھوپھی، ماں اور بہنیں بے مقنعہ و ردا ہمراہ شام، دربار یزید ابن معاویہ لعنت اللہ کی طرف گامزن تھے:

کربلا سے شام تک سجادؑ کا ہے امتحاں
راہ میں کانٹے پڑے ہیں ساتھ میں ہے کارواں

امام زین العابدین علیہ السلام کی حیات طیبہ کو کئی حصوں میں تقسیم کرنا ہوگا جیسے اپنے وطن، 22 سالہ مدینہ منورہ کی زندگی، دور امامت امام حسنؑ، صلح معاویہ ملعون، شہادت امام حسن اور جنازے پر تیروں کی بارش، 60 ہجری 28 رجب المرجب سے لیکر 2 محرم الحرام 61 ہجری تک کا حالات سفر اور مختلف مقامات پر قیام، 2 محرم الحرام سے عاشور تک کی نشتر کیفیت و پُرآشوب، زندہ در گور زندگی؛ شب عاشور، روز عاشور، پابندیٔ آب؛ گنج شہیداں میں بے سروں اپنوں کا لاشہ دیکھنا، سجے ہوئے بازار شام جہاں ڈھول، طبل، نقارہ، رقاصہ تھیں، آپ پر پتھر، آگ اور گرم پانی پھینکے جارہے تھے، دربار یزید لعنت اللہ کی طرف چھوٹے چھوٹے روتے، بلکتے بچوں اور سیدانیوں کے ساتھ، شام میں قید و بند کی زندگی اور پھر رہائی کے بعد مدینہ کی زندگی ان سب واقعات کا گہرا نقوش عیاں رہا ہوگا، بہر کیف فکری تقاضا اور ان پر عمل کرنا عصر حاضر میں عزاداران کرب و بلا کی اشد ذمہ داری ہے:

کربلا کے بعد بھی آپ سید سجادؑ تھے
دوسرا ہوتا تو کہہ دیتا خدا کوئی نہیں

امام زین العابدین علیہ السلام کی ذمہ داری کربلا کا حادثہ رونما ہونے، سید الشہداء امام حسین علیہ الصلوۃ والسلام کے شہید کئے جانے کے بعد آپؑ کے سپرد ہوا۔ اب تک کی جو ذمہ داری امام حسن علیہ السلام اور پھر امام حسین علیہ السلام کے کاندھوں پر تھی وہ امر امام زین العابدینؑ کے سپرد ہوگئی۔ آپؑ کی پوری زندگی کا بنیادی مقصد اور اصل موقف الٰہی مقصد کی تکمیل میں اپنے چچا اور بابا کی طرح سعی و کوشش فرما رہے تھے۔

امام علی ابن الحسینؑ کی ولادت باسعادت بمقام مدینہ منورہ میں بتاریخ 15 جمادی الثانی 38 ہجری یوم جمعہ کو ہوئی (اعلام الوریٰ، صفحہ 151) آپ کو عاشور کے دن امامت کی عظیم ذمہ داریاں ملی تب آپ کی عمر مبارک 23 سال تھی۔

آج بتاریخ 25 محرم الحرام کو پوری دنیا میں آپ کی 1353 ویں یوم شہادت بڑے رنج و غم میں مجالس برپا، سینہ زنی اور شبیہ تابوت برآمد کیا جارہا ہے۔ 57 سال کی عمر میں 95 ہجری مطابق 714 عیسوی کو آپ درجۂ شہادت پر فائز ہوئے۔ آپ کے روحانی اقتدار کی وجہ سے بادشاہ وقت ولید بن عبدالملک ملعون نے آپ علیہ السلام کو زہر دے دیا۔ (نورالابصار، صفحہ 112)۔ ہائے غم حسین کا عاشق نہ رہا، زہراء سلام اللہ علیہا کا وہ نشان نہ رہا، شام و کوفہ کا خطیب نہ رہا اور بجھا چراغ شہ تربت کا۔

آپ کے فرزند امام محمد باقر علیہ السلام نے نماز جنازہ پڑھائی اور مدینہ کے جنت البقیع میں دفن کردیے گئے۔ یہ پُردرد، دل خراش داستان لکھ دینا راقم الحروف کے لیے آسان تھا، قارئین کرام کے لیے پڑھنا بھی مشکل نہ تھا لیکن کوئی فاتح میسرہ و میمنہ اور فاتح خیبر، خندق، بدر و حنین، اُحد شیر خدا کے پوتا، انسانیت دلوں سے سیدانیوں کے قلوب کی کیفیت کو محسوس واحساس کریں!

یہ امام شناسی کا اہم ترین فریضہ ہے کہ علی ابن الحسین علیہ السلام کی جزئیات زنگی کا جائزہ لیں کہ آپ علیہ السلام کن مراحل سے گزرے، کیا طریقۂ کار اپنائے اور کس حد تک کامیابیاں حاصل ہوئیں۔

وہ تمام ارشادات جو آپ علیہ السلام کے دہن مبارک سے جاری ہوئے، وہ اعمال جو آپ علیہ السلام نے انجام دیے، وہ دعائیں جو آپ علیہ السلام کے لب مبارک پر آئیں، وہ مناجاتیں اور راز و نیاز کی باتیں جو آج صحیفۂ کاملہ کی شکل میں موجود ہیں ان سب کی امام ع کے اسی بنیادی موقف کی روشنی میں زندگی کی تفسیر و تعبیر کی جانی چاہیے۔

دو اہم اور بنیادی فریضے جو ہمارے تمام آئمہ علیہ السلام کو سپرد کئے گئے تھے ان کو امام سجاد ع نے بڑی خوش اسلوبی سے جامہ عمل پہنایا ہے۔ آپ ع پوری سیاسی بصیرت اور شجاعت و شہامت کا مظاہرہ کرتے ہوئے نہایت ہی احتیاط اور باریک بینی سے اپنے فرائض انجام دیتے رہے، یہاں تک کہ 35 سال کی شب و روز وانتھک جدو جہد اور الٰہی نمائندگی کی عظیم ذمہ داریوں کو پورا کیا، اسلام کو سرفراز و سربلند کیا اور اپنے بعد امامت و ولایت کا عظیم بار اپنے فرزند و جانشین امام محمد باقر علیہ السلام کے سپرد فرما گئے۔

ایک روایت کے مطابق سید سجاد ع نے اپنے فرزندوں کو جمع کیا اور محمد ع بن علی ع کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ''یہ صندوق اور یہ اسلحہ سنبھالو یہ تمہارے ہاتھوں میں امانت ہے۔'' اور جب صندوق کھولا گیا تو اس میں قرآن اور کتاب تھی۔ ''مراجع کرام اور علماء کرام کی متفقہ رائے ہے کہ اسلحہ سے انقلابی قیادت و رہبری کی طرف اشارہ اور قرآن و کتاب، اسلامی افکار و نظریات کی علامت ہے۔ یہ صرف آنے والے امام کی تحویل میں دیا بلکہ رہتی دنیا تک انسان کو فکر و عمل کا راستہ دکھا گئے۔

سید سجاد علیہ السلام نے سخت لب و لہجہ، شجاعت و بہادری سے یزید کی حکومت و طاقت کا مقابلہ کیا۔ یہ تین بڑے اعظم کا حکمراں تھا۔ لشکر و اسلحہ سے لیس تھا۔ امام حسین علیہ السلام کو کربلا میں شہید کرا امامت کو ختم کرنا چاہا، مدینہ منورہ پر حملہ کرا کر نبوت کو ختم کرنا چاہا اور خانۂ کعبہ پر آگ برسوا کر توحید پر حملہ کیا۔ اسلام میں اصول دین توحید، نبوت اور امامت پر حملہ کرنا ہی یزید کا عقیدہ اُجاگر ہو جاتا ہے۔ لہٰذا سید سجاد ع نے مستحکم حکمت عملی اور آہنی دیوار کی مانند اسلام، قرآن، وحی، توحید، نبوت، امامت، اور انسانیت کی حفاظت کی:

تمام عمر یہ پیاسے پدر کو روئے ہیں
یہ ماؤں بہنوں کے عریاں سر کو روئے ہیں

'لوک سنوردھن پرو' کا مرکزی وزیر آج کریں گے افتتاح

مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور جناب کرن رجیجو 11 جولائی 2026 کو دہرادون کے پریڈ گراؤنڈ میں 'لوک سنوردھن پرو' کے چھٹے ایڈیشن کا افتتاح کریں گے

دہرہ دون: اقلیتی امور کی وزارت، حکومت ہند، حکومت اتراکھنڈ کے تعاون سے 11 سے 15 جولائی 2026 تک دہرادون کے پریڈ گراؤنڈ میں لوک سنوردھن پرو کے چھٹے ایڈیشن کا اہتمام کرے گی۔ پانچ روزہ فیسٹیول کا افتتاح مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور شری 1 جولائی بروز ہفتہ کو کریں گے۔ اس موقع پر اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی، اقلیتی بہبود کے وزیر، اتراکھنڈ حکومت، جناب کھجن داس، اور اقلیتی امور کی وزارت اور حکومت اتراکھنڈ کے سینئر افسران اس موقع پر موجود ہوں گے۔ یہ میلہ 15 جولائی 2026 تک عوام کے لیے مفت کھلا رہے گا۔ دہرادون میں یہ ایڈیشن ایک اہم سنگ میل کی نشاندہی کرتا ہے، کیونکہ یہ پہلی بار لوک سنوردھن پرو کو ریاستی حکومت کے تعاون سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ اتراکھنڈ پردھان منتری وراثت کا سموردھن (پی ایم وکاس) اسکیم کے تحت اس فلیگ شپ پروگرام کے لیے اقلیتی امور کی وزارت کے ساتھ شراکت کرنے والی پہلی ریاست بن گئی ہے۔ یہ اقدام روایتی فنون لطیفہ، دستکاری اور پاک ثقافتی ورثے کے تحفظ کے ساتھ ساتھ پائیدار معاش کو فروغ دینے کے لیے مرکزی اور ریاستی تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے وزارت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ 2024 میں اس کے آغاز کے بعد سے، اقلیتی امور کی

> اتراکھنڈ پی ایم وکاس یوجنا کے تحت لوک سنوردھن پرو کا اہتمام کرنے کے لیے اقلیتی امور کی وزارت کے ساتھ شراکت کرنے والی ملک کی پہلی ریاست بن گئی۔ تقریباً 150 نمائشی اسٹالز ملک کے بھرپور ثقافتی ورثے کی نمائش کریں گے، جن میں سے 40 فیصد اتراکھنڈ کے روایتی فنون اور دستکاری کے لیے وقف ہیں۔ زائرین کو براہ راست کرافٹ کے مظاہروں، انٹرپرینیورشپ اور ڈیجیٹل مارکیٹنگ سیشنز، خریدار بیچنے والے کی بات چیت، اور معروف فنکاروں کی ثقافتی پرفارمنس کا تجربہ کرنے کا موقع ملے گا۔

وزارت نے، قومی اقلیتی ترقی اور مالیاتی کارپوریشن (NMDFC) کے ساتھ مل کر، لوک سنوردھن پرو کے پانچ کامیاب ایڈیشنز کا انعقاد کیا ہے، جس سے 550 سے زیادہ کاریگروں اور کھانا پکانے کے ماہرین مستفید ہوئے ہیں۔ یہ میلہ کاریگروں، بنکروں، کاریگروں، ماہرین خوراک، اور صنعت کاروں، خاص طور پر اقلیتی برادریوں کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے، تاکہ قومی سطح پر مارکیٹ، تجارت کی ترقی اور روایتی معاش کو فروغ دیا جا سکے۔

لوک سنوردھن پرو کے چھٹے ایڈیشن میں تقریباً 150 اسٹالز ہوں گے جن میں ملک بھر سے روایتی دستکاری، ہینڈ لومز اور ہیریٹیج دستکاری کی نمائش ہوگی۔ ان میں سے تقریباً 40 فیصد اسٹالز اتراکھنڈ کے امیر فنون اور دستکاری کے لیے وقف ہوں گے، جو مقامی کاریگروں کو اپنی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے کا منفرد موقع فراہم کریں گے۔ بقیہ اسٹالز مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے روایتی فنون کی نمائش کریں گے، جن میں جموں و کشمیر کے دستکاری، اجرک بلاک پرنٹنگ، لکیر چوڑیاں، لکڑی کا کام، پیتل کے دستکاری، ٹیراکوٹا، کین اور بانس کی مصنوعات، اور ہینڈلوم ٹیکسٹائل شامل ہیں۔ میلے کے دوران، زائرین ماہر کاریگروں کے براہ راست دستکاری کے مظاہروں کا مشاہدہ کر سکیں گے، خریدار بیچنے والے کی بات چیت میں حصہ لے سکیں گے، اور کاریگروں اور کاروباریوں کے لیے انٹرپرینیورشپ اور ڈیجیٹل مارکیٹنگ سیشن میں شرکت کر کے مارکیٹ اور کاروباری مواقع کے بارے میں جان سکیں گے۔ ثقافتی شاموں میں اتراکھنڈ کی لوک ثقافت پر مبنی پرفارمنس کے ساتھ ساتھ ملک بھر کے نامور فنکاروں کی پرفارمنس پیش کی جائے گی۔ معروف غزل گائیک طلعت عزیز افتتاحی دن پرفارم کریں گے، جب کہ جیوتی نوران، کشن مہپال، وویک نوتیال، مایا اپادھیائے، اتراکھنڈ کے مشہور لوک بینڈ 'پانڈواز' اور پرمیش ورما اگلے دنوں میں میلے میں ثقافتی رنگ بھریں گے۔

104 ہیلتھ ہیلپ لائن کی خدمات اتوار تک جزوی طور پر منقطع

الیکٹریکل سسٹم کو اپ گریڈ کرنے اور مین کیبل کو تبدیل کرنے کا کام جاری ہے۔ NHM عوامی تعاون کا خواہاں ہے

دہرہ دون: صحت سے متعلق مشاورت اور معلومات کے لیے اتراکھنڈ میں کام کرنے والی 104 ہیلتھ ہیلپ لائن کی خدمات جزوی طور پر اتوار تک معطل ہو سکتی ہیں۔ نیشنل ہیلتھ مشن (NHM)، اتراکھنڈ نے ہیلپ لائن کے تکنیکی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے ضروری مرمت اور اپ گریڈ شروع کیے ہیں، جس کی وجہ سے کال وصول کرنے اور خدمات فراہم کرنے میں عارضی تاخیر ہونے کی امید ہے۔ 104 ہیلپ لائن، جو صحت سے متعلق مشورے، دماغی صحت سے متعلق مشاورت، شکایات کا ازالہ، اور صحت کی مختلف اسکیموں کے بارے میں معلومات فراہم کرتی ہے، ریاست بھر کے لاکھوں لوگوں کے لیے ایک اہم خدمت ہے۔ نتیجتاً، محکمہ نے پہلے ہی ممکنہ رکاوٹوں کا پبلک نوٹس جاری کر دیا ہے اور عوام سے تعاون کی اپیل کی ہے۔ این ایچ ایم کے مطابق ہیلپ لائن کے احاطے میں بجلی کی فراہمی سے متعلق ضروری مرمت کا کام جاری ہے۔ اس میں مین پاور کیبل کو تبدیل کرنا اور پاور سسٹم میں تکنیکی اپ گریڈ کو زیادہ محفوظ اور مؤثر بنانا شامل ہے۔ کام کے دوران ہیلپ لائن آپریشنز متاثر نہ ہوں اس بات کو یقینی بنانے کے لیے بجلی کے متبادل انتظامات کیے گئے ہیں تاہم تکنیکی وجوہات کی بنا پر کال کنکشن میں عارضی تاخیر یا رکاوٹیں ہو سکتی ہیں۔ محکمہ صحت کے حکام کا کہنا ہے کہ یہ کام مستقبل میں ہیلپ لائن سروسز کو مزید قابل اعتماد اور بلا تعطل بنانے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ بڑھتی ہوئی کال والیوم اور ڈیجیٹل سروسز کی ضرورت نے تکنیکی انفراسٹرکچر کو اپ گریڈ کرنے کی ضرورت پیش کی۔ مرمت اور تبدیلی کا کام مکمل ہونے کے بعد ہیلپ لائن کی فعالیت میں بہتری کی امید ہے۔

نیشنل ہیلتھ مشن نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ صبر سے کام لیں اور محکمہ کے ساتھ تعاون کریں اگر انہیں اس مدت کے دوران ہیلپ لائن پر رابطہ کرنے میں کوئی تکلیف ہوتی ہے۔ محکمانہ ٹیموں کو کام کو تیزی سے مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے تاکہ جلد از جلد خدمات کو مکمل طور پر بحال کیا جا سکے۔ 104 ہیلتھ ہیلپ لائن کے نوڈل آفیسر ڈاکٹر اریتا سکسینہ نے بتایا کہ مرمت کا کام ترجیحی بنیادوں پر کیا جا رہا ہے اور تمام خدمات کو مقررہ وقت کے اندر مکمل طور پر بحال کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے عارضی تکلیف پر افسوس کا اظہار کیا اور عوام سے تعاون کی توقع کی۔

ریڈ الرٹ کے درمیان انتظامیہ ہائی الرٹ پر، چار دھام یاتریوں کی حفاظت کے لیے خصوصی انتظامات

رشی کیش، (یو این آئی): اتراکھنڈ میں موسلا دھار بارش کی وارننگ کے درمیان گڑھوال بورڈ میں انتظامیہ پوری طرح الرٹ موڈ پر ہے۔ جمعہ کو

گڑھوال کمشنر آنند سروپ نے بتایا کہ ریاست کے کئی اضلاع میں ریڈ الرٹ اور دیگر اضلاع میں اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کی وارننگ کے پیش نظر تمام ضلع مجسٹریٹوں، ڈیزاسٹر مینجمنٹ افسران اور متعلقہ محکموں کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ کمشنر سروپ نے کہا کہ بارش کی وجہ سے کہیں بھی جل بھراؤ، لینڈ سلائیڈنگ یا سڑک بند ہونے کی صورتحال پیدا ہونے پر فوری کارروائی کی ہدایات دی گئی ہیں۔ تمام افسران اور راحت و بچاؤ ٹیمیں اپنے اپنے علاقوں میں تعینات ہیں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اگر کسی راستے پر ملبہ آنے سے ٹریفک متاثر ہوتا ہے تو اسے ترجیحی بنیادوں پر فوری کھولنے کی کارروائی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے ریاست کے باشندوں اور چار دھام یاتریوں سے اپیل کی کہ خراب موسم کے دوران غیر ضروری سفر سے بچیں اور لینڈ سلائیڈنگ کے امکانی علاقوں، بھرے ہوئے ندی نالوں اور دیگر حساس مقامات سے دور رہیں۔ انتظامیہ کی طرف سے جاری کردہ رہنما خطوط پر عمل کرنے سے کسی بھی امکانی حادثے سے بچا جا سکتا ہے۔ مسٹر سروپ نے کہا کہ فی الحال چار دھام یاترا ابھی جاری ہے، جس کے پیش نظر عقیدت مندوں کی سکیورٹی اولین ترجیح ہے۔ چاروں دھاموں میں متعلقہ ضلع مجسٹریٹ مسلسل انتظامات کی نگرانی کر رہے ہیں۔ یاترا کے راستوں کی صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے اور ضرورت پڑنے پر فوری راحت اور بچاؤ کے کام کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔

اتراکھنڈ میں 'طلباء کی گونج' کا آغاز کریں راہل گاندھی: گودیال

دہرہ دون: کوٹا کے بعد اتراکھنڈ میں ایک عظیم الشان "اسکولز ایکو" پروگرام منعقد کیا جا رہا ہے۔ 17 جولائی 2026 کو، کانگریس کے سرکردہ رہنما اور لوک سبھا میں اپوزیشن کے رہنما، مسٹر راہل گاندھی، دہرادون میں "اسکولوں کی بازگشت" پروگرام کا آغاز کریں گے۔ مذکورہ معلومات کا انکشاف کرتے ہوئے ریاستی کانگریس کی ترجمان ڈاکٹر پرتیما سنگھ نے بتایا کہ 17 جولائی کو منعقد ہونے والے "اسکولوں کی ایکو" پروگرام کی تیاریوں کے سلسلے میں آج دہرادون میں ریاستی کانگریس کمیٹی کے دفتر میں پارٹی کے سینئر لیڈروں کی ایک میٹنگ ہوئی جس کی صدارت ریاستی کانگریس صدر مسٹر گنیش گودیال نے کی۔ کمیٹی کے رکن اور ریاستی انتخابی مہم کمیٹی کے چیئرمین شری پریتم سنگھ، سابق ریاستی صدر اور CWC کے رکن شری کرن مہارا، ریاستی الیکشن مینجمنٹ کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر ہرک سنگھ راوت، قومی سکریٹری اور دہلی انچارج قاضی نظام الدین، سابق قومی سکریٹری اور مغربی بنگال کے انچارج شری پرکاش جوشی، قومی سکریٹری اور ریاستی شریک انچارج شری سریندر شرما اور قومی سکریٹری اور ریاستی خواتین کانگریس ایم ایل اے منوج سنگھ، ریاستی خواتین انچارج شری منوج سنگھ، راجن سنگھ راجہ بی بی، راجہ راجہ اور دیگر موجود تھے۔ صدر محترمہ جیوتی روتیلا، یوتھ کانگریس کے صدر وشال بھوجک، این ایس یو آئی کے صدر وکاس نیگی، سیوا دل کی صدر شریمتی۔ ہیما پروہت، درج فہرست ذات کے صدر شری مدن لال، ایگزیکٹیو صدر پریتم سنگھ آریہ، ونود کمار، ریاستی جنرل سکریٹری نوین جوشی، سابق یوتھ صدر سمر بھلر، سوشل میڈیا ماہر ابھینو تھاپر، سورت سنگھ نیگی، راجندر شاہ، اشونی بہوگنا، میٹروپولیٹن صدر ڈاکٹر جسوندر سنگھ گڑیوال، ضلع صدر یونی گورنمنٹ کے صدر ڈاکٹر جسوندر سنگھ، گڑیا گڑیا، یونی ورسٹی کے صدر۔ سنجے کشور، سابق میٹروپولیٹن صدر لال چند شرما، اور دیگر موجود تھے۔

میٹنگ میں موجود تمام کانگریس قائدین نے اپنی تجاویز پیش کیں اور کانگریس کارکنوں پر زور دیا کہ وہ اس تقریب کو شاندار طریقے سے منعقد کریں۔ ریاستی کانگریس کے صدر جناب گنیش گودیال نے کہا کہ "چھترون کی گونج" پروگرام تاریخی ہوگا، اور اس کا پیغام ہر نوجوان تک پہنچانے کی کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ملک اور ریاست میں بی جے پی کی حکومتوں نے ملک اور ریاست کے نوجوانوں کا مستقبل تباہ کر دیا ہے۔ اعلیٰ تعلیم کے باوجود ریاست کے نوجوان روزگار کی تلاش میں گھر گھر بھٹکنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قائد حزب اختلاف جناب راہول گاندھی نے راجستھان سے "چھترون کی گونج" پروگرام کا آغاز کیا۔

جعلی دستاویزات سے بینک سے 19 لاکھ روپے کا قرض لینے والا پی ڈبلیو ڈی ملازم گرفتار

الموڑہ، (یو این آئی): اتراکھنڈ ریاستی کوآپریٹو بینک کی الموڑہ شاخ سے مبینہ طور پر جعلی دستاویزات کی بنیاد پر 19 لاکھ روپے کا قرض حاصل کرنے کے معاملے میں پولیس نے محکمہ تعمیرات عامہ (پی ڈبلیو ڈی) کے ایک ملازم کو گرفتار کر لیا ہے۔ ملزم کو ضلع چمپاوت کے لوہاگھاٹ علاقے سے حراست میں لیا گیا۔ الموڑہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) چندر شیکھر گھوڑکے کے مطابق، 4 نومبر 2025 کو اتراکھنڈ ریاستی کوآپریٹو بینک لمیٹڈ، الموڑہ شاخ کے منیجر سمیر بھٹناگر نے کوتوالی الموڑہ میں شکایت درج کرائی تھی۔ شکایت میں کہا گیا تھا کہ ہمانشو کمار نے محکمہ تعمیرات عامہ (پی ڈبلیو ڈی)، الموڑہ کے سپرنٹنڈنگ انجینئر کے نام سے جعلی دستاویزات پیش کر کے بینک سے 19 لاکھ روپے کی کریڈٹ حد (کریڈٹ لمٹ) منظور کرائی اور بعد ازاں کریڈٹ کارڈ کے ذریعے قرض حاصل کر لیا۔ شکایت کی بنیاد پر کوتوالی الموڑہ میں بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعات 318(4) اور 61(2) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا اور ملزم کی گرفتاری کے لیے بیس چوکی کے انچارج سب انسپکٹر منوج کمار کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔ تفتیش کے دوران مقدمے میں بی این ایس کی دفعات 336(3)، 338 اور 340(2) کا بھی اضافہ کیا گیا۔ آخرکار پولیس ٹیم نے جمعرات کی رات ملزم ہمانشو کمار (31 سال)، ساکن درکوٹ، پوسٹ راوتھی، تھانہ منسیاری، ضلع پتھوراگڑھ کو لوہاگھاٹ سے گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق ہمانشو کمار محکمہ تعمیرات عامہ (پی ڈبلیو ڈی) میں سینئر اسسٹنٹ کے عہدے پر تعینات ہے۔

اگنیور ریلیوں کے ہموار انعقاد کیلئے فوج اور اتراکھنڈ حکومت کے درمیان کوآرڈینیشن میٹنگ

دہرہ دون: اگنیور بھرتی مہم کو فروغ دینے کے لیے، میجر جنرل منیش کمار، وائی ایس ایم، ایس ایم، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل، ریکروٹنگ ریجن (یوپی اور اتراکھنڈ) نے دہرادون میں ریاستی سکریٹریٹ میں اتراکھنڈ کے چیف سکریٹری جناب آنند بردھن کے ساتھ وسیع بات چیت کی۔ داخلہ سکریٹری شیلیش باگولی بھی موجود تھے۔ میٹنگ میں بھرتی ریلیوں کے ہموار انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے باہمی تعاون کے فریم ورک کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا گیا، جو کہ بھرتی سال 2027 کے لیے جلد شروع ہونے والی ہیں۔ چونکہ ریجنل ریکروٹنگ آفس (UP اور UK) ملک میں بھرتی کے قابل سب سے بڑی آبادی کی نگرانی کرتا ہے، اس لیے میٹنگ نے سول ملٹری تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔ چونکہ فوج ریاست کے دور دراز اضلاع تک پہنچتی ہے، خاص طور پر پہاڑی علاقوں میں، مقامی انتظامیہ کا کردار لاجسٹکس، انفراسٹرکچر، اور ریلی کے مختلف مقامات پر امیدواروں کی بڑی تعداد کے انتظام میں مرکزی ہوتا ہے۔ بات چیت کے دوران، اے ڈی جی نے اس بات پر زور دیا کہ یہ مشن صرف انتخاب تک محدود نہیں ہے، بلکہ نوجوانوں میں حب الوطنی کا جذبہ پیدا کرنے کی ایک مشترکہ کوشش بھی ہے۔ بحث کے دوران، مسلح افواج میں خدمات انجام دینے کے لیے اتراکھنڈ کی خواتین امیدواروں کی زیادہ سے زیادہ شرکت کی حوصلہ افزائی کرنے پر خصوصی زور دیا گیا۔ ADG نے جون 2026 میں منعقدہ CEE کے انعقاد کے دوران ریاست کی طرف سے فراہم کی گئی مضبوط انتظامی مدد کے لیے فوج کی بھی تعریف کی۔

اتراکھنڈ کی ترقی کے سفر میں تعاون دیں صنعتی گروپ: وزیراعلیٰ

"اتراکھنڈ CSR ڈائیلاگ" تقریب میں صنعت کے نمائندوں کے ساتھ بات چیت کی

دہرہ دون: وزیر اعلیٰ جناب پشکر سنگھ دھامی نے جمعہ کو چیف منسٹر کیمپ آفس میں چیف سرونٹ سدن میں منعقدہ "اتراکھنڈ سی ایس آر ڈائیلاگ" پروگرام میں شرکت کرتے ہوئے صنعت کے نمائندوں سے اتراکھنڈ کی ترقی کے سفر میں تعاون کرنے کی اپیل کی۔ کارپوریٹ دنیا کے نمائندوں، مختلف مرکزی اداروں کے عہدیداروں، سی ایس آر پارٹنرز اور صنعت اور سماجی تنظیموں کے نمائندوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمارے مذہبی صحیفے بھی بتاتے ہیں کہ زیارت گاہوں پر کی جانے والی خیرات کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ لہٰذا، گاڈس کی سرزمین، اتراکھنڈ میں کارپوریٹ گروپس کی طرف سے CSR کے تعاون کی اہمیت بڑھ جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خدا کی سرزمین میں پیدا ہونے کا موقع خدا دیتا ہے لیکن خدا کی سرزمین میں کام کر کے ہر کوئی اپنا حصہ ڈال سکتا ہے۔ اس لیے سب کو اس موقع سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے گروپ سی ایس آر کے تحت بہترین کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے اتراکھنڈ میں قائم دیگر گروپوں سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنی CSR کی کوششیں اتراکھنڈ میں خرچ کریں۔ دھامی نے کہا کہ یہ تقریب کوئی رسمی ملاقات نہیں ہے بلکہ اتراکھنڈ کے دور دراز کونوں میں رہنے والے لوگوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لانے کا مشترکہ عزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسکل ڈیولپمنٹ، روڈ سیفٹی، خواتین کو بااختیار بنانے، دیہی ترقی اور تعلیم جیسے اہم شعبوں میں مختلف معروف کمپنیوں کے ساتھ مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کیے گئے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ممتاز کارپوریٹ گروپس نے اتراکھنڈ کے لیے کئی نئے پروجیکٹوں کا اعلان کیا ہے۔ چیف منسٹر پشکر سنگھ دھامی نے کہا کہ حکمرانی میں شفافیت کے بغیر کسی بھی

ریاست میں اچھا صنعتی ماحول تیار نہیں کیا جا سکتا۔ اس لیے ریاست کی تاریخ میں پہلی بار ریاستی حکومت نے بدعنوانی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپناتے ہوئے گزشتہ ایک سال کے دوران 200 سے زائد بدعنوان اہلکاروں اور ملازمین کے خلاف سخت کارروائی کی ہے۔ ریاستی حکومت کی شفافیت سے تاجر براہ راست فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اب انہیں پروجیکٹ کی منظوریوں، زمینوں کی الاٹمنٹ، صنعتی لائسنس یا دیگر کاروباری سرگرمیوں میں غیر ضروری رکاوٹوں یا بدعنوانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کاروباری کو یقین دلایا کہ ریاستی حکومت اتراکھنڈ کو ملک کی سرکردہ "سرمایہ کاری دوست ریاست" کے طور پر قائم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ کارپوریٹ کارکردگی اور ریاستی حکومت کی شفاف پالیسیاں مل کر ایک پائیدار معیشت بنائیں گی جو پورے ملک کے لیے ایک مثال قائم کرے گی۔ کابینی وزراء شری گنیش جوشی، شری کھجن داس، ایم ایل اے شری امیش شرما کاؤ، انفراسٹرکچر مانیٹرنگ کونسل کے وائس چیئرمین شری وشواس ڈبر، پرنسپل سکریٹری جناب آر کے۔ سدھانشو، سکریٹری شری ونے شنکر پانڈے، ایم ڈی سڈکول ڈاکٹر سوربھ گہروار، ایڈیشنل سکریٹری جناب منموہن مینالی اس موقع پر موجود تھے۔

اتراکھنڈ کے ترقیاتی چیلنجز مختلف

اس موقع پر وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے کہا کہ اتراکھنڈ کے منفرد حالات ہیں۔ یہ ایک پہاڑی اور سرحدی ریاست ہے۔ اس کی ماحولیات انتہائی حساس ہے، اور اس وجہ سے، اس کی ترقی کے چیلنج دیگر ریاستوں سے مختلف ہیں۔ اس کے لیے زیادہ وسائل اور کوشش کی ضرورت ہے۔ لہٰذا، ہمارے لیے ہمہ گیر ترقی کا مطلب نہ صرف سڑکیں، عمارتیں اور انفراسٹرکچر بنانا ہے، بلکہ روزگار پیدا کرنے، سماجی ترقی اور ماحولیاتی تحفظ کے درمیان توازن قائم کرنا ہے۔ اس لیے ریاست کو ایسی ترقی کی ضرورت ہے جو پہاڑوں کی حساسیت کا احترام کرتی ہو، جنگلات اور دریاؤں کی حفاظت کرتی ہو اور ریاست کے اندر نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرتی ہو۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کارپوریٹ تجربہ، ادارہ جاتی صلاحیتیں، جدید انتظامی انداز اور سماجی بہبود کا عزم اس مقصد کے حصول میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔

صنعتی ترقی کے لیے وقف حکومت

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت اتراکھنڈ کو صنعتی ترقی میں نئی ؟؟ بلندیوں تک پہنچانے کی مسلسل کوشش کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں، 2023 میں گلوبل انویسٹرس سمٹ کا انعقاد کیا گیا، جہاں ریاست کو 3.56 لاکھ کروڑ سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی تجاویز موصول ہوئیں۔ ان میں سے اب تک 1؟ لاکھ کروڑ سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی تجاویز کو کامیابی کے ساتھ نافذ کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت نے لائسنسنگ کے عمل کو آسان بنانے اور کاروبار کو آسان بنانے کے لیے سنگل ونڈو سسٹم لاگو کیا ہے۔ مزید برآں، صنعتی پالیسی، لاجسٹکس پالیسی، اسٹارٹ اپ پالیسی، اور MSME پالیسی سمیت 30 سے زیادہ پالیسیوں پر عمل درآمد کرتے ہوئے، اس نے صنعتوں کے لیے ایک سازگار اور محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے کام کیا ہے۔

منصوبے میں گرین انرجی کو زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جائے

ٹہری جھیل عالمی منزل کے حوالے سے ہائی پاور کمیٹی کا اجلاس منعقد

دہرہ دون: ٹہری جھیل کو عالمی منزل کے طور پر ترقی دینے سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی کا اجلاس جمعہ کو چیف سکریٹری جناب آنند بردھن کی صدارت میں سکریٹریٹ میں منعقد ہوا۔ میٹنگ کے دوران چیف سکریٹری نے کہا کہ ایم ڈی، ٹی ایچ ڈی سی، اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ٹہری کو ٹہری جھیل گلوبل ڈیسٹینیشن سے متعلق اعلیٰ سطحی کمیٹی کے اجلاسوں میں خصوصی مدعو کے طور پر شامل کیا جانا چاہیے۔ مزید برآں، ٹہری جھیل پراجیکٹ کو ایک دلکش نام دیا جائے جو عوام میں گونجتا ہو اور اس کا تلفظ آسان ہو۔ چیف سکریٹری نے کہا کہ ٹہری کو عالمی منزل کے طور پر ترقی دینے کے ساتھ ساتھ ٹہری جھیل پراجیکٹ کو زیادہ سے زیادہ قابل تجدید توانائی پر مبنی منزل کے طور پر تیار کیا جانا

چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سولر پلانٹس کی تنصیب کے امکانات کو تلاش کیا جانا چاہیے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ علاقے کے لیے STP تیار کیا جا رہا ہے وہ بھی شمسی توانائی سے چل رہا ہے۔

چیف سکریٹری نے کہا کہ ٹہری جھیل کے آس پاس کے کچھ گاؤں کو روایتی گاؤں کے طور پر تیار کیا جانا چاہیے، انہیں اتراکھنڈ کے دستکاری، ثقافت اور ورثے سے جوڑنا چاہیے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ایسے ماڈل ولیجز کو روزی روٹی سے جوڑا جائے اور مقامی اسٹیک ہولڈرز کو شامل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس تصور کو تمام سیاحتی مقامات پر لاگو کیا جانا چاہیے۔ چیف سکریٹری نے ہدایت کی کہ سکیم کے تحت تعمیر ہونے والی ہر جائیداد کے آپریشن اور دیکھ بھال کے لئے مکمل انتظامات کئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیک ہولڈرز کو شامل کر کے آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیوں کو پلان میں شامل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ٹہری جھیل پر کشتی رانی اور جیٹی آپریٹنگز کے لیے سائنسی مطالعات کی بنیاد پر جھیل کی گنجائش کا جائزہ لے کر ایک جامع ایکشن پلان تیار کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کام مرحلہ وار ہو سکتا ہے لیکن پورا منصوبہ ایک ہی وقت میں تیار کیا جانا چاہیے۔ چیف سکریٹری نے سفارش کی کہ میوزیم کے تھیم کو ٹہری خطے کی تاریخی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پرانی ٹہری کا تھری ڈی ماڈل کے ساتھ شاہی تاریخ، لوک فن اور پرانی ٹہری کی لوک ثقافت کو بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔ اس موقع پر پرنسپل سکریٹری شری آر مینا کشی سندرم، سکریٹری شری دلیپ جاوالکر، ڈاکٹر وی شانموگم اور شری دھیرج سنگھ گربیال کے ساتھ دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

SIR کے دوسرے مرحلے میں ERO/AERO لگائینگے سماعت کیلئے خصوصی کیمپ

چیف الیکٹورل آفیسر نے SIR کا جائزہ لینے کے لیے ڈویژنل کمشنروں اور ضلع مجسٹریٹس کے ساتھ میٹنگ کی

دہرہ دون: چیف الیکٹورل آفیسر ڈاکٹر B.V.R.C. پروشوتم نے جمعہ کو کماؤں اور گڑھوال کے ڈویژنل کمشنروں اور تمام اضلاع کے ضلع مجسٹریٹوں کے ساتھ ایک ویڈیو کانفرنس منعقد کی تاکہ خصوصی گہری نظرثانی مہم (SIR) کا جائزہ لیا جا سکے۔ میٹنگ میں چیف الیکٹورل آفیسر نے ہدایت کی کہ ایس آئی آر کے اگلے مرحلے کے دوران ووٹرز کو کسی غیر ضروری تکلیف کا سامنا نہیں کرنا چاہیے: مسودے کی اشاعت، نوٹس کا مرحلہ، اور دعوؤں اور اعتراضات کو نمٹانا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ پہاڑی اضلاع میں مون سون کے موسم میں سڑکوں کی بندش اور ٹریفک میں خلل کے پیش نظر نوٹسز کے جوابات اور دعوؤں اور اعتراضات کی سماعت کے لیے پیشگی انتظامات کیے جائیں۔ بجلی، پانی، انٹرنیٹ کنیکٹیویٹی بیک اپس، اور فوٹو کاپی مشینوں کے لیے مناسب انتظامات ان مقامات پر کیے جائیں جہاں AERO/EROs ووٹر نوٹسز سنیں گے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ نیا پنچایت سطح پر کلسٹر کیمپوں کے لیے ایک روسٹر تیار کیا جائے تاکہ پہاڑی علاقوں میں دعوؤں اور اعتراضات کو حل کیا جا سکے۔ میدانی علاقوں میں ووٹروں کی سہولت کے لیے تحصیل کی سطح کے علاوہ میونسپل کارپوریشن، نگر پنچایت اور وارڈ کی سطح پر کیمپوں کے لیے ایک روسٹر تیار کیا جانا چاہیے۔

چیف الیکٹورل آفیسر نے تمام ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس کو بھی ہدایت دی کہ وہ متعلقہ محکموں بشمول تعلیم، ریونیو اور تحصیل سطح کے نوڈل افسروں کو نامزد کریں۔

آن لائن فیشیل حاضری میں لوکیشن کے ضابطہ سے بجلی ملازمین سخت ناراض

بجلی ملازمین دور دراز علاقوں میں جا کر ایمرجنسی خدمات دیتے ہیں ایسے میں لوکیشن حاضری کا نفاذ نا قابل قبول

دیوبند (عارف عثمانی)
پاور کارپوریشن کی جانب سے آن لائن فیشیل اٹینڈینس سسٹم میں لوکیشن کی بنیاد پر لازمی قرار دیے جانے کے بعد بجلی محکمہ کے ملازمین میں سخت ناراضگی ہے۔ان کا کہنا ہے کہ نیا قانون فیلڈ میں کام کرنے والے تکنیکی ملازمین کے کام کرنے کے مطابق نہیں ہے کیوں کہ اس نئے سسٹم کے تحت ہر ایک بجلی ملازم کو اپنی تعیناتی والے بجلی گھر، ذیلی سینٹر یا طے شدہ مقام پر کام کرنے کے دوران فیشیل اٹینڈینس درج کرانے کے لئے جبکہ طے شدہ مقام سے باہر رہنے پر حاضری درج نہیں ہو سکے گی جس کی وجہ سے تنخواہ اثر انداز ہونے کا اندیشہ بنا رہے گا۔اس پوری صورت حال کے مدنظر پاور کارپوریشن کے ملازمین نے اپنی سخت ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔کارپوریشن کے جونیئر انجینئر وشنو کوٹھاری، راج کمار، آشوتوش، بھرت کمار، روی پال سنگھ، سنی سینی، اشونی کمار، دنیش اور اشوک وغیرہ نے بتایا کہ پاور کارپوریشن کے زیادہ تر امور الگ الگ فیلڈ میں انجام دیئے جاتے ہیں جیسا کہ بجلی سپلائی کے متاثر ہونے، ٹرانسفارمر خراب ہوجانے، لائن کا فالٹ، تار ٹوٹ جانے یا دیگر تکنیکی شکایات کو دور کرنے کے لئے انہیں اکثر اپنے تعیناتی مقام سے کئی کئی کلومیٹر دور تک جانا پڑتا ہے۔ایسے میں اگر صبح دس بجے یا شام کو 5 بجے ملازمین کسی دوسرے مقام پر بجلی صارفین کے مسائل کو دور کرنے میں مصروف ہوں گے تو انہیں کام کو بیچ میں چھوڑ کر محض حاضری لگانے کے لئے واپس اپنے تعیناتی مقام پر آنا پڑیگا۔ایسی صورت میں نہ صرف کام متاثر ہوں گے بلکہ بجلی سپلائی کو بحال کرنے میں بھی تاخیر ہوگی۔بجلی ملازمین نے سوال کیا کہ کارپوریشن کے ملازمین 24/گھنٹے ایمرجنسی خدمات دیتے ہیں، آندھی، بارش، حادثات یا دیگر قدرتی آفات کی صورت میں انہیں دیر رات تک فیلڈ میں رہ کر بجلی کے نظام اور اس کی بحالی کے لئے کام کرنے پڑتے ہیں۔ایسی صورت میں شام 5 بجے اپنی ڈیوٹی کو ختم کر دینا مشکل کام ہے۔یہ صورت حال فیلڈ میں دی جانے والی ڈیوٹی کی حقیقی صورت حال سے میل نہیں کھاتی۔انہوں نے کہا کہ اگر پاور کارپوریشن کا مقصد صرف حاضری کو یقینی بنانا ہے تو اس کے لئے کوئی ایسا نظام وضع کیا جانا چاہئے جس کی مدد سے فیلڈ میں کام کرنے والے ملازمین اپنی لوکیشن سے حاضری درج کرسکیں ایسے نظام کے نافذ ہونے سے کام متاثر نہیں ہوگا اور بجلی صارفین کو بھی وقت پر بجلی سے متعلق خدمات ملتی رہیں گی۔بجلی ملازمین نے کہا کہ اگر موجودہ ضابطوں میں ترمیم نہیں کی جاتی تو فیلڈ میں کام کرنے والے ملازمین اور بجلی صارفین کی خدمات پر غلط اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

سہارنپور میں فوڈ سیفٹی محکمہ کی کارروائی

شیولوک فوڈ پروڈکٹ پر چھاپہ، دو ساس کے نمونے جانچ کے لیے ضبط کیے

دیوبند (عارف عثمانی) ریاستی حکومت کی ہدایات اور ضلع مجسٹریٹ کے احکامات کے مطابق ضلع میں غذائی اشیاء کے معیار کو یقینی بنانے اور ملاوٹ پر مؤثر روک لگانے کے لیے فوڈ سیفٹی اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن محکمہ کی خصوصی مہم مسلسل جاری ہے۔اسی سلسلے میں چیف فوڈ سیفٹی آفیسر پنکج کمار گپتا کی قیادت میں چھچھ پورہ انڈسٹریل ایریا میں واقع شیو لوک فوڈ پروڈکٹ پر چھاپہ مار کارروائی کی گئی۔معائنہ کے دوران ادارے میں اچار، ٹماٹو ساس، ریڈ چلی ساس، سویا ساس اور مصنوعی سرکہ فروخت کے لیے تیار حالت میں پائے گئے، جبکہ موقع پر اچار کی پیکنگ کا کام بھی جاری تھا۔فوڈ سیفٹی ٹیم نے شبہ کی بنیاد پر فروخت کے لیے تیار رکھے گئے ٹماٹو ساس اور ریڈ چلی ساس کے دو نمونے حاصل کر کے فوڈ اینالیسس لیبارٹری بھیج دیے ہیں۔محکمہ کے مطابق جانچ رپورٹ موصول ہونے کے بعد فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔معائنہ کے دوران ادارے میں پائی جانے والی بعض خامیوں کی بنیاد پر انتظامیہ کو امپروومنٹ نوٹس جاری کیا جا رہا ہے اور مقررہ مدت کے اندر ضروری اصلاحات مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔اس کارروائی میں فوڈ سیفٹی آفیسران جگدمبا پرساد، جواہر لال، ونود کمار، کلدیپ تیواری اور امت گوتم بھی شریک رہے۔چیف فوڈ سیفٹی آفیسر پنکج کمار گپتا نے کہا کہ ضلع میں عوام کو معیاری اور خالص غذائی اشیاء کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے چھاپہ مار کارروائیاں اور سیمپلنگ کی مہم آئندہ بھی مسلسل جاری رہے گی۔

اتراکھنڈ سے آنیوالا پانی بچیٹی گاؤں کے کھیتوں اور رہائشی علاقوں میں پہنچا

کسانوں کا کہنا ہے کہ آنیوالے پانی سے کھیتوں میں کھڑی فصلوں کو نقصان پہنچے گا

دیوبند (عارف عثمانی) پہاڑی علاقوں میں مسلسل ہونے والی زبردست بارشوں کے بعد اتراکھنڈ سے چھوڑا گیا پانی بچیٹی گاؤں تک پہنچ گیا ہے۔پانی کے تیز بہاؤ کی وجہ سے گاؤں کے آس پاس کے نشیبی علاقوں اور کھیتوں میں بہت زیادہ مقدار میں پانی بھر گیا ہے،جس کی وجہ سے کسانوں کو اپنی فصلوں کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ پیدا ہوگیا ہے۔واضح ہو کہ ہر سال برسات کے دوران اتراکھنڈ سے آنے والے پانی بچیٹی گاؤں اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں بھر جاتا ہے۔اس مرتبہ بھی اتراکھنڈ سے چھوڑا گیا پانی بہت زیادہ مقدار میں بچیٹی گاؤں تک پہنچ گیا ہے۔بچیٹی گاؤں اور آس پاس کے علاقوں کے کھیتوں میں پانی بہت زیادہ مقدار میں جمع ہوگیا ہے اس کے علاوہ کھیتوں سے نکل کر یہ پانی رہائشی علاقوں میں بھی جا پہنچا ہے۔بچیٹی اور آس پاس کے گاؤں کے باشندوں راکیش کمار، اروند، گھسیٹو اور دیگر کسانوں نے بتایا کہ گزشتہ سال بھی اتراکھنڈ سے چھوڑے گئے پانی کی تیز رفتاری کی وجہ سے گاؤں کے دو بچوں کی ڈوبنے سے موت ہوگئی تھی۔اس لئے گزشتہ سال کے حادثہ کو ذہن میں رکھتے ہوئے گاؤں میں خصوصی احتیاط برتی جا رہی ہے۔

گاؤں کے ذمہ دار لوگ لوگوں کو احتیاط برتنے اور غیر ضروری طریقہ سے پانی میں نہ گھسنے کی صلاح دے رہے ہیں۔گاؤں کے ذمہ داران لوگوں کو بار بار آگاہ کر رہے ہیں کہ وہ اپنے بچوں کو کھیتوں اور آس پاس کے علاقوں میں بھرے ہوئے پانی کے آس پاس نہ جانے دیں۔

قبرستان میں پہنچا بارش کا پانی، کئی لاشیں باہر آئیں، لوگوں نے کیا تکلیف کا اظہار

دیوبند (عارف عثمانی) سہارنپور ضلع کے گاگلہیڑی علاقہ کے سونا سید ماجرا گاؤں میں دریا کا تیزی سے کٹاؤ قبرستان تک پہنچ گیا اور کئی لاشیں باہر نکل گئی، اس کی اطلاع ملتے ہی گاؤں والے جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور آنسو بہاتے ہوئے اپنے پیاروں کی لاشوں کو تلاش کرنے لگے۔ لاشوں کو مذہبی رسومات کے ساتھ سپرد خاک کیا گیا۔سونا سید ماجرا قبرستان ہنڈن ندی کے کنارے واقع ہے۔

پچھلے دو دنوں سے مسلسل بارش اور شیوالک علاقہ سے تیز دھارے کی وجہ سے ندی کی سطح آب میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔پانی قبرستان تک پہنچ گیا اور کٹاؤ شروع ہو گیا۔دریں اثنا، تقریباً چھ ماہ قبل دفن کی گئی دو لاشیں ان کی قبروں سے نکلیں۔اس کی اطلاع ملتے ہی گاؤں والے قبرستان پہنچ گئے اور اپنی قبریں تلاش کرنے لگے۔گاؤں کے پردھان شاہ زیب حسین نے بتایا کہ ندی میں تجاوزات اور واٹر کورس میں تبدیلی کی وجہ سے دریا کا بہاؤ قبرستان کی طرف بڑھ گیا ہے۔نتیجتاً ندی کا پانی قبرستان کو اپنی لپیٹ میں لے رہا ہے، جس سے مسلسل کٹاؤ ہو رہا ہے۔ اطلاع ملنے پر تھانہ انچارج دھرمیندر کمار اور محکمہ ریونیو کی ایک ٹیم نے صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے قبرستان اور ندی کے پانی کی سطح کا معائنہ کیا۔نائب تحصیلدار ببلو کمار اور نائب تحصیلدار اسمرتی شکلا نے بتایا کہ دونوں لاشوں کو ریونیو ٹیم کی موجودگی میں دوبارہ دفنایا گیا ہے۔ پورے معاملے کی تفتیش جاری ہے۔تحقیقاتی رپورٹ تیار کر کے اعلیٰ حکام کو بھیجی جائے گی تا کہ ضروری کارروائی کی جا سکے۔اس پورے واقعہ سے گاؤں میں تشویش اور غم کا ماحول ہے۔ دیہاتیوں کا کہنا ہے کہ دریا کے تیز بہاؤ سے قبرستان کا بڑا حصہ متاثر ہوا ہے، جس سے خدشہ ہے کہ اگر پانی کی سطح مزید بلند ہوئی تو دیگر قبروں کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے۔

کیمبرج یونیورسٹی میں اے ایم یو کی پروفیسر کی کتاب پر مذاکرہ منعقد

علی گڑھ، (پریس ریلیز) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے شعبہ انگریزی کی پروفیسر سمیع رفیق کی حال ہی میں شائع ہونے والی کتاب ''انوسینٹ ریچرز: اسٹوریز آن دی نان ہیومن'' (ہوا کال، 2026) پر برطانیہ کی کیمبرج یونیورسٹی کے وولفسن کالج میں ایک مذاکرے کا اہتمام کیا گیا۔ یہ کتاب انسانوں اور غیر انسانی دنیا کے باہمی تعلقات پر روشنی ڈالتی ہے۔ہائبرڈ انداز میں منعقد ہونے والے اس مذاکرے میں کیمبرج یونیورسٹی کے طلبہ، محققین اور اساتذہ نے شرکت کی، جبکہ دنیا کے مختلف حصوں سے متعدد شرکاء آن لائن شریک ہوئے۔ اپنی کتاب پر اظہار خیال کرتے ہوئے پروفیسر سمیع رفیق نے بتایا کہ ان کی تحریروں پر بچپن کے تجربات اور چرند و پرند سے ان کے تعلق کا گہرا اثر رہا ہے۔انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ ماحولیات کے تحفظ اور قدرتی ماحول کی دیکھ بھال کو اپنی ذمہ داری سمجھیں۔کنگز کالج لندن کے پی ایچ ڈی اسکالر عبدالصبور قدوائی اور اے ایم یو کے شعبہ انگریزی کے ڈاکٹر آیوش گوڑ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔مذاکرے کی نظامت کیمبرج یونیورسٹی کی پی ایچ ڈی اسکالر مس مدیحہ نعمان نے کی۔تقریب کا اختتام سوال و جواب کے سیشن اور کتاب پر دستخط کی تقریب کے ساتھ ہوا۔

بدھیشور مندر میں گھنٹیاں چراتے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا سیوادار

لکھنو : (پی این ایس) اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ کے پارا تھانہ علاقے میں واقع تاریخی اور مشہور بدھیشور مندر میں ایک شرمناک واقعہ سامنے آیا ہے۔مندر کے کام کاج کا ذمہ دار سیوادار کئی دنوں سے بڑی چالاکی سے پیتل کی قیمتی گھنٹیاں چرا رہا تھا۔مسلسل چوری کی وارداتوں سے تنگ آ کر مندر انتظامیہ اور علاقہ مکینوں نے نگرانی بڑھا دی اور ملزم سیوادار رنگے ہاتھوں پکڑا گیا۔وہ چوری کی درجنوں گھنٹیاں ایک تھیلے میں اتارنے کی کوشش کر رہا تھا۔موقع پر موجود لوگوں نے فوری طور پر پولیس کو بلایا اور ملزم کو ان کے حوالے کر دیا۔گرفتار ملزم نوکر کی شناخت گولو عرف گورو کے طور پر کی گئی ہے، جو مندر میں شرنگار آرتی کے انتظامات کی بھی نگرانی کرتا تھا۔مقامی باشندوں کو شبہ ہے کہ مندر سے گھنٹیاں غائب ہونے کے پیچھے اس کا ہاتھ تھا۔اس واقعہ کے بعد سنی، وشال اور راکیش سمیت کئی مقامی لوگوں نے پارا پولیس اسٹیشن میں ملزم کا نام لے کر تحریری شکایت درج کرائی۔ چونکہ اس مندر کی دیکھ بھال کی ذمہ داری ضلع انتظامیہ کی ہے، اس لیے پارا پولیس نے معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے برآمد شدہ اشیاء اور شواہد کی بنیاد پر قانونی کارروائی شروع کی ہے۔

لاپتہ لڑکی کو بھگانے کے شبہ میں دیوانی کچہری میں نوجوان کی پٹائی

پولیس نے مداخلت کر کے معاملہ سنبھالا

دیوبند (عارف عثمانی)
سہارنپور کی دیوانی کچہری میں آج اس وقت ہنگامہ ہو گیا جب لاپتہ لڑکی کو مبینہ طور پر بھگا لے جانے کے شبہ میں ایک نوجوان پر لڑکی کے اہل خانہ نے تشدد کر دیا۔ واقعے کے بعد کچہری احاطے میں افرا تفری مچ گئی، جس پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر صورتحال کو قابو میں کیا۔ اطلاع کے مطابق تھانہ قطب شیر علاقے کی ایک نوجوان لڑکی مشتبہ حالات میں لاپتہ ہوگئی، جس کے سلسلے میں اہل خانہ نے تھانے میں رپورٹ درج کرائی، اہل خانہ کو شبہ ہے کہ ایک نوجوان لڑکی کو اپنے ساتھ لے گیا ہے، اسی شبے کی بنیاد پر وہ مسلسل اس کی تلاش میں مصروف تھے۔ دیوانی کچہری میں اتفاقاً اہل خانہ کا سامنا اسی نوجوان سے ہو گیا، جس پر انہیں شبہ تھا۔ الزام ہے کہ غصے میں آ کر اہل خانہ نے نوجوان کو پکڑ لیا اور اس کے ساتھ ہاتھاپائی کرتے ہوئے کئی تھپڑ مارے، جس سے کچہری احاطے میں ہنگامہ برپا ہو گیا۔ اطلاع ملتے ہی کوتوالی صدر بازار پولیس موقع پر پہنچ گئی، نوجوان کو اہل خانہ سے چھڑایا اور حالات کو معمول پر لایا۔ پولیس نے دونوں فریقوں سے معلومات حاصل کر کے معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے۔ کوتوالی صدر بازار کے انسپکٹر چندر سین سینی کے مطابق نوجوان کی جانب سے تحریری شکایت موصول ہوئی ہے اور پورے واقعے کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ جانچ مکمل ہونے کے بعد قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

پولیس نے بھیم آرمی کارکنان کو میرٹھ جانے سے روکا

دیوبند (عارف عثمانی) نگینہ کے ایم پی اور آزاد سماج پارٹی کے قومی صدر چندر شیکھر آزاد کے میرٹھ کے دورے کی اطلاع ملنے پر، پولیس نے بھیم آرمی کے کئی اہلکاروں کو احتیاطی اقدام کے طور پر علاقے میں اپنے گھر چھوڑنے سے روک دیا۔ امن و امان کا حوالہ دیتے ہوئے پولیس نے یہ کارروائی کی۔ چندر شیکھر آزاد نے میرٹھ قتل کیس میں متاثرہ کے خاندان سے ملنے کے لیے کارکنوں کو میرٹھ پہنچنے کا کہا تھا۔ اس کے بعد پولیس نے اسعد پور کرنجالی گاؤں اور کوتوالی علاقے کے دیگر مقامات پر بھیم آرمی کے اہلکاروں کی سرگرمیوں پر نظر رکھی۔ بھیم آرمی کے تحصیل صدر نریندر لامبا نے الزام لگایا کہ وہ پرامن طریقے سے متاثرہ خاندان سے ملنے اور انصاف کا مطالبہ کرنے میرٹھ جا رہے تھے، لیکن انہیں گھر پر ہی روک دیا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ ان کے جمہوری حقوق کی خلاف ورزی ہے۔

رام مندر کا چندہ گنتی کرنے میں مصروف 20 سے زائد ملازمین کا اچانک استعفیٰ

ایودھیا: (پی این ایس) رام مندر میں چندہ اور نذرانہ کی گنتی پر مامور 20 سے زائد ملازمین نے اجتماعی طور پر کام چھوڑ دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان پر کام کا بوجھ تو بڑھا دیا گیا، لیکن اس کے مطابق ادائیگی نہیں کی گئی۔ اسی بات پر ناراض ہو کر ان تمام ملازمین نے بڑے پیمانے پر استعفیٰ دے دیا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ اب چندہ کی گنتی پہلے کی طرح 2 شفٹوں کی جگہ صرف ایک ہی شفٹ میں ہو سکے گی۔ پہلے صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک اور دوپہر 2 بجے سے رات 8 بجے تک 2 شفٹوں میں نذرانے کی گنتی کی جاتی تھی۔ بتایا جا رہا ہے کہ چندہ اور نذرانہ کی گنتی کے لیے عملہ کی کمی کے باعث اب صرف ایک ہی شفٹ مقرر کی گئی ہے، جس کا وقت صبح 10 بجے سے شام 5 بجے تک رکھا گیا ہے۔ کئی ملازمین کے استعفوں کے بعد دوسری شفٹ اور پہلی شفٹ کے باقی ماندہ ملازمین کو ایک ہی ٹیم میں ضم کر دیا گیا ہے۔ اس طرح اب ٹیم میں صرف 15 سے 16 افراد رہ جائیں گے۔ جب تک نئے افراد ٹیم میں شامل نہیں ہوتے، یہی انتظام برقرار رہے گا۔ اس دوران باقی ماندہ ملازمین پر کام کا بوجھ بھی بڑھ جائے گا۔

ذرائع کے مطابق، آج سے دوسری شفٹ میں کام کرنے والے ملازمین کو بھی صبح 10 بجے ہی طلب کیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ رام مندر میں نذرانے کی چوری کا معاملہ اس وقت سرخیوں میں ہے اور اس معاملے میں ایس آئی ٹی جیسے جیسے اپنی تحقیقات کا دائرہ وسیع کر رہی ہے، ویسے ویسے حیران کرنے والے انکشافات سامنے آ رہے ہیں۔ ایس آئی ٹی کے مطابق ملزمین چوری شدہ نذرانے کی رقم کا ایک حصہ شیئر بازار میں سرمایہ کاری کر کے منافع کمانے کے لیے استعمال کرتے تھے۔ اس کے علاوہ کچھ رقم وہ لوگوں کو سود پر قرض بھی دیتے تھے۔ پولیس اب اس پہلو سے بھی ملزمین کے جاننے والوں کے بینک اکاؤنٹس کی جانچ کر رہی ہے۔ ایس آئی ٹی نے اپنی تحقیقات میں پایا ہے کہ 2 اہم عہدیداروں، جن میں ٹرسٹ کے سابق رکن انل مشرا اور کاؤنٹنگ انچارج سجاش شریواستو شامل ہیں، نذرانے کے انتظام میں نہایت اہم کردار ادا کرتے تھے۔ تحقیقات کے مطابق، ان دونوں نے حفاظتی ضابطوں پر مؤثر طریقے سے عمل درآمد نہیں کرایا، جس کے باعث مندر میں آنے والے نذرانے کی چوری اور خرد برد ممکن ہو سکی۔

ایس آئی ٹی کے مطابق انل مشرا ٹرسٹ کے مالی معاملات اور نذرانے سے متعلق تمام سرگرمیوں کے مرکزی ذمہ دار تھے۔ وہ مالیاتی امور کی نگرانی کرتے تھے، نقد رقم جمع کرنے کے عمل پر نظر رکھتے تھے اور بینک کے ساتھ نذرانے کی گنتی اور جمع کرانے کے معیاری طریقہ؟ کار تیار کرنے میں بھی ٹرسٹ کی نمائندگی کرتے تھے۔ تفتیشی حکام کا کہنا ہے کہ اسی وجہ سے یہ ان کی براہِ راست ذمہ داری تھی کہ طے شدہ حفاظتی ضابطوں پر مکمل عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔ ایس آئی ٹی کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ انل مشرا کو اندرونی ذرائع سے معلوم ہو چکا تھا کہ ملازمین کی لازمی تلاشی نہیں لی جا رہی۔ اس کے باوجود انہوں نے نہ تو قواعد پر عمل درآمد کے لیے کوئی تحریری ہدایت جاری کی اور نہ ہی سیکورٹی کو مضبوط بنانے کے لیے کوئی مؤثر اقدام کیا۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ انہوں نے بایومیٹرک حاضری، لازمی ڈریس کوڈ، گنتی کے کمرے میں ذاتی سامان لے جانے پر پابندی، ہنڈی وار نذرانے کی گنتی، نوٹوں کی مالیت کے مطابق دستاویزی ریکارڈ اور روزانہ رپورٹنگ جیسے اہم حفاظتی اقدامات پر بھی عمل درآمد نہیں کرایا۔

آگرہ میں 'وِکاس دھنس گیا اور بڑا گڈھا ہوگیا: کانگریس

آگرہ: (پی این ایس) مانسون کی بارش نے ملک کی کئی ریاستوں میں نو تعمیر اور کچھ پرانی سڑکوں میں ہوئی بدعنوانی کی قلعی کھول دی ہے۔ گجرات، مدھیہ پردیش، دہلی، مہاراشٹر اور اتر پردیش میں کئی مقامات سے سڑکیں اور پل ٹوٹنے کی خبریں سامنے آئی ہیں۔ سوشل میڈیا پر ٹوٹتی ہوئی سڑکوں کی وجہ سے ہونے والے حادثات کی ویڈیو بھی دیکھنے کو مل رہی ہیں۔ ان حادثات کے لیے کانگریس مرکز کی مودی حکومت اور متعلقہ ریاستوں کی بی جے پی حکومت کو لگاتار نشانہ بنا رہی ہے۔ آج پھر کانگریس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کچھ ویڈیوز اور گرافکس پیش کر وزیر اعظم مودی اور بی جے پی حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ ایک پوسٹ (گرافکس) میں گجرات کی ٹوٹی ہوئی سڑک کو دکھایا گیا ہے، جہاں پی ایم مودی یوگا کرنے والے انداز میں کھڑے ہیں۔ اس کے ساتھ طنزیہ انداز میں کیپشن دیا گیا ہے ''واہ! مودی جی!! واہ!!!'' ساتھ ہی گرافکس پر لکھا گیا ہے ''میرا وکاس دیکھو''۔ کانگریس نے آج 'ایکس' ہینڈل پر ہندی نیوز چینل 'یو پی تک' کی ایک ویڈیو بھی شیئر کی ہے، جس میں آگرہ کی ایک ٹوٹی ہوئی سڑک کو دکھایا گیا ہے۔ اس ویڈیو میں نامہ نگار بتا رہا ہے کہ کس طرح سڑک پر ایک بڑا گڈھا ہونے سے لوگوں کی جان خطرے میں پڑ گئی۔ نامہ نگار کے مطابق مقامی لوگوں کی سمجھداری سے کوئی بڑا حادثہ پیش نہیں آیا، لیکن اس گڈھے نے بدعنوانی کی قلعی کھول کر رکھ دی ہے۔ اس پوسٹ میں کانگریس نے لکھا ہے کہ ''یہ اتر پردیش کا آگرہ ہے۔ یہاں پہلی بارش میں ہی بھیڑ بھاڑ والے علاقہ کملا نگر میں 'وکاس دھنس گیا اور بڑا گڈھا ہوگیا۔'' ٹوٹی ہوئی سڑک کی حالت کو سامنے رکھتے ہوئے سوشل میڈیا پوسٹ میں کانگریس نے مقامی لوگوں کی تعریف کی ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ ''غنیمت یہ رہی کہ لوگوں نے دونوں طرف سے روڈ کو بند کر دیا، ورنہ کئی گاڑیاں اس گڈھے کی زد میں آ جاتیں اور بڑا حادثہ ہو سکتا تھا۔'' آگے یہ بھی لکھا گیا ہے کہ ''بدعنوانی کا یہ گڈھا اس بات کا ثبوت ہے کہ بی جے پی حکومت میں جم کر کمیشن خوری اور پیسوں کی گھپلے بازی کی جا رہی ہے۔ بی جے پی کے لیڈران اور وزراء تجوریاں بھر رہے ہیں اور عوام کو ان کے حال پر چھوڑ دیا گیا ہے۔''

'وہ پولیس سپرنٹنڈنٹ نہیں بلکہ غنڈہ ہے، دلت، مسلم، آئین مخالف ہے

میرٹھ ایس پی اویناش پانڈے پر کانگریس کے انچارج راجندر پال گوتم کا سخت حملہ

میرٹھ : (پی این ایس) اتر پردیش کے میرٹھ میں مظاہرین پر سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) اویناش پانڈے کی جانب سے مبینہ طور پر تھپڑ مارنے کے معاملے پر سیاسی ہنگامہ تیز ہو گیا ہے۔ اپوزیشن پارٹیوں نے پولیس کی کارروائی پر ریاستی حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ اس تنازعہ پر اتر پردیش کانگریس کے انچارج راجیندر پال گوتم نے بھی سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ایس ایس پی اویناش پانڈے کو 'غنڈہ' قرار دیا اور الزام لگایا کہ ان کے اندر دلتوں کے خلاف نفرت بھری ہوئی ہے، اسی لیے انہوں نے مظاہرین پر تھپڑ برسائے۔ ایک ہندی نیوز پورٹل سے گفتگو کرتے ہوئے راجیندر پال گوتم نے ایس ایس پی اویناش پانڈے کے رویے پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ''وہ ایس پی نہیں، غنڈہ ہے... دلت مخالف ہے... مسلم مخالف ہے اور آئین مخالف ہے۔'' انہوں نے یہ بھی کہا کہ ''روی گوتم دلت ہے، اسی لیے وہ اسے تھپڑ مار رہا ہے۔ اس ایس پی کے اندر نفرت بھری ہوئی ہے۔ اس ایس پی کو فوری طور پر معطل کیا جانا چاہیے اور گرفتار کر کے اس سے پوچھ گچھ کی جانی چاہیے۔'' راجیندر پال گوتم نے بات چیت کے دوران عزم ظاہر کیا کہ کانگریس پارٹی اس معاملے کو لے کر سڑکوں پر اترے گی۔ انہوں نے کہا کہ ''یہ وہی افسر ہے، جس نے کہا تھا کہ عید پر جو سڑک پر نماز پڑھنے آئے گا، اسے جیل بھیجوں گا، اس کے خلاف مقدمہ درج کروں گا اور اس کا پاسپورٹ بھی منسوخ کر دوں گا۔ یہ وہی افسر ہے، جس نے فلم 'دھرندھر' کے لیے 2 سنیما ہال بک کر کے پولیس اہلکاروں کو وہ فلم دکھائی تھی، جو ہندو-مسلم تقسیم کو ہوا دینے والی فلم ہے۔'' قابل ذکر ہے کہ ایس ایس پی کے مبینہ تھپڑ مارنے کے معاملے پر اپوزیشن پارٹیاں مسلسل ریاستی حکومت پر حملہ آور ہیں۔ راجندر پال گوتم سے قبل سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے بھی بی جے پی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا تھا کہ ''بی جے پی حکومت میں پولیس ناانصافی کے تمام ریکارڈ توڑ رہی ہے۔ میرٹھ میں دلت سماج کی بیٹی للتا گوتم کے لیے انصاف کی آواز اٹھانے والوں پر حملہ اور لاٹھی چارج انتہائی قابل مذمت ہے۔ ان کی پولیس سے انصاف کی امید رکھنا بے معنی ہے۔'' واضح رہے کہ گزشتہ بدھ کو میرٹھ کی 20 سالہ دلت طالبہ للتا گوتم کے قتل کے معاملے میں ملزمین کے خلاف سخت کارروائی اور کیس کی سماعت فاسٹ ٹریک کورٹ میں کرانے کے مطالبے کو لے کر مختلف دلت تنظیموں نے احتجاج کیا تھا۔ اسی دوران ایس ایس پی اویناش پانڈے کی ایک ویڈیو سامنے آئی، جس میں وہ مبینہ طور پر مظاہرین کو تھپڑ مارتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔ ویڈیو منظر عام پر آنے کے بعد معاملہ مزید گرما گیا ہے۔ آزاد سماج پارٹی کے صدر چندر شیکھر نے بھی اس واقعہ پر ایس ایس پی اویناش پانڈے کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

وزیراعلیٰ یوگی نے بستی کو دی 77 ترقیاتی پروجیکٹوں کی سوغات

ہریا حلقہ میں 27.06 کروڑ کے لاگت سے مجوزہ "وزیراعلیٰ کمپوزٹ اسکول" کا رکھا سنگ بنیاد

بستی : (نامہ نگار) اترپردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جمعہ کو بی آر سی ہریا بستی سے بذریعہ ہیلی کاپٹر پہنچے جہاں ہیلی پیڈ پر

پارٹی لیڈران اور افسران موجود رہے۔ پارٹی لیڈران نے گلپوشی کر کے اور گلدستہ دیکر استقبال کیا اس موقع پر پارٹی لیڈران دو خیموں میں تقسیم نظر آئے۔ ساتھ ہی بی ایس پی اور سماجوادی پارٹی میں قدآور لیڈر مانے جانے والے سابق کابینی وزیر راج کشور سنگھ جو اب بی جے پی میں اپنی سیاسی شاخ بنانے کے فراق میں ہیں اسٹیج پر جگہ تک نہیں پائے۔ اس کے علاوہ درجنوں بی جے پی لیڈران کو بھی مایوسی کا سامنا کرنا پڑا۔ ساتھ ہی ہریا کے ممبر اسمبلی اجے سنگھ کی وزیراعلیٰ نے سراہنا کر کے ان کا قد مزید بڑھا دیا بہرحال وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اسٹیج پر آتے ہی ضلع کی ہمہ جہت ترقی کو نئی رفتار دیتے ہوئے 504.34 کروڑ روپے کی لاگت سے 77 ترقیاتی منصوبوں کا تحفہ دیا۔ پروگرام کا مرکزی ایشو ہریا اسمبلی حلقہ میں 27.06 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والے 'وزیراعلیٰ کمپوزٹ اسکول' کا سنگ بنیاد تھا، جس کا وزیراعلیٰ نے ویدک منتروں کے ورد کے ساتھ بھومی پوجن کیا۔ یہ اسکول جدید تعلیمی سہولیات سے آراستہ ہوگا اور علاقے کے طلباء کو معیاری تعلیم فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ اس دوران انہوں نے مختلف اسٹالوں کا معائنہ کیا اس موقع پر بچے کو پہلی بار قوی غذا کھلانے اور 'گود بھرائی' کی رسم بھی ادا کی۔ واضح ہو کی ضلع کے ہریا اسمبلی حلقہ میں 361.3 کروڑ روپے کی لاگت سے 52 منصوبوں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد بھی رکھا۔ ان میں 22 منصوبوں کا سنگ بنیاد اور 30 مکمل شدہ منصوبوں کا افتتاح شامل ہے۔ وہیں کپتان گنج اسمبلی حلقہ میں 143.04 کروڑ روپے کی لاگت سے 25 منصوبوں کا تحفہ دیا گیا، جن میں 8 منصوبوں کا سنگ بنیاد اور 17 منصوبوں کا افتتاح کیا گیا۔

ان منصوبوں میں خاص طور پر سڑکوں کی تعمیر اور کشادگی، سیلاب سے تحفظ اور آبپاشی کے منصوبے، اسکول و ہاسٹل کی عمارتیں، صحت کے اداروں کی تعمیر، سیاحتی مقامات کی ترقی، دیہی اسٹیڈیم، گؤشالا (گائے کا باڑا)، شہری ترقی کے کام، عوامی سہولیات کی توسیع اور دیگر عوامی فلاحی تعمیراتی کام شامل ہیں۔ ان منصوبوں کے مکمل ہونے سے ضلع کے لاکھوں شہریوں کو بہتر آمد و رفت، تعلیم، صحت، آبپاشی اور دیگر بنیادی سہولیات کا براہ راست فائدہ ملے گا۔ وزیراعلیٰ نے اپنے خطاب میں کہا کہ مکھوڑا دھام کی مقدس زمین پر مہاراجہ دشرتھ کو پتر ایشٹی یگیہ کا موقع ملا اور بھگوان شری رام بھگوان وشنو کے انسانی اوتار کے طور پر ایودھیا کی دھرتی پر تشریف لائے۔ انہوں نے بستی کو بابا بھدیشور ناتھ، تپسی دھام اور عظیم ادیب آچاریہ رام چندر شکلا کی جنم بھومی ہونے کا فخر حاصل ہونے کا ذکر کرتے ہوئے عوام کا خیر مقدم کیا۔

بدعنوان انسپکٹر اور متاثرہ کے بیانات جلد قلمبند کیے جائیں گے

لکھنؤ: (پی این ایس) رحیم آباد تھانے کے انسپکٹر گڈو پرساد کو رشوت ستانی کے الزام میں معطل کیے جانے کے بعد اب ان کا بیان ریکارڈ کیا جائے گا۔ متاثرہ کا بیان بھی لیا جائے گا۔ اس کی بنیاد پر اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس (اے سی پی) علی گنج اپنی تحقیقاتی رپورٹ تیار کر کے اعلیٰ حکام کو پیش کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ مال کے کرینڈ کے رہنے والے وشنو کمار نے الزام لگایا تھا کہ ان کا بھائی سنتوش تین سال سے لاپتہ ہے۔ اس کے خلاف رحیم آباد تھانے میں دھوکہ دہی کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ متاثرہ کے مطابق اس کا اور اس کے خاندان کا اس فراڈ کیس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس کے باوجود گہدون چوکی کے انسپکٹر نے اس کے بیٹے شانتو کو زبردستی اغوا کیا، اسے یرغمال بنایا، مارا پیٹا اور اس کی رہائی کے عوض 25 ہزار روپے بھتہ لیا۔ وہ مزید ڈیڑھ لاکھ روپے مانگ رہے تھے۔ پیسے کا مطالبہ کرنے والے انسپکٹر کی ویڈیو اور آڈیو آن لائن گردش کر رہے ہیں۔ اس کا نوٹس لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر آف پولیس نارتھ گوپال کرشنا چودھری نے انسپکٹر کو معطل کر کے تفتیش اے سی پی علی گنج کو سونپ دی۔ اے سی پی علی گنج نے بتایا کہ جلد ہی دونوں پارٹیوں کے بیانات قلمبند کیے جائیں گے۔ زیر گردش ویڈیو اور آڈیو کو بھی تفتیش میں شامل کیا جائے گا۔

خامنہ ای-سیستانی کے پوسٹر ہٹانے پر روک سے ہائی کورٹ کا انکار

لکھنؤ: (پی این ایس) ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے مفاد عامہ کی عرضی میں مداخلت کرنے سے انکار کر دیا ہے جس میں پولیس کو ایرانی مذہبی رہنماؤں آیت اللہ سید علی خامنہ ای اور آیت اللہ سید علی السیستانی سمیت دیگر شیعہ علماء کے پوسٹروں کو ہٹانے سے روکنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ عدالت نے کہا کہ درخواست میں لگائے گئے الزامات بہت عام اور مبہم ہیں اور کسی خاص واقعے کا ذکر نہیں کرتے۔ جسٹس راجن رائے اور جسٹس مجیو شکلا کی ڈویژن بنچ نے یہ حکم مجلس علمائے ہند کے جنرل سکریٹری مولانا سید کلب جواد نقوی کی طرف سے دائر مفاد عامہ کی عرضی کو نمٹاتے ہوئے دیا۔ درخواست میں مطالبہ کیا گیا کہ ریاست

کے تمام سپرنٹنڈنٹس آف پولیس اور تھانہ افسران کو ہدایت دی جائے کہ وہ ان لوگوں کے خلاف کوئی کارروائی نہ کریں جو پرامن طریقے سے ایرانی مذہبی رہنماؤں کی تصاویر اور پوسٹر آویزاں کرتے ہیں یا مذہبی تعزیتی جلسوں اور تقریبات میں شرکت کرتے ہیں۔ سماعت کے دوران عدالت نے نوٹ کیا کہ درخواست میں یہ نہیں بتایا گیا کہ پوسٹرز کہاں لگائے گئے، کب اور کس افسر کے ذریعے ہٹائے گئے اور کن حالات میں کارروائی کی گئی۔ اس لیے مفاد عامہ کی عرضی پر صرف عام الزامات کی بنیاد پر غور نہیں کیا جا سکتا۔ تاہم، عدالت نے واضح کیا کہ اگر کوئی پولیس افسر قانون کے خلاف کوئی خاص کارروائی کرتا ہے یا کسی شخص کو اس کے خلاف شکایت ہے تو وہ دستیاب قانونی کارروائی کا سہارا لینے کے لیے آزاد ہے۔

لکھنؤ: کانگریس کے ممبر پارلیمنٹ دیپندر سنگھ ہڈا رام مندر عطیہ چوری کے ایشو پر پارٹی دفتر میں اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے۔

تشدد بھڑکا کر سیاست کرنے والوں سے رہیں ہوشیار: مایاوتی

لکھنؤ: (پی این ایس) بہوجن سماج پارٹی کی قومی صدر مایاوتی نے میرٹھ، سہارنپور، پریاگ راج اور ہردوئی سمیت دیگر میں حالیہ واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے سیاسی جماعتوں اور تنظیموں پر شدید حملہ کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کچھ سیاسی جماعتیں اور تنظیمیں مظلوم اور پسماندہ طبقوں کو سڑکوں پر آنے کے لیے اکساتی ہیں، تشدد اور سڑکوں کی بندش کے حالات پیدا کرتی ہیں اور پھر جائے وقوعہ پر پہنچ کر سیاسی فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے طریقے متاثرین کو انصاف فراہم نہیں کرتے بلکہ ان کے مصائب میں اضافہ کرتے ہیں۔ جمعہ کو لکھنؤ میں جاری ایک بیان میں مایاوتی نے کہا کہ آئین کے معمار ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے دلتوں، محروموں اور پسماندہ لوگوں کو آئینی حقوق کے ساتھ ساتھ سیاسی طاقت کا راستہ دکھایا۔ بابا صاحب کا واضح پیغام تھا کہ ناانصافی اور جبر کے خلاف جنگ قانون کے دائرے میں رہ کر لڑی جائے۔ اگر نچلی عدالتوں سے انصاف نہ ملے تو تشدد، سڑکوں پر رکاوٹیں اور تصادم کا سہارا لینے کے بجائے اعلیٰ عدالتوں سے رجوع کیا جائے۔

انہوں نے کہا کہ میرٹھ، سہارنپور، پریاگ راج، ہردوئی اور ملک کے دیگر حصوں جیسے واقعات کے بعد جس طرح کے مظاہروں کو بھڑکایا جا رہا ہے، اس سے اصل متاثرین کے لیے انصاف کے امکانات کو نقصان پہنچا ہے۔ اس کے بجائے، کچھ سیاسی جماعتیں "اپنی سیاسی قسمت کو چمکانے" کی کوشش کرتی ہیں۔ پہلے وہ تشدد، مظاہروں اور بدامنی سے ماحول کو خراب کرتے ہیں اور پھر ان کے رہنما جائے وقوعہ پر پہنچ کر "مگرمچھ کے آنسو" بہاتے ہیں۔ بی ایس پی کے سربراہ نے کہا، مختلف سیاسی پارٹیاں اور تنظیمیں پریشان اور پریشان لوگوں کو بھڑکاتی اور گمراہ کرتی ہیں، انہیں سڑکوں پر لانے پر مجبور کرتی ہیں۔ وہ پہلے تشدد، احتجاج، سڑکوں کی بندش اور بدامنی کی دیگر کارروائیوں کے ذریعے ماحول کو خراب کرتی ہیں۔ پھر، ان کے رہنما جائے وقوعہ پر پہنچ کر مگرمچھ کے آنسو بہاتے ہیں اور سیاسی فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ متاثرین کو انصاف کے حصول کو یقینی نہیں بناتا ہے۔ مایاوتی نے کہا کہ ایسے حالات میں سماج کو بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے دکھائے گئے پرامن، آئینی اور قانونی راستے پر چلنا چاہیے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ بہوجن سماج کے مسائل کا مستقل حل اتحاد اور جمہوری طریقوں سے سیاسی اقتدار حاصل کرنے میں مضمر ہے۔

لکھنؤ اور غازی آباد سمیت 35 اضلاع میں موسلا دھار بارش کا الرٹ

لکھنؤ: (پی این ایس) اترپردیش میں مانسون مکمل طور پر فعال ہو چکا ہے، اور آنے والے 48 گھنٹے ریاست کے کئی اضلاع کے لیے اہم ہوں گے۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات (IMD) نے ریاست کے کئی حصوں میں بھاری بارش کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا

ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ جنوب مغربی مانسون ریاست کے وسطی حصوں میں بننے والے اوپری ہوا کے چکروات اور شمال مغربی مدھیہ پردیش میں کم دباؤ کے علاقے کی وجہ سے زیادہ فعال ہو گیا ہے۔ اس اثر کے باعث 11 جولائی تک کئی اضلاع میں تیز بارش، آسمانی بجلی گرنے اور تیز ہواؤں کا امکان ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق، 11 جولائی کے بعد بارش کی سرگرمیاں بتدریج کم ہونے کا امکان ہے، حالانکہ مشرقی اتر پردیش کے کچھ اضلاع میں شدید بارش جاری رہ سکتی ہے۔ انڈیا میٹرولوجیکل ڈپارٹمنٹ (IMD) نے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ تیز بارش اور آسمانی بجلی گرنے کے دوران کھلے مقامات پر جانے سے گریز کریں اور محفوظ مقامات پر رہیں۔ آئی ایم ڈی کے مطابق، ریاست کے کئی اضلاع میں جمعہ کی صبح 8:30 بجے تک گزشتہ 24 گھنٹوں میں ریکارڈ بارش ہوئی۔ آئی ایم ڈی نے سون بھدرا، مرزاپور، چندولی، غازی پور، اعظم گڑھ، مؤ، بلیا، دیوریا، گورکھپور، سنت کبیر نگر، بستی، کشی نگر، مہاراج گنج، سدھارتھ نگر، گونڈا، بلرام پور، شراوستی، بہرائچ، لکھیم پور کھیری، سیتاپور، ہردوئی، بارہ بنکی، ایودھیا، سلطان پور، مؤ، بلیا، امبیڈکر نگر، سہارنپور، مظفر نگر، بجنور، مراد آباد، رام پور، بریلی، پیلی بھیت، اور شاہجہاں پور، اور آس پاس کے علاقوں میں موسلا دھار بارش کی وارننگ جاری کی ہے۔ اس کے علاوہ، پریاگ راج، کوشامبی، فتح پور، پرتاپ گڑھ، وارانسی، جونپور، لکھنؤ، کانپور، رائے بریلی، امیٹھی، میرٹھ، ہاپوڑ، بلند شہر، باغپت، نوئیڈا (گوتم بدھ نگر)، امروہہ، بدایوں سمیت کئی اضلاع میں شدید بارش کا الرٹ جاری کیا گیا ہے۔

چمپت رائے اور انل مشرا کے درمیان کشیدگی بڑھی، ٹرسٹ میں ہلچل تیز

ایودھیا: (پی این ایس) رام مندر-ایودھیا کے شری رام مندر میں عطیہ کی چوری اب ٹرسٹ کے اندر ایک بڑا تنازعہ بن گئی ہے۔ اس واقعہ کے بعد شری رام جنم بھومی تیرتھ کھیتر ٹرسٹ کے عہدیداروں کے درمیان اختلافات کھل کر سامنے آئے ہیں۔ سبکدوش ہونے والے جنرل سکریٹری چمپت رائے اور ٹرسٹ کے رکن ڈاکٹر انیل مشرا کے درمیان بڑھتی ہوئی رسہ کشی کی خبریں ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ چوری کے منظر عام پر آنے کے بعد سے دونوں آمنے سامنے نہیں ملے۔ 7 جولائی کو، چمپت رائے نے اپنے خلاف الزامات کا جواب دینے کی کوشش کرتے ہوئے دو خطوط جاری کیے۔ انہوں نے کہا کہ وہ فی الحال خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں اور SIT کی حتمی رپورٹ جاری ہونے کے بعد تمام الزامات کا سلسلہ وار جواب دیں گے۔ اس نے خطوط کو رامچرت مانس کے ایک شعر کے ساتھ عنوان دیا، "دھیرج دھرم مترا ارو ناری، اپدکال پرکھیہ چاری" اور انہیں اپنے Manas-X اکاؤنٹ پر شیئر کیا۔ اس کے ذریعے انہوں نے اپنے قریبی دوستوں اور خیر خواہوں کو بھی پیغام دینے کی کوشش کی۔ اسی دن

ان کی طرف سے خصوصی تحقیقاتی ٹیم (SIT) کو لکھا گیا ایک خط منظر عام پر آیا، جس میں انہوں نے چندہ کی گنتی کے عمل اور SOPs پر سوالات اٹھائے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ معاہدہ ڈاکٹر انل مشرا اور بینک کے اس وقت کے چیف منیجر گووند مشرا کے درمیان ہوا تھا، جس سے وہ لاعلم تھے۔ چمپت رائے نے بتایا کہ یہ ایم او یو ان کے دفتر کو 13 جون کو چوری شدہ رقوم کی بازیابی کے بعد دستیاب کرایا گیا تھا۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس دستاویز پر ان کے دستخط نہیں ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ جب تمام ایم او یوز پر دستخط ہو چکے ہیں تو اس پر ان کے دستخط کیوں نہیں لیے گئے۔ دریں اثناء ٹرسٹ کے خزانچی سوامی گووند دیو گری مہاراج نے کہا کہ ڈاکٹر انل مشرا عطیہ خانوں کے ذمہ دار ہیں اور اس سے متعلق سوالات ان سے پوچھے جائیں۔ ذرائع کے مطابق اس واقعہ کے بعد چمپت رائے اور انل مشرا کے درمیان فاصلے بڑھ گئے ہیں۔ دونوں کو ایک ساتھ نہیں دیکھا گیا۔ دوسری طرف ایودھیا کی سنت برادری میں چمپت رائے کی حمایت کی باتیں ہو رہی ہیں، وہیں انل مشرا کے کردار پر سوال اٹھائے جا رہے ہیں۔ اس معاملے میں اب سب کی نظریں ایس آئی ٹی کی حتمی رپورٹ پر ہیں۔

رام مندر ٹرسٹ پر اعتماد برقرار رکھیں: اقبال انصاری

ایودھیا: (پی این ایس) بابری مسجد-رام جنم بھومی مقدمے کے سابق فریق اقبال انصاری نے جمعہ کو رام مندر میں نذرانوں کی مبینہ چوری کے معاملے کے درمیان ملک بھر کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ رام مندر، مندر کمیٹی اور حکومت پر اپنا اعتماد برقرار رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے کی خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) تحقیقات کر رہی ہے اور ذمہ دار افراد کو پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے اقبال انصاری نے کہا کہ ایودھیا، بھگوان رام کی نگری، پرامن شہر ہے اور ہر مذہب

کے لوگوں کا خیر مقدم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا، رام مندر سے متعلق جو بھی واقعہ پیش آیا ہے، اس کی ایس آئی ٹی تحقیقات کر رہی ہے اور حکومت نے بھی مثبت کردار ادا کیا ہے۔ قانون و نظم کی صورتحال بہتر ہے۔ جن لوگوں نے غلط کام کیا، انہیں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ہم ملک اور دنیا بھر کے لوگوں سے اپیل کرتے ہیں کہ رام مندر عقیدے کا معاملہ ہے، وہاں بھگوان رام جلوہ افروز ہیں۔ قصوروار پکڑے جا چکے ہیں۔ لوگوں کو مندر کمیٹی، حکومت اور وزیراعلیٰ پر اعتماد رکھنا چاہیے۔ تحقیقات صحیح سمت میں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات کے ذریعے سچائی ضرور سامنے آئے گی۔ اقبال انصاری نے کہا، "دیوتا کے ساتھ جو بھی غلط ہوا، اس کی حقیقت اب سامنے آ رہی ہے۔

کھڑے ٹرک کو ڈی سی ایم نے پیچھے سے ماری ٹکر، ڈرائیور ہلاک

لکھنؤ: (پی این ایس) جمعرات کی رات تقریباً 12:00 بجے کاکوری کے ہردوئی روڈ پر درگا گنج پٹرول پمپ کے قریب ایک تیز رفتار ڈی سی ایم سڑک کے کنارے کھڑے ٹرک کو ٹکرا ماردی۔ ڈی سی ایم ڈرائیور کیبن میں بری طرح پھنس گیا۔ تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہنے والے ریسکیو آپریشن کے بعد اسے نکال کر ٹراما سینٹر بھیج دیا گیا، جہاں رات گئے علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ انسپکٹر ستیش چندر راٹھور نے بتایا کہ ڈرائیور کی شناخت ارون یادو (20) کے طور پر ہوئی ہے جو رام پور مسید ھا رتن، تھانہ مال کا رہنے والا ہے۔ اطلاع ملنے پر ملیح آباد اور چوک فائر اسٹیشنوں سے فائر فائٹرز کو بلایا گیا۔ پولیس، فائر سروس کے اسٹاف اور مقامی لوگوں نے ڈرائیور کو گیس کٹر اور دیگر آلات کے ذریعے کیبن سے باہر نکالا تاہم وہ شدید زخمی ہونے کی وجہ سے جانبر نہ ہو سکا۔ اس کے اہل خانہ کو واقعہ کی اطلاع دے دی گئی ہے۔ ایک ویڈیو بھی سامنے آئی ہے جس میں چوک فائر اسٹیشن سے پہنچنے والے فائر انجن پر ریسکیو مشین کو حادثہ کے دوران مبینہ طور پر خرابی دکھائی دے رہی ہے۔ راہگیروں نے ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر وائرل کر دیا۔ اجول سونی نامی نوجوان نے اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ پر ویڈیو شیئر کرتے ہوئے وزیراعلیٰ سے چوک فائر اسٹیشن کی ریسکیو گاڑیوں اور آلات کی تحقیقات اور کارروائی کا مطالبہ کیا۔ پولیس نے تباہ شدہ ٹرک اور ڈی سی ایم کو سڑک سے ہٹا کر ٹریفک بحال کر دی ہے۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب ڈی سی ایم نے کھڑے ٹرک کو پیچھے سے ٹکر ماردی۔ اہل خانہ کی جانب سے ابھی تک کوئی شکایت درج نہیں کرائی گئی ہے۔ شکایت ملنے پر رپورٹ درج کر کے کارروائی کی جائے گی۔ خاندان میں والد ہیرالال، ماں شیام کماری، تین بھائی اور ایک بہن شامل ہے۔

دوپٹے سے پھانسی لگا کر لڑکی کی خودکشی

لکھنؤ: (پی این ایس) گونڈہ کی ایک لڑکی جو کہ پی جی آئی پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں واقع گووردھن انکلیو، سیکٹر 18، ورنداون کالونی میں اپنے دوست کے گھر آئی تھی، نے دوپٹہ سے لٹک کر خودکشی کر لی۔ پولیس نے پہنچ کر لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ اہل خانہ کو واقعہ کی اطلاع دے دی گئی ہے۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ متوفی کی شناخت 30 سالہ پرتیبھا کے طور پر کی گئی ہے جو گونڈہ ضلع کے تراب گنج کی رہنے والی ہے۔ وہ گونڈا کے ایک میڈیکل انسٹی ٹیوٹ میں کام کرتی تھی۔ انسپکٹر سشیل کمار سنگھ نے بتایا کہ پرتیبھا نے شادی کے اشتہار کے ذریعے پی جی آئی ہسپتال کی نرس وکاس ترپاٹھی سے دوستی کی تھی۔ وہ باتیں کرنے لگے، اور پرتیبھا بدھ کے روز گووردھن انکلیو میں اپنے کرائے کے مکان پر ان سے کچھ نوٹ لینے آئی۔ پولیس کے مطابق وکاس ترپاٹھی جمعرات کی صبح کام پر نکلے تھے۔ جب وہ شام 7 بجے کے قریب واپس آیا تو اس نے دروازہ کھولا اور پرتیبھا کو دوپٹہ (دوپٹہ) سے لٹکا ہوا پایا۔ انہوں نے فوری طور پر پی جی آئی پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی، لاش کو نیچے اتارا، پنچنامہ بھرا، گھر والوں کو اطلاع دی، اور پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ پولیس کو جائے وقوعہ سے کوئی خودکشی نوٹ نہیں ملا۔

اتر پردیش میں بڑا انتظامی پھیر بدل

20 آئی اے ایس افسران کے تبادلے

لکھنؤ: (یواین آئی) اتر پردیش حکومت نے جمعرات کی دیر رات انڈین ایڈمنسٹریٹیو سروسیز (آئی اے ایس) کے 20 افسران کا تبادلہ کر دیا۔ حکومت نے طبی تعلیم، رجسٹریشن، ثقافت، توانائی، خواتین اور بچوں کی ترقی، محصولات اور دیہی ترقی سمیت کئی اہم محکموں میں نئی تعیناتیاں کی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی کئی اضلاع کے چیف ڈولپمنٹ آفیسرز (سی ڈی او) بھی تبدیل کیے گئے ہیں۔ حکم نامے کے مطابق محکمہ محصولات کی سکریٹری سدھا ورما کو لیبر کمشنر بنایا گیا ہے۔ مدھیانچل ودیوت وترن نگم کی مینجنگ ڈائریکٹر ریا کیجریوال کو بچوں کی ترقی اور غذائیت کے محکمے کا خصوصی سکریٹری مقرر کیا گیا ہے۔ گوتم بدھ نگر اور غازی آباد دوم میں ایڈیشنل کمشنر اسٹیٹ ٹیکس سندیپ بھاگیا کو مدھیانچل ودیوت وترن نگم کا نیا مینجنگ ڈائریکٹر بنایا گیا ہے۔ متھرا-ورنداون کے میونسپل کمشنر جگ پرویش کو جنگلات، ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی کے محکمے کا خصوصی سکریٹری مقرر کیا گیا ہے۔ انتظار کی فہرست میں شامل منیکندن اے کو ایڈیشنل لینڈ سیٹلمنٹ کمشنر، ریونیو کونسل بھیجا گیا ہے۔ وہیں، شوگر انڈسٹری اور گنے کی ترقی کے محکمے کی جوائنٹ مینجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر وندنا ورما کو اتر پردیش کو آپریٹو شوگر ملز لمیٹڈ کے جوائنٹ مینجنگ ڈائریکٹر کا اضافی چارج بھی سونپا گیا ہے۔ حکومت نے محکمہ ثقافت میں بھی تبدیلیاں کی ہیں۔ ڈائریکٹر انفارمیشن وشال سنگھ سے خصوصی سکریٹری ثقافت اور ڈائریکٹر ثقافت کا اضافی چارج واپس لے لیا گیا ہے۔ وہیں، خصوصی سکریٹری ثقافت نچے کمار سنگھ اول سے خصوصی سکریٹری کی ذمہ داری ہٹا کر انہیں ڈائریکٹر ثقافت کا اضافی چارج سونپا گیا ہے۔ اضلاع میں ہونے والے پھیر بدل کے تحت اعظم گڑھ کے سی ڈی او پریکشت کھٹانہ کو ایڈیشنل کمشنر اسٹیٹ ٹیکس، گوتم بدھ نگر بھیجا گیا ہے، جبکہ لکھنؤ ڈویژن کے ایڈیشنل کمشنر راکیش کمار پٹیل کو اعظم گڑھ کا نیا سی ڈی او بنایا گیا ہے۔ بلیا کے سی ڈی او اوجسوی راج کو متھرا-ورنداون کا میونسپل کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔ گونڈہ میں اے ڈی ایم (فنانس اینڈ ریونیو) الوک کمار کو بلیا کا سی ڈی او بنایا گیا ہے۔ ایٹاوا کے سی ڈی او اجے کمار گوتم کو ایڈیشنل اسٹیٹ کمشنر اسٹیٹ ٹیکس، غازی آباد اول بھیجا گیا ہے، جبکہ مظفر نگر کے اے ڈی ایم (انتظامیہ) نچے کمار سنگھ کو ایٹاوا کا نیا سی ڈی او مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، خصوصی سکریٹری برائے بہبود خواتین و اطفال اور ترقی و غذائیت اور سکریٹری اسٹیٹ ویمن کمیشن کی ذمہ داری سنبھالنے والی رینو تیواری سے خصوصی سکریٹری، بچوں کی ترقی اور غذائیت کا اضافی چارج واپس لے لیا گیا ہے۔

ڈپٹی اکرام حسین کے امام باڑہ، مشک گنج میں آگ پر ماتم آج

لکھنؤ: چوتھے امام حضرت امام زین العابدینؑ کی شہادت کی یاد میں سالہائے گزشتہ کی طرح امسال بھی ۲۵/محرم مطابق ۱۱/جولائی، بروز ہفتہ، شب میں ۹/ بجے ڈپٹی اکرام حسین کے امام باڑہ، مشک گنج، لکھنؤ میں آگ پر ماتم ہوگا۔ پروگرام کے منتظم ذوار حسین نے بتایا کہ اولاً مولانا ثقلین عابدی صاحب مجلس کو خطاب فرمائیں گے۔ اس کے بعد آگ پر ماتم ہوگا اور چھریوں کا ماتم بھی۔ اس پروگرام میں ہر سال کی طرح ہندو تعزیہ دار بھی آگ پر ماتم کریں گے۔

اس کے علاوہ مقامی اور بیرونی انجمن ہائے ماتمی نوحہ خوانی وسینہ زنی کریں گی۔ اہل محلہ کے تعاون سے اس پروگرام کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس پروگرام میں ہر مذہب و مسلک کے لوگ بڑے جوش وخروش کے ساتھ شریک ہوکر حضرت امام حسینؑ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ ہر سال کی طرح موجودہ ایم۔ ایل۔ اے۔ جناب روی داس مہروترا بھی اس غم میں شریک ہوکر حضرت امام حسینؑ کو خراج عقیدت پیش کریں گے۔ یہ اطلاع پروگرام کے کنوینر ذوار حسین عرف 'راجو' نے دی ہے۔ تمام مومنین سے شرکت کی گزارش ہے۔

دودھرا پولیس نے اقدام قتل میں مطلوب شخص کو گرفتار کرلیا

سنت کبیر نگر (ڈاکٹر عنبر بستوی) دودھرا پولیس اسٹیشن نے اقدام قتل کے ایک مطلوب ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ ملزم پربھوناتھ ولد بھوئندھر تھانہ صالح پور کا رہنے والا ہے۔ اسے آج پرا اکلا اسکول کے قریب سے گرفتار کیا گیا۔ یہ گرفتاری سب انسپکٹر پردیپ کمار سنگھ کی قیادت میں دودھرا اسٹیشن ہاؤس آفیسر امیت کمار کشواہا کی قیادت میں ایک ٹیم نے کی۔ پولیس کافی دنوں سے اس معاملے میں ملزم کی تلاش میں تھی۔

پربھوناتھ کو دودھرا پولیس اسٹیشن میں درج جرم نمبر 2026/0256 کے تحت مطلوب تھا۔ ان پر تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 119(2)، 115(2)، 110، 352، 109، اور 117(2) کے تحت الزام عائد کیا گیا ہے۔

یہ معاملہ 17 جون 2026 کا ہے، جب صالح پور کے رہنے والے موہن ولد بادل نے دودھرا پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی تھی۔ شکایت کے مطابق گرفتار ملزم اور اس کے ساتھیوں نے جائیداد کے پرانے تنازعہ کی وجہ سے قتل کے ارادے سے حملہ کیا۔ مداخلت کے لیے آنے والے موہن کے اہل خانہ کو بھی مارا پیٹا گیا، جس کے نتیجے میں اس کی بیوی شیام دلاری شدید زخمی ہو گئیں۔ اس واقعہ کے بعد دودھرا پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا۔ گرفتار ملزم پربھوناتھ کو اب عدالت میں پیش ہونے کے لیے بھیجا گیا ہے۔

اسٹریٹ لائٹ کے کھمبے میں کرنٹ آنے سے گائے کی موت

لکھنؤ: (نامہ نگار) راجدھانی میں بارش کے موسم میں سنٹرل وہار سیکٹر-6، جانکی پورم ایکسٹینشن کے اسٹریٹ لائٹ کے کھمبے میں بجلی

کے تاروں سے کرنٹ لگنے سے ایک گائے کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔

خوش قسمتی سے کوئی بڑا حادثہ نہیں ہوا۔ مقامی لوگوں کے مطابق اسٹریٹ لائٹ کے کھمبے کے قریب کھلے ہوئے تار کافی عرصے سے پڑے تھے۔ لیکن بجلی محکمے نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ بارش کی وجہ سے کھمبے پر بجلی گر گئی اور وہاں سے گزرنے والی ایک گائے کرنٹ کی زد میں آگ ء۔ جائے وقوعہ پر لوگوں کی بھیڑ جمع ہو گئی۔ علاقہ کے لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر بروقت تاروں کی مرمت کی جاتی تو معصوم گائے کی جان بچ سکتی تھی۔ لوگوں کا یہ بھی کہنا ہے کے ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف کارروائی ہو اور شہر بھر میں اسٹریٹ لائٹ کے کھمبوں کا حفاظتی بندوبست کیا جائے۔

ڈیڑھ سالہ معصوم کے قتل کے مجرم کو 40 دن میں پھانسی کی سزا

فیروز آباد: (یواین آئی) اتر پردیش کے فیروز آباد میں ڈیڑھ سالہ معصوم کے بے رحمانہ قتل کے معاملے میں ضلع اور سیشن جج ڈاکٹر بچو سارنگ نے جمعہ کو مجرم جیتندر پاٹھک عرف وراج کو پھانسی کی سزا سنائی۔ واقعے کے محض 40 دن کے اندر عدالت کا فیصلہ آنے کو پولیس اور استغاثہ کی فوری کارروائی کا نتیجہ مانا جا رہا ہے۔ سزا سنتے ہی مجرم عدالت میں پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔ استغاثہ کے مطابق 30 مئی کو شکوہ آباد کی یادو کالونی میں ڈیڑھ سالہ آرو کو قتل کر دیا گیا تھا۔ ملزم جیتندر پاٹھک نے بچے کو ٹافی دلانے کے بہانے گھر سے باہر لے جا کر زمین پر پٹک پٹک کر اس کا لرزہ خیز قتل کر دیا تھا۔ واقعے کو محلے کے لوگوں نے دیکھا تھا اور سی سی ٹی وی فوٹیج میں بھی پوری واردات قید ہو گئی تھی۔ پولیس تحقیقات میں سامنے آیا کہ متوفی آرو کی ماں رتی شرما بنیادی طور پر سرسا گنج تحصیل کے دامئی گاؤں کی رہنے والی ہیں۔ ان کی شادی بدایوں کے رہنے والے ستم سے ہوئی تھی، لیکن ازدواجی تنازعہ کے بعد وہ اپنی ماں کے پاس رہ رہی تھیں۔ اسی دوران شوہر کے پھوپھی زاد بھائی جیتندر پاٹھک عرف وراج نے رتی شرما سے نزدیکیاں بڑھالی تھیں اور وہ ان سے یکطرفہ محبت کرنے لگا تھا۔ استغاثہ کے مطابق ملزم رتی شرما پر شادی کے لیے دباؤ ڈالتا تھا، لیکن وہ اپنے بچوں کا حوالہ دے کر منع کر دیتی تھیں۔ ملزم کو لگنے لگا کہ دونوں بچوں کی وجہ سے اس کے اور رتی کے تعلقات آگے نہیں بڑھ پا رہے ہیں۔ اسی سوچ کے تحت اس نے معصوم آرو کو راستے سے ہٹانے کی سازش رچی اور اس کا قتل کر دیا۔ معاملے کی سماعت کے دوران استغاثہ کے وکیل راجیو پریہ درشی اور پولیس حکام نے گواہوں اور الیکٹرانک شواہد کی بنیاد پر مؤثر پیروی کی۔ اس کی بنیاد پر ضلع اور سیشن جج ڈاکٹر بچو سارنگ نے مجرم کو سزائے موت سنائی۔ فیصلے کے بعد متوفی بچے کی ماں رتی شرما نے عدلیہ پر بھروسہ ظاہر کرتے ہوئے سزا پر اطمینان کا اظہار کیا۔ فیصلے کے بعد پولیس نے مجرم کو سخت سکیورٹی کے انتظامات کے درمیان جیل بھیج دیا۔

مسلسل بارش سے نوئیڈا-گریٹر نوئیڈا میں اسکول، دفتر اور انڈر پاس سب زیرِ آب

نوئیڈا: (پی این ایس) گزشتہ رات سے مسلسل ہو رہی موسلا دھار بارش نے نوئیڈا اور گریٹر نوئیڈا میں معمولات زندگی کو مکمل طور سے درہم برہم کر دیا ہے۔ شہر کی سڑکوں، سرکاری دفاتر، انڈر پاس، رہائشی علاقوں اور تعمیراتی مقامات پر آبی جماؤ کی سنگین صورتحال دیکھنے کو ملی۔ کئی مقامات پر بارش کے سبب حادثے بھی پیش آئے۔ کہیں سرکاری دفاتر میں پانی بھر گیا تو کہیں زیر تعمیر بیسمنٹ دھنسنے سے باؤنڈری وال گر گئی۔ جبکہ دادری میں ایک مکان کی دیوار اچانک گرنے سے بڑا حادثہ ہوتے ہوتے ٹل گیا۔ نوئیڈا کے سیکٹر-33 واقع اے آر ٹی او دفتر میں بارش کا پانی بھر جانے کے سبب پورا احاطہ تالاب میں تبدیل ہو گیا۔ دفتر کے کمرشیل، انفورسمنٹ اور آر ٹی او سمیت تمام کمروں میں پانی داخل ہو گیا، جس کی وجہ سے دفتر کا کام متاثر ہو گیا۔ ملازمین کمروں سے پانی نکالتے اور صفائی کرتے نظر آئے۔ دفتر کے احاطے کے باہر بنے نالے کی وقت پر صفائی نہ ہونے کی وجہ ڈرینیج سسٹم پوری طرح فیل ہو گیا۔ اس سے دفتر آنے والے لوگوں کو بھی شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اے آر ٹی او نند کمار خود دفتر کی صفائی کے انتظامات کا جائزہ لیتے دکھائی دیے اور انہوں نے نوئیڈا اتھارٹی کے افسران کو فون کر آبی جماؤ کے مسائل سے آگاہ کیا۔ بارش کا اثر گریٹر نوئیڈا کے نیو دادری جنکشن اور شیوالک ہومز سوسائٹی کے پاس بنے انڈر پاس پر بھی دیکھنے کو ملا۔ انڈر پاس میں بھاری مقدار میں پانی بھر گیا، جس سے کئی کاریں اور دیگر گاڑیاں راستے میں پھنس گئیں۔ پانی نکالنے کے لیے عارضی پمپ لگائے گئے ہیں، لیکن کئی جگہوں سے پانی دوبارہ انڈر پاس میں گرنے کی وجہ سے آبی جماؤ کی صورتحال برقرار ہے۔

مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ عارضی اقدامات کے بجائے پانی نکالنے کا مستقل انتظام کیا جانا چاہیے، تاکہ ہر بارش میں لوگوں کو اس پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ گریٹر نوئیڈا ویسٹ میں واقع شری رادھا اسکائی گارڈن سوسائٹی کے پاس زیر تعمیر 'لندن مارٹ' میں بیسمنٹ کی تعمیر کے دوران سڑک دھنس گئی اور پوری باؤنڈری وال گر گئی۔ حالانکہ اس واقعہ میں کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے، لیکن اس واقعہ نے تعمیراتی کام کے حفاظتی انتظامات پر سوال کھڑے کر دیے ہیں۔ دوسری جانب نوئیڈا کے سیکٹر-63 میں بھی آبی جماؤ کے باعث ایک بڑا حادثہ سامنے آیا۔ سیکٹر-63 کے ای-45 واقع ایک کمپنی کی دیوار اچانک گر گئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ کمپنی کے کنارے بنی نالی جام ہونے سے سڑک پر پانی بھر گیا تھا، جس کے دباؤ کی وجہ سے دیوار گر گئی۔ راحت کی بات یہ رہی کہ واقعہ کے وقت وہاں کوئی موجود نہیں تھا، جس سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ یہ واقعہ تھانہ سیکٹر-63 علاقے کا ہے۔ دادری علاقے میں بھی تیز بارش کی وجہ سے ایک مکان کی دیوار اچانک گر گئی۔ حادثے کے وقت خاندان کے ممبران گھر کے اندر ہی موجود تھے، لیکن وقت رہتے باہر نکل جانے سے سب کی جان بچ گئی۔ دیوار گرنے کے بعد مکان کا بڑا حصہ ملبے میں تبدیل ہو گیا۔ واقعہ کے بعد آس پاس کے لوگوں میں دہشت کا ماحول ہے۔ مسلسل ہو رہی بارش کی وجہ سے کئی علاقوں کے اسکول احاطوں میں بھی پانی بھر گیا، جس سے طلبہ اور اساتذہ کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ جبکہ کئی اہم سڑکوں اور انڈر پاسوں پر پانی بھر جانے سے ٹریفک کا نظام بری طرح متاثر رہا۔ انتظامیہ مختلف مقامات پر پمپ لگا کر پانی نکالنے میں مصروف ہے، لیکن مسلسل بارش کے سبب حالات معمول پر آنے میں وقت لگ سکتا ہے۔ مقامی لوگ نوئیڈا اور گریٹر نوئیڈا میں پانی نکالنے کے نظام کو مضبوط کرنے اور مستقل حل کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

جامعہ دارالمسعود میں پیرزادہ رئیس میاں چشتی کو خراجِ عقیدت

لکھنؤ: جامعہ دارالمسعود، متصل کربلا مسجد کنزالایمان تکروہی اندرا نگر میں حضرت شیخ سلیم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی درگاہ عالیہ کے سجادہ نشین، عظیم روحانی شخصیت حضرت پیرزادہ رئیس میاں چشتی کے وصال پر ایک تعزیتی نشست منعقد ہوئی، جس میں جامعہ کے بانی و مہتمم حضرت قاری صلاح الدین قادری، اساتذہ کرام، طلبہ اور اراکین نے نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ شرکت کی اور نم آنکھوں سے مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا۔ بعدہ حضرت قاری محمد سمیع صاحب استاد جامعہ ہذا نے نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر جامعہ کے پرنسپل حضرت مولانا محمد فیروز علیمی صاحب نے پیرزادہ رئیس میاں چشتی کی حیات وخدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ آپ حضرت شیخ سلیم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی سولہویں نسل کے براہ راست سجادہ نشین تھے۔ آپ نے صرف سات سال کی عمر میں اس عظیم روحانی منصب کی ذمہ داری سنبھالی اور 81 سال تک نہایت اخلاص، وقار، حکمت اور جذبۂ خدمتِ خلق کے ساتھ اس منصب کو نبھایا۔

مولانا موصوف نے کہا کہ پیرزادہ رئیس میاں چشتی کی پوری زندگی تصوف کی پاکیزہ تعلیمات، محبت و امن، بھائی چارے، انسان دوستی، قومی یکجہتی اور گنگا جمنی تہذیب کے فروغ کے لیے وقف رہی۔ آپ کی ذات محبت، رواداری اور روحانی وابستگی کا ایک روشن مینار تھی، جس کے نقوش دیر تک باقی رہیں گے۔ آخر میں جامعہ کے مہتمم حضرت قاری صلاح الدین قادری نے مرحوم کے لیے دعائے مغفرت، بلندی درجات اور تمام پسماندگان و عقیدت مندوں کے لیے صبر و استقامت کی دعا فرمائی۔ اس موقع پر قاری صوفی محمد قسیم صاحب استاد جامعہ ہذا، قاری محمد فرید صاحب استاد جامعہ ہذا، حافظ محمد ثابت رضا صاحب استاد جامعہ ہذا، سید محمد اشرف حسین زاہدی صاحب، جناب مبارک علی انصاری صاحب، جناب حاجی محمد اسلم صاحب، جناب عبدالسلام صاحب، جناب فدا حسین صاحب، جناب محمد شریف صاحب، جناب اسلم انصاری صاحب وغیرہ موجود تھے۔

سابق گورنر مرحوم سید سبطِ رضی کے عزاخانہ میں سالانہ مجلس عزاء کل

لکھنؤ: آسام، اُڑیسہ اور جھارکھنڈ کے سابق گورنر مرحوم سید سبطِ رضی صاحب کے مکان واقع ڈی 2/3 ریور بینک کالونی، لکھنؤ میں بتاریخ ۱۲/جولائی، ۲۰۲۶ء مطابق ۲۶/محرم ۱۴۴۸ھ، بروز اتوار، بوقت ۸/ بجے شب میں ایک سالانہ مجلس ذکر سید الشہداءؑ حضرت امام حسینؑ اپنی دیرینہ روایات کے ساتھ برپا ہو گی۔ تلاوت کلام پاک اور منتخب شعرائے کرام کے منظوم خراج عقیدت کے بعد مولانا سید حیدر حسن صاحب قبلہ اپنے مخصوص انداز میں مجلس کو خطاب فرمائیں گے، بعد مجلس مقامی انجمن ہائے ماتمی نوحہ خوانی کریں گی۔ اس مجلس میں ہر مذہب و مسلک کے افراد اور ان کے نمائندے شریک ہو کر محسنِ انسانیت نواسۂ رسولؐ حضرت امام حسینؑ کو خراج عقیدت پیش کر کے اپنی انسانیت دوستی کا ثبوت فراہم کرتے ہیں۔ اسی سلسلہ کی ایک مجلس برائے خواتین ۱۳/جولائی، ۲۰۲۶ء مطابق ۲۷/محرم ۱۴۴۸ھ، بروز دوشنبہ (پیر)، صبح ۱۰/ بجے اسی عزاخانہ میں برپا ہو گی جسے محترمہ ڈاکٹر تسنیم صبیحی صاحبہ خطاب کریں گی۔ یہ اطلاع پرنس اقبال مرزا نے دی ہے۔

معروف شاعر اسد بھوپالی کو یوم پیدائش پر خراج عقیدت

ایودھیا (نامہ نگار) معروف شاعر اسد بھوپالی کے یوم پیدائش کے موقع پر اردو بچاؤ تحریک اور آزاد ایجوکیشنل سوسائٹی کے تحت مشترکہ طور پر ماسٹر ارشاد ربانی کی رہائش گاہ پر ایک ادبی محفل کا انعقاد کیا گیا جس میں شہر کے نامور شعراء اور ادباء نے شرکت کی۔ (پیدائش 10 جولائی ...1921 وفات 9 جون 1990 بمبئی) صدارت کر رہے عزیز لکھنوی نے کہا کہ ہندی سینما کا سنہری دور بہت ہی اچھا تھا۔ یہ اپنے اداکاروں اور موسیقاروں کی وجہ سے یادگار نہیں ہے، بلکہ اس کے گیت نگاروں کی وجہ سے ہے جنہوں نے الفاظ کو جذبات کی روح سے ڈھالا ہے۔ اسد بھوپالی ایسے ہی ایک فنکار تھے۔ نئی نسل شاید ان کے نام کو فوری طور پر نہ پہچان سکے، لیکن "وہ جب یاد آئے بہت یاد آئے"، "ہنستا ہوا نورانی چہرا"، "دل دیوانہ بن سجنا کے مانے نا"، "اور "کبوتر جا جا" جیسے گانے سن کر ان کی شناخت ظاہر ہو جاتی ہے۔ نظامت کے دوران مزمل فدا نے بتایا کہ

اسد اللہ خان (اسد بھوپالی) جو کہ بھوپال میں 10 جولائی 1921 کو پیدا ہوئے، نے بھوپال میں اردو، فارسی، عربی، ہندی اور انگریزی کی تعلیم حاصل کی۔ شاعری کا شوق انہیں مشاعروں میں شرکت کرنے پر مجبور کرتا تھا۔ 1949 میں ان کی شاعری سے متاثر ہو کر فضلی برادران نے انہیں فلمی دنیا میں آنے کی دعوت دی۔

ساحر، شکیل، مجروح اور شیلندر جیسے عظیم فنکاروں میں ممبئی میں اپنا نام بنانا آسان نہیں تھا، لیکن اسد بھوپالی صاحب نے اپنی سادہ، دل کو گرما دینے والی قلم سے اپنی پہچان بنائی۔ انہوں نے اپنی طاقتور شاعری سے منفرد مقام حاصل کیا۔ ان کے قلم نے اردو کی نزاکت اور ہندی کی سادگی کو یکجا کر کے براہ راست دل پر اثر کیا۔ کنوینر ارشاد ربانی نے سب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پارس منی کے گانوں "ہنستا ہوا نورانی چہرا" اور "وہ جب یاد آئے" نے ان کا گھر گھر نام پہونچایا۔ "میں نے پیار کیا" کے "دل دیوانہ"... اور "کبوتر جا جا" نے بھی نوجوان نسل کے دلوں میں اپنی جگہ بنائی۔

انہیں "کبوتر جا جا" کے لیے فلم فیئر ایوارڈ ملا لیکن تب تک بیماری نے انہیں اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا۔ اسد بھوپالی 9 جون 1990 کو چل بسے لیکن ان کے گانے زندہ ہیں۔ اس کے الفاظ آج بھی ہر اس دل میں دھڑکتے ہیں جو محبت، جدائی اور انسانی جذبات کی صحیح ترجمانی چاہتا ہے۔ ان کا یہ شعر آج بھی ان کی یاد تازہ کرتا ہے- دل کا سونا ساز ترانہ ڈھونڈھے گا، مجھ کو میرے بعد زمانہ ڈھونڈے گا۔

دولہا قتل کے مفرور ملزم پردیپ بند نے کی خودسپردگی

جونپور: (یواین آئی) اتر پردیش میں جونپور ضلع کے سرخیوں میں رہے دولہا قتل معاملے میں مفرور ایک لاکھ روپے کے انعامی ملزم پردیپ بند نے جمعہ کو عدالت میں خودسپردگی کر دی۔ ملزم کے سرینڈر کی اطلاع ملنے کے بعد متوفی دولہے آزاد بند کے اہل خانہ میں ایک بار پھر مایوسی چھا گئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق یکم مئی 2026 کو کھیتا سرائے تھانہ علاقے کے مانچھا گاؤں کے پاس بارات لے کر جا رہے دولہے آزاد بند کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا تھا۔ اس سنسنی خیز واردات سے ضلع میں ہلچل مچ گئی تھی اور شادی کی خوشیاں لمحے میں ماتم میں بدل گئی تھیں۔ واقعے کے بعد پولیس نے معاملے میں کئی ملزمان کو گرفتار کر لیا تھا، جبکہ اصل ملزم پردیپ بند فرار ہو گیا تھا۔ اس کی گرفتاری کے لیے پولیس نے ایک لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کیا تھا اور ممکنہ ٹھکانوں پر لگاتار چھاپے مارے جا رہے تھے، لیکن وہ پولیس کی گرفت سے باہر رہا۔ بالآخر پردیپ بند نے پولیس کے ہاتھ لگنے سے پہلے ہی عدالت میں خودسپردگی کر دی۔ عدالت کی کارروائی پوری ہونے کے بعد اسے عدالتی تحویل میں جیل بھیج دیا گیا۔ جونپور کا دولہا قتل معاملہ حالیہ برسوں کے سرخیوں میں رہنے والے مجرمانہ واقعات میں شامل رہا ہے۔ اب معاملے کی سماعت عدالت میں آگے بڑھے گی۔ وہیں، متاثرہ خاندان نے تمام ملزمان کو سخت سے سخت سزا دلانے کا مطالبہ دہرایا ہے۔

پوتے کو بچانے گئے دادا کی موت

بلند شہر: (پی این ایس) خرجہ کوتوالی علاقے کے برج عثمان محلے میں جمعہ کی صبح دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا۔ اپنے 12 سالہ پوتے کو بجلی کے جھٹکے سے بچانے کی کوشش میں دادا جان کی بازی ہار گئے۔ پوتے کی حالت تشویشناک ہے اور ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ واقعے کی ویڈیو بھی سامنے آئی ہے۔

اطلاعات کے مطابق 12 سالہ آہت جمعہ کی صبح اپنے گھر کی چھت پر پتنگ اڑا رہا تھا۔ اس کی پتنگ گھر کے باہر سے گزرنے والی 11,000 کے وی پاور لائن میں پھنس گئی۔ آہت نے پتنگ ہٹانے کے لیے لوہے کا پائپ استعمال کیا۔ جیسے ہی پائپ بجلی کے تاروں سے ٹکرایا، ایک زوردار بجلی کا جھٹکا لگا، اور آہت کو کرنٹ لگ گیا۔ دھماکے کی آواز سنتے ہی دادا اسرار (65) فوراً چھت پر پہنچے۔ اپنے پوتے کو بچانے کی کوشش میں وہ بھی کرنٹ لگ گیا۔ دونوں شدید جھلس گئے۔ اہل خانہ نے دونوں زخمیوں کو فوری طور پر ہسپتال پہنچایا۔ ڈاکٹروں نے شدید زخمی اسرار کو مردہ قرار دے دیا جب کہ زخمی بچہ زیر علاج ہے۔ بچے کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔

طالب علم کے قتل کے بعد گاؤں سیل، باہری لوگوں کے داخلے پر پابندی

میرٹھ: (پی این ایس) یہاں کے روہتا علاقے کے ایک گاؤں میں طالب علم کے قتل کے معاملے میں پولیس نے سیکورٹی سخت کر دی ہے۔ گاؤں کی طرف جانے والی تمام بڑی سڑکوں پر رکاوٹیں کھڑی کر دی گئی ہیں اور پولیس کی بھاری نفری تعینات کر دی گئی ہے۔ بیرونی افراد، سیاسی تنظیموں اور میڈیا کے داخلے پر بھی پابندی لگا دی گئی ہے۔ کلکٹریٹ پر احتجاج اور اس کے بعد ہونے والی بدامنی کے بعد پولیس نے کئی لوگوں کے خلاف مقدمات درج کر لیے ہیں۔ کچھ ملزمان کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا ہے۔ اس دوران یہ اطلاعات سامنے آئی ہیں کہ احتجاج کے دوران لاٹھی چارج میں متوفی خاتون کے اہل خانہ زخمی ہو گئے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ گاؤں میں امن وامان برقرار رکھنے اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے اضافی سیکورٹی فورسز کو تعینات کیا گیا ہے۔ انتظامیہ پورے واقعہ پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ ریاستی کانگریس کے صدر اجے رائے کی ہدایت پر کانگریس کا ایک وفد جو قتل کے بارے میں معلومات اکٹھا کرنے پہنچا تھا، اسے بھی گاؤں کی سرحد پر روک دیا گیا۔ پولیس نے وفد کو رسنا آشرم چوراہے پر آگے بڑھنے کی اجازت نہیں دی۔ وفد میں میرٹھ کے ضلع کوآرڈینیٹر وشال وشیشٹھا، ارون تیاگی، علی گڑھ کوآرڈینیٹر بنواری پور، بلاک صدر نوین گرجر، سیوا دل کے ریاستی سکریٹری شاہ رخ پردھان، قاری عرفان سولانا، اور راکیش شرما کے علاوہ دیگر عہدیدار شامل تھے۔ کانگریس لیڈروں کا کہنا ہے کہ وہ متاثرہ خاندان سے ملنے اور واقعہ کے بارے میں معلومات حاصل کرنے آئے تھے۔

قطب اودھ حضرت مخدوم شاہ میناشاہؒ کا قل شریف منعقد

لکھنؤ: قطب اودھ حضرت مخدوم شاہ میناشاہؒ کا قل شریف ہر مہینے چاند کی ۲۳ تاریخ کو ہوتا ہے جو اس بار کی ۹/جولائی کو رات ۹:۳۰ بجے محفلِ قوال جنید سلطانی نے اپنی سریلی انداز میں حمد، نعت و منقبت سنائی جسے سن کر مشائخ نے بڑے انعام واکرام سے نوازا۔ سجادہ نشین و متولی راشد علی مینائی کے قل شریف میں شریک ہونے والے مشائخ کا استقبال کیا۔

خاص طور سے مشائخ میں درگاہ بھیاجی کے سجادہ نشین حفظ الرحمان رحمانی، سید صوفی اظہار علی، مشہور شاعر محمد علی ساحل صاحب، بے نظیر شاہ وارثی، خیر آباد سے سید معین علی علوی صاحب، فروخ آباد، سید حسان، مجیب صاحب، اخلاق احمد، احسن رئیس، صدام وارثی، ریحان وارثی، کافی تعداد میں زائرین تشریف لائے۔ بعد محفل قل شریف و دعا میں خاص طور سے ملک وصوبے کے لئے دعا کی گئی، ملک خوشحال رہے اور خوب ترقی کرے۔

پولیس نے عصمت دری و بلیک میلنگ کے ملزم کو گرفتار کیا

سنت کبیر نگر (ڈاکٹر عنبر بستوی) ضلع کی دودھرا پولیس نے جمعہ کو عصمت دری اور بلیک میل کے ملزم سندیپ پرجاپتی کو گرفتار کیا۔ ملزم کو عدالت میں پیش کر دیا گیا ہے۔

7 جولائی 2026 کو ایک خاتون نے سندیپ پرجاپتی کے خلاف دودھرا پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی، جس میں عصمت دری اور ویڈیو بنا کر بلیک میل کرنے کا الزام لگایا گیا۔ اس شکایت کی بنیاد پر مختلف دفعات کے تحت جرم نمبر 026/0282 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ پولیس نے جرم کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے شواہد اکٹھے کر لیے۔ دودھرا اسٹیشن ہاؤس آفیسر امت کمار کشواہا کی قیادت میں سب انسپکٹر انل مشرا کی قیادت میں ایک ٹیم نے ملزم سندیپ پرجاپتی ولد جواہر کو پکڈی آرازی ڈیہاری کے قریب گرفتار کیا۔

وزارتِ صحت غزہ کی کمال عدوان ہسپتال کو نشانہ بنانے کی مذمت، طبی عملے کے تحفظ کا مطالبہ

غزہ (ایجنسی): غزہ کی پٹی میں فلسطینی وزارتِ صحت نے طبی عملے اور صحت کی تنصیبات کو مسلسل نشانہ بنانے کی شدید مذمت کی ہے اور قابض اسرائیل کی جانب سے طبی ماہرین پر ڈھائے جانے والے مظالم کو فوری طور پر روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔

جمعہ کو قابض اسرائیل کے ایک ڈرون 'کواڈ کاپٹر' نے کمال عدوان ہسپتال پر ایک دھماکہ خیز بم گرایا، جس کے نتیجے میں ہسپتال کے اندر موجود دو کارکن زخمی ہو گئے۔ یہ حملہ ایک ایسے وقت میں کیا گیا جب وہ 'گرین زون' (محفوظ علاقے) میں موجود تھے۔

وزارت نے ایک پریس بیان میں اس بات پر زور دیا کہ طبی تنصیبات اور طبی عملے کو منظم انداز میں مسلسل نشانہ بنانا کارکنوں اور مریضوں کی زندگیوں کو شدید خطرے میں ڈال رہا ہے، اور اس سے صحت کے نظام کی جان بچانے والی خدمات فراہم کرنے کی صلاحیت تباہ ہو رہی ہے۔

وزارت نے اقوام متحدہ، بین الاقوامی اور انسانی حقوق کی تنظیموں اور متعلقہ فریقین سے اپیل کی ہے کہ وہ صحت کی تنصیبات اور طبی عملے کو فوری تحفظ فراہم کریں اور ان حملوں کو روکنے اور صحت کے شعبے کے خلاف جاری خلاف ورزیوں کا خاتمہ کرنے کے لیے عملی اقدامات کریں۔

غزہ کے سرکاری میڈیا آفس کی طرف سے جاری کردہ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق، قابض فوج نے نسل کشی کی جنگ کے دوران غزہ کی پٹی میں 38 میں سے 34 ہسپتالوں کو تباہ کر دیا ہے۔ اس وقت صرف چار ہسپتال انتہائی محدود وسائل کے ساتھ کام کر رہے ہیں، جبکہ ادویات اور طبی آلات کی شدید قلت کا سامنا ہے۔

غزہ میں پناہ گزینوں کے مراکز میں صحت کی بگڑتی ہوئی صورتحال بے گھر افراد کی زندگیوں کیلئے خطرہ

غزہ (ایجنسی): اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی برائے فلسطینی پناہ گزین 'انروا' نے غزہ کی پٹی میں پناہ گزین مراکز میں صحت اور ماحولیاتی حالات کے مسلسل انحطاط پر خبردار کیا ہے۔ ایجنسی کا کہنا ہے کہ آدھے سے زیادہ بے گھر خاندان ایسی حالات میں رہ رہے ہیں جو گندے پانی اور آلودہ جوہڑوں کے پھیلاؤ کی وجہ سے ان کی جانوں کے لیے خطرہ بنے ہوئے ہیں۔

ایجنسی نے ایک بیان میں وضاحت کی ہے کہ 52 فیصد بے گھر خاندان ایسے علاقوں میں مقیم ہیں جہاں پناہ گزین مراکز کے قریب گندا پانی اور کھڑا ہوا آلودہ پانی پھیلا ہوا ہے، جو بنیادی خدمات کے مسلسل انہدام کے درمیان بیماریوں اور وباؤں کے پھیلاؤ کے خطرات میں اضافہ کر رہا ہے۔

'انروا' نے نشاندہی کی کہ 64 فیصد خاندانوں نے بتایا ہے کہ ان کے بچے ماحولیاتی آلودگی اور صحت کی خستہ حالی کے نتیجے میں جلد کی بیماریوں کا شکار ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ ادویات اور طبی سامان کی شدید قلت ہے اور پانی و نکاسی آب کی خدمات میں مسلسل کمی واقع ہو رہی ہے۔

'انروا' نے اس بات پر زور دیا کہ غزہ کی پٹی میں انسانی بحران نقل مکانی کے تسلسل اور بنیادی ڈھانچے کی تباہی کے ساتھ مزید سنگین ہوتا جا رہا ہے۔ ایجنسی نے طبی امداد، ایندھن اور بنیادی خدمات کی فراہمی جاری رکھنے اور آبادی کے درمیان بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امداد کی فوری ضرورت پر زور دیا۔

لاکھوں فلسطینی عارضی پناہ گاہوں اور بے گھری کے کیمپوں میں رہ رہے ہیں جہاں زندگی گزارنے کی کم سے کم سہولیات بھی میسر نہیں، جبکہ پانی اور نکاسی آب کا نیٹ ورک اور صحت کا نظام بڑے پیمانے پر تباہ ہو چکا ہے۔

اقوام متحدہ کے ادارے مسلسل متعدی بیماریوں اور غذائی قلت کے خطرے سے خبردار کر رہے ہیں، خاص طور پر بچوں کے درمیان، کیونکہ قابض اسرائیل کی طرف سے انسانی امداد کے داخلے پر عائد پابندیاں جاری ہیں، جس کے نتیجے میں غزہ کی پٹی میں صحت اور ماحولیاتی بحران مزید گہرا ہوتا جا رہا ہے۔

'قابض اسرائیل آٹھ اکتوبر سنہ 2023ء سے امریکی اور یورپی حمایت کے ساتھ غزہ کی پٹی میں نسل کشی کا ارتکاب جاری رکھے ہوئے ہے، جس میں قتل و غارت، بھوک، تباہی، نقل مکانی اور گرفتاریاں شامل ہیں۔ یہ سب کچھ عالمی اپیلوں اور عالمی عدالت انصاف کے احکامات کو نظر انداز کرتے ہوئے کیا جا رہا ہے۔ اس نسل کشی کے نتیجے میں اب تک دو لاکھ چھیالیس ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور زخمی ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے۔ اس کے علاوہ گیارہ ہزار سے زائد افراد لاپتہ ہیں، لاکھوں افراد نقل مکانی پر مجبور ہیں، اور قحط نے بہت سے لوگوں، بالخصوص بچوں کی جان لے لی ہے، جبکہ پٹی کے بیشتر شہر اور علاقے ملبے کا ڈھیر بن چکے ہیں۔

ایک ہفتے کے دوران مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس میں 48 مزاحمتی کارروائیاں

غزہ (ایجنسی): فلسطین انفارمیشن سینٹر 'معطی' نے اپنی رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ گذشتہ ایک ہفتے کے دوران یعنی تین جولائی سے نو جولائی سنہ 2026ء کے درمیان مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس میں 48 معیاری اور عوامی مزاحمتی کارروائیاں کی گئی ہیں۔ یہ کارروائیاں قابض اسرائیل اور یہودی آبادکاروں کی جانب سے فلسطینیوں اور ان کی املاک پر ڈھائے جانے والے مظالم کے ردعمل میں کی گئیں۔ یہ مزاحمتی کارروائیاں مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس کے مختلف علاقوں میں میدانی جھڑپوں اور یہودی آبادکاروں کے حملوں کے خلاف مزاحمت کی صورت میں سامنے آئیں۔ مرکز نے وضاحت کی کہ فلسطینیوں نے یہودی آبادکاروں کے 11 حملوں کو ناکام بنایا، جبکہ مختلف علاقوں میں قابض افواج کے ساتھ 34 جھڑپیں ہوئیں جن کے دوران پتھراؤ اور عوامی مزاحمتی کارروائیاں کی گئیں۔ اس ہفتے کے دوران فلسطینیوں کے خلاف جاری جرائم اور قابض اسرائیل کی مسلسل پالیسیوں کے خلاف تین عوامی مظاہرے بھی ہوئے، جو کہ شہروں، قصبوں اور مقدس مقامات پر قابض افواج کے مسلسل دھاووں اور حملوں کے خلاف ایک توانا آواز تھے۔ 'معطی' نے مزید بتایا کہ گذشتہ ماہ جون میں مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس میں 248 مزاحمتی کارروائیاں ریکارڈ کی گئیں، جن کے نتیجے میں 27 اسرائیلی ہلاک اور زخمی ہوئے تھے۔

ستر ہزار سے زائد فلسطینی نمازیوں مسجد اقصیٰ میں نمازِ جمعہ ادائیگی

غزہ (ایجنسی): قابض اسرائیل کی سخت پابندیوں کے باوجود آج 70 ہزار نمازیوں نے مسجد اقصیٰ اور اس کے صحنوں میں نمازِ جمعہ ادا کی۔ پرانے شہر، مقبوضہ بیت المقدس اور مقبوضہ فلسطین کے دیگر علاقوں سے سینکڑوں افراد مسجد اقصیٰ اور اس کے صحنوں میں نماز ادا کرنے کے لیے پہنچے۔

قابض فوج نے آنے والوں کی شناخت کی جانچ پڑتال کی اور سخت پابندیاں عائد کیں، جس کے دوران درجنوں نوجوانوں کو واپس لوٹا دیا گیا جبکہ سخت کارروائیوں کے بعد صرف عمر رسیدہ افراد کو داخلے کی اجازت دی گئی۔

مسجد اقصیٰ کے تئیں یہودی آبادکاروں کے بڑھتے ہوئے خطرات اور انتہا پسند گروپوں کے یہودیت مسلط کرنے کے مذموم منصوبوں کے تناظر میں فلسطینیوں اور اہلِ بیت المقدس کی جانب سے بڑے پیمانے پر موبلائزیشن، عام نکلنے، مسجد اقصیٰ کا رخ کرنے اور اس کے صحنوں میں قیام پذیر رہنے کی اپیلیں دہرائی گئیں۔

مقدس اداروں نے بڑے پیمانے پر صدائیں بلند کیں جس میں عوام کو تاکید کی گئی کہ وہ مسجد کی حفاظت، اس کی اسلامی اور عرب شناخت کے دفاع اور اسے تنہا کرنے کی کوششوں کو ناکام بنانے کے لیے نمازِ جمعہ میں اپنی موجودگی کو بڑھائیں اور فعال شرکت یقینی بنائیں۔

عوامی سطح پر بڑے پیمانے پر نعرے اور اپیلیں کی گئیں جن کا ہدف بنیادی طور پر مقبوضہ بیت المقدس اور مقبوضہ فلسطین کے فلسطینی تھے، اس کے ساتھ ساتھ مغربی کنارے کے وہ تمام لوگ جو شہر تک پہنچ سکتے تھے، تاکہ اقصیٰ کے صحنوں میں مستقل موجودگی کو یقینی بنایا جا سکے۔

گذشتہ ماہ جون میں مرکز اطلاعات فلسطین 'معطی' نے دستاویز کیا ہے کہ 8900 سے زائد یہودی آبادکاروں نے مسجد اقصیٰ پر دھاوا بولا، مسجد کی 20 بار بے حرمتی کی گئی، اور شہریوں اور مرابطین (محافظوں) کو دو بار دور کرنے کے واقعات پیش آئے۔

کیا غزہ انتظامی کمیٹی کی تشکیلِ نو اور اس کے فرائض میں تبدیلی کی جا رہی ہے؟

غزہ: فلسطینی مصنف اور سیاسی تجزیہ کار وسام عفیفہ نے انکشاف کیا ہے کہ علی شعث کی سربراہی میں غزہ کے انتظام کے لیے قائم قومی کمیٹی، جسے ٹیکنوکریٹ کمیٹی بھی کہا جاتا ہے کو گذشتہ ہفتوں کے دوران شدید دباؤ کا سامنا ہے تاکہ اسے اس مشن سے مختلف کردار ادا کرنے کے لیے دوبارہ تشکیل دیا جا سکے جس کے لیے اسے تشکیل دیا گیا تھا۔ یہ سب جنگ کے بعد کے مرحلے میں غزہ کی پٹی کے انتظام سے متعلق متوازی کوششوں کے تناظر میں ہو رہا ہے۔

عفیفہ نے اپنے مضمون میں وضاحت کی کہ ان دباؤ کا مقصد کمیٹی کو اس بات پر مجبور کرنا ہے کہ وہ طے شدہ مفاہمتوں کے مطابق پوری پٹی کا انتظام سنبھالنے کے بجائے 'منصوبہ بی' کے تحت غزہ کے ایک محدود حصے کا انتظام سنبھالے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ یہ رجحان مخصوص علاقوں کے اندر ایک شہری انتظامی ماڈل کے قیام سے منسلک ہے جو قابض اسرائیل کے سکیورٹی انتظامات کے تابع ہوں گے، جس کا آغاز رفح اور تل السلطان کے کچھ حصوں سے ہو سکتا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ یہ تجویز خود کمیٹی کے اندر بھی اعتراضات کا سامنا کر رہی ہے جہاں متعدد ارکان پٹی کے جامع انتظام کے فریم ورک سے نکل کر زمینی حقائق کے مطابق ایک جزوی انتظام قبول کرنے سے انکار کر رہے ہیں۔ ان کا اصرار ہے کہ انہیں الگ تھلگ علاقوں یا سکیورٹی بلبلوں جیسے علاقوں کے انتظام کے لیے نہیں، بلکہ ایک مربوط سیاسی معاہدے کے تحت مکمل انتظامی ذمہ داری سنبھالنے کے لیے مقرر کیا گیا تھا۔

عفیفہ نے بتایا کہ کمیٹی کے اندر اختلاف کا جوہر اب اختیارات کے دائرہ کار یا کام کی جگہوں تک محدود نہیں رہا، بلکہ اس کردار کی نوعیت پر ہے جو وہ ادا کرے گی۔ یعنی یہ کہ کیا وہ قابض اسرائیل کی طرف سے مسلط کردہ عبوری انتظامات کو چلانے کا آلہ بن جائے گی، یا اپنے اصل مینڈیٹ پر قائم رہے گی جو پوری غزہ کی پٹی کے جامع انتظام پر مبنی ہے۔

انہوں نے نشاندہی کی کہ اس تقسیم نے نکولے ملادی نوف کی سربراہی میں پیس کونسل سمیت بین الاقوامی حلقوں کو اس بات پر اکسایا ہے کہ وہ کمیٹی کی تشکیلِ نو کے آپشن پر غور کریں۔ اس کا طریقہ یہ تجویز کیا جا رہا ہے کہ چار اعتراض کرنے والے ارکان کی رکنیت ختم کر کے ان کی جگہ ایسے ارکان لائے جائیں جو عبوری انتظام کے خیال سے زیادہ مطابقت رکھتے ہوں، اور یہ کام ایک عرب ملک سمیت علاقائی فریقین کے ساتھ ہم آہنگی میں کیا جا رہا ہے۔

اسی تناظر میں عفیفہ نے اشارہ کیا کہ یہ اقدامات زمینی سطح پر جاری پیش رفت سے میل کھاتے ہیں، جن میں سب سے نمایاں رفح شہر میں ملبہ ہٹانے اور اسے ری سائیکل کرنے کے لیے بین الاقوامی کمپنیوں کو ٹینڈرز دینے کی تیاری ہے، تاکہ قابض اسرائیل کے سکیورٹی کنٹرول والے علاقوں میں تجرباتی تعمیراتی منصوبے شروع کیے جا سکیں۔ یہ ایک جامع سیاسی معاہدے تک پہنچنے سے پہلے ہی عمل درآمد شروع کرنے کی کوشش کی عکاسی کرتا ہے۔

انہوں نے زور دیا کہ ان راستوں کو تاحال علاقائی اتفاق رائے حاصل نہیں ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ مصر، جو قطر اور ترکیہ کے ساتھ مل کر قاہرہ میں جاری مذاکرات کے دور کی سرپرستی کر رہا ہے، نے ان انتظامات پر اپنی منظوری نہیں دی ہے اور وہ جزوی انتظامات مسلط کرنے کے بجائے جنگ بندی کے مراحل کو مکمل کرنے کی ضمانت دینے والے ایک جامع معاہدے کے لیے دباؤ ڈال رہا ہے۔

عفیفہ نے اپنی بات کا اختتام اس تبصرے پر کیا کہ کمیٹی کے اندر جو کچھ ہو رہا ہے وہ محض انتظامی اختلاف سے بڑھ کر ہے، اور یہ غزہ میں جنگ کے بعد کے مرحلے کی شکل، کمیٹی کے مینڈیٹ کی حدود، اور اس بات پر گہرے تنازعہ کی عکاسی کرتا ہے کہ آیا وہ ایک جزوی حقیقت کا انتظام کرے گی یا ایک جامع سیاسی معاہدے کے تحت پوری پٹی کا انتظام سنبھالے گی۔

'مسماری' وجود پر کاری ضرب، مغربی کنارے، القدس میں قابض اسرائیل کے بلڈوزر خاموش نقل مکانی کا آلہ کیسے بنے؟

غزہ (ایجنسی): فلسطینیوں کے لیے قابض اسرائیل کے بلڈوزر کی آواز اب محض دیوار یا گھر کی چھت گرانے سے پہلے کا شور نہیں رہا، بلکہ یہ ایک مکمل زندگی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کا اعلان بن چکا ہے۔

چند منٹوں میں برسوں کی محنت ملبے کے ڈھیر میں تبدیل ہو جاتی ہے اور خاندان خود کو کھلے آسمان تلے پاتے ہیں۔ ایسا اس لیے نہیں کہ انہوں نے صرف اپنا گھر کھویا ہے، بلکہ اس لیے کہ انہوں نے اپنی یادوں، اپنے استحکام اور اپنے احساسِ تحفظ کا ایک بڑا حصہ کھو دیا ہے۔

جبکہ مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس میں یہ مناظر دن بہ دن دہرائے جا رہے ہیں۔ فلسطینیوں کا ماننا ہے کہ گھروں کی مسماری اب وہ انتظامی کارروائی نہیں رہی جس کا قابض حکام دعویٰ کرتے ہیں، بلکہ یہ زمین کو اس کے اصل مالکان سے خالی کرانے اور طاقت کے زور پر آبادیاتی نقشے کو دوبارہ ترتیب دینے کی ایک مربوط پالیسی ہے۔

بلڈوزر نہیں رکتے

گذشتہ کچھ دنوں کے دوران مسماری کے دائرہ کار میں مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس کی کئی گورنریاں شامل ہو چکی ہیں۔

جنوبی الخلیل میں الدیرات، اذنا اور بیت حوا میں گھروں اور تنصیبات کو مسمار کیا گیا، جبکہ سلفیت کے مغرب میں واقع بروقین میں ایک گھر کو زمین بوس کر دیا گیا۔ بلڈوزر مقبوضہ بیت المقدس کے بلدہ صور باہر تک پہنچ گئے جہاں چار فلیٹوں پر مشتمل ایک پوری رہائشی عمارت کو مٹا دیا گیا۔

مبصرین کا کہنا ہے کہ یہ جغرافیائی پھیلاؤ اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ مسماری کی کارروائیاں اب الگ تھلگ واقعات سے نکل کر ایک روزانہ کی پالیسی بن چکی ہیں جس کا ہدف فلسطینیوں کے مختلف علاقے ہیں۔

اعداد و شمار جو ہدف کا حجم ظاہر کرتے ہیں

یہ مناظر ہی صرف شدت کو ظاہر نہیں کرتے بلکہ اعداد و شمار بھی اس کی تصدیق کرتے ہیں۔ سنہ 2025ء کے دوران مسماری کی کارروائیوں کے نتیجے میں 1700 سے زائد فلسطینی بے گھر ہوئے، جبکہ رواں سال کے پہلے نصف میں قابض حکام نے 341 مسماری کی کارروائیاں کیں، جن میں 740 فلسطینی تنصیبات تباہ کر دی گئیں، اس کے علاوہ سینکڑوں نئے مسماری کے نوٹس بھی جاری کیے گئے۔

مقبوضہ بیت المقدس میں، سنہ 2026ء کے آغاز سے اب تک مسماری کی کارروائیوں کی تعداد دو سو سے تجاوز کر چکی ہے، جو فلسطینی گھروں اور تنصیبات کو نشانہ بنانے میں غیر معمولی اضافے کی علامت ہے۔

اجازت نامہ...... ایک بہانہ

قابض حکام مسماری کی کارروائیوں کو جواز فراہم کرنے کے لیے بغیر اجازت نامہ تعمیر کا بہانہ تراشتے ہیں، لیکن فلسطینی اور بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیمیں اس بات کی تصدیق کرتی ہیں کہ مسئلہ دراصل ایک ایسے منصوبہ بندی کے نظام سے شروع ہوتا ہے جو فلسطینیوں کو پابند کرتا ہے اور تعمیراتی اجازت نامہ حاصل کرنا تقریباً ناممکن بنا دیتا ہے، خاص طور پر 'ج' زمرے میں آنے والے علاقوں اور مشرقی بیت المقدس میں۔

اس طرح فلسطینی خود کو دو مشکل راستوں کے درمیان پاتے ہیں؛ یا تو اپنے خاندان کے لیے پناہ گاہ فراہم کرنے کی خاطر تعمیر کریں اور مسماری کا خطرہ مول لیں، یا تعمیر سے گریز کریں اور مستقل رہائشی بحران کا سامنا کریں۔

مسافر یطا...... بے دخلی کی پالیسی کا نمونہ

جنوبی الخلیل میں مسافر یطا ان علاقوں میں سے ایک ہے جو اس پالیسی کا سب سے زیادہ شکار ہے، جہاں گھروں، زرعی تنصیبات اور مویشیوں کے باڑوں کی مسماری اور تعمیر روکنے کے نوٹس روز کا معمول ہیں۔

مسماری صرف عمارتوں کو ہی نہیں، بلکہ روزگار کے ذرائع اور بنیادی ڈھانچے کو بھی نشانہ بناتی ہے، جس کا مقصد اپنی زمینوں پر فلسطینیوں کے رہنے کی صلاحیت کو کمزور کرنا ہے تاکہ 'ج' زمرے کے علاقوں میں یہودی بستیوں کی توسیع کی جا سکے۔

بیت المقدس...... شہر کی شناخت کی جنگ

مقبوضہ بیت المقدس میں، مسماری کی پالیسی تعمیراتی پہلو سے نکل کر شہر کے ڈیموگرافک حقیقت کو دوبارہ تشکیل دینے کی کوشش تک پہنچ گئی ہے۔

سلوان میں خاص طور پر البستان اور بطن الہویٰ میں، سینکڑوں خاندانوں کو بے دخلی اور مسماری کے خطرے کا سامنا ہے۔ انسانی حقوق کی رپورٹس خبردار کرتی ہیں کہ ہزاروں فلسطینی یہودی بستیوں کے ان منصوبوں کے تحت اپنے گھر کھونے کے خطرے سے دوچار ہیں جو اصلی باشندوں کی جگہ یہودی آبادکاروں کو لانا چاہتے ہیں۔

گھر گرائے جاتے ہیں...... وجود مٹایا جاتا ہے

کمیشن برائے امور اسیران کے سربراہ مؤید شعبان کا ماننا ہے کہ قابض اسرائیل اب صرف الگ تھلگ عمارتوں کو نشانہ نہیں بنا رہا، بلکہ وہ مسماری، زمینوں پر قبضے، بستیوں کی توسیع، بائی پاس سڑکوں کی تعمیر اور یہودی آبادکاروں کے حملوں کے ذریعے فلسطینی وجود کے بنیادی عناصر کو نشانہ بنا رہا ہے۔ یہ ایک ایسا نظام ہے جس کا مقصد فلسطینیوں کو بتدریج نقل مکانی پر مجبور کرنا ہے۔

وادی حلوہ انفارمیشن سینٹر کے ڈائریکٹر جواد صیام نشاندہی کرتے ہیں کہ بہت سے مقدسی خاندانوں کو بھاری جرمانوں سے بچنے کے لیے اپنے ہاتھوں سے اپنے گھر گرانے پر مجبور کیا جاتا ہے، جو کہ دباؤ کی ایک انتہائی سفاک تصویر ہے۔ اس صورت میں گھر کا مالک خود اپنے گھر کو گرانے کے فیصلے کا نفاذ کنندہ بن جاتا ہے۔

ملبے سے بڑھ کر

انسانی حقوق کی تنظیموں اور فلسطینی حکام کے مطابق، مسماری کی پالیسی اب صرف دیواریں اور چھتیں ہٹانا نہیں رہی، بلکہ یہ مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں جغرافیہ اور ڈیموگرافی کو دوبارہ تشکیل دینے کا ایک ذریعہ بن چکی ہے۔

ہر مسمار ہونے والا گھر نہ صرف پتھروں کا نقصان ہے، بلکہ نقل مکانی کا ایک نیا دروازہ کھولتا ہے، فلسطینی وجود کی جگہ کو تنگ کرتا ہے، اور یہودی بستیوں کے منصوبے کو توسیع کا ایک اور موقع فراہم کرتا ہے۔ یہ ایک ایسی جنگ ہے جس میں بلڈوزر قابض اسرائیل کے سب سے زیادہ متحرک اور مؤثر آلات میں سے ایک بن چکا ہے۔

غزہ بندرگاہ کے قریب دیوار گرنے سے 10 فلسطینی زخمی

غزہ (ایجنسی): غزہ شہر کی بندرگاہ کے قریب خمیس ابوحصیرہ ریسٹورنٹ کے سامنے ایک دیوار گرنے سے 10 شہری زخمی ہو گئے۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ دیوار اچانک گر گئی، جس کے نتیجے میں وہاں موجود متعدد شہری زخمی ہوئے۔ غزہ کی پٹی میں نسل کشی کی جنگ کے آغاز سے اب تک اسرائیلی فضائی حملوں نے ہزاروں عمارتوں کے بنیادی ڈھانچے کو وسیع پیمانے پر نقصان پہنچایا ہے، جس کی وجہ سے وہ کسی بھی وقت گرنے کے خطرے سے دوچار ہیں۔ یہ صورتحال موسمیاتی عوامل اور قابض اسرائیل کی طرف سے روزانہ کی بنیاد پر کیے جانے والے فضائی حملوں اور دھماکہ خیز کارروائیوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والی تھرتھراہٹ کی وجہ سے مزید سنگین ہو گئی ہے۔ یہ حادثہ ایسی عمارتوں کے اندر یا آس پاس موجودگی کے خطرات کے بارے میں سرکاری انتباہات میں اضافے کے ساتھ پیش آیا ہے، کیونکہ یہ عمارتیں رہائش کے قابل نہیں رہیں اور شہریوں کی زندگیوں کے لیے براہ راست خطرہ بن چکی ہیں۔ بہت سے رہائشی خطرات کے باوجود اپنے تباہ شدہ گھروں میں ہی رہنے کو ترجیح دیتے ہیں، کیونکہ وہ خستہ حال خیموں میں رہنے کو قبول نہیں کرتے جو سخت موسمی حالات میں تحفظ کی کم سے کم ضمانت بھی فراہم نہیں کرتے۔

لبنان میں قابض اسرائیلی جارحیت کے شہداء کی تعداد 4321 ہوگئی: وزارتِ صحت

بیروت (ایجنسی): لبنان کی وزارتِ صحت نے اعلان کیا ہے کہ لبنان پر قابض اسرائیل کی جارحیت کے نتیجے میں شہید ہونے والوں کی تعداد 4321 تک پہنچ گئی ہے۔ وزارت نے اپنے ہیلتھ ایمرجنسی آپریشن سینٹر کی جانب سے جاری کردہ بیان میں وضاحت کی ہے کہ گذشتہ دو مارچ سنہ 2026ء سے شروع ہونے والی جارحیت کے بعد سے اب تک زخمیوں کی مجموعی تعداد 12207 ہو گئی ہے۔ لبنان پر قابض اسرائیل کی جارحیت کا یہ سلسلہ 26 جون سنہ 2026ء کو امریکی سرپرستی میں ہونے والے ایک 'فریم ورک معاہدے' کے دستخط کے باوجود جاری ہے، جبکہ تل ابیب نے منگل کے روز اعلان کیا ہے کہ وہ اگلے ہفتے اطالوی دارالحکومت روم میں بیروت کے ساتھ مذاکرات کا ایک دور منعقد کرے گا۔ قابض اسرائیل جنوب لبنان کے کچھ علاقوں پر قابض ہے، جن میں سے بعض پر دہائیوں سے قبضہ ہے، جبکہ کچھ دیگر علاقوں پر وہ سنہ 2023ء اور 2024ء کے درمیان ہونے والی پچھلی جنگ کے بعد سے قابض ہے۔ اس جاری جارحیت کے دوران اسرائیلی فوج دس کلومیٹر سے زیادہ اندر تک بھی داخل ہو چکی ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔ کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گرو پیری بار برمنگھم بی۔ 42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: 'صحافت' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا۔ اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔